ماہنامہ راہنمائے عملیات لاہور

جون 1999

قیمت ۲۰ روپے

ہر ماہ قدیم و نایاب کتب کا سلسلے وار بیان

- برج جوزا
- چینی علم نجوم
- طلسمی جواہرات
- علم الحروف
- توہمات

- عمل حب نادرہ
- الاسماء الحسنی
- شمس المعارف
- عمل ہمزاد
- راہنمائے دست شناس

خالد روحانی جنتری 1999

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

لوح خوش قسمتی

آپ اگر خوش قسمتی کے طالب ھیں اور زندگی میں درپیش مختلف مسائل کے حل کے لیے موثر اور زود اثر روحانی و عملیاتی مدد حاصل کرنا چاھتے ھیں تو ماھر عملیات و نجوم خالد اسحاق راٹھور، ایڈیٹر ماھنامہ راھنمائے عملیات سے خاص کوکبی حالتوں یعنی کواکب کی سعد نظرات، شرف، اوج اور بعض خاص یوگ بننے کے اوقات میں

لوح خوش قسمتی تیار کروالیں.

ھدیہ چاندی پر ۱۷۰۰ روپے

free copy
khalidrathore.com
UPTech Document Processing Solutions

راہنمائے عملیات

جلد ۲ — جون 1999 — شمارہ ۴

فہرست مضامین

عمل حب نادرہ	2
الاسماء الحسنی	2
مصنف حضرات	4
جواہر پارے	4
شمس المعارف	5
استخراج الاسماء	9
حقائق نجوم	9
عمل ہمزاد	13
راہنمائے دست شناس	15
طلسمات زہرہ	17
دعاوں کے اثرات	18
ابو العلی	19
آپ کا ماہ	24
اسباق الاعداد	31
توہمات	33
نیند نہ آنا	37
برج جوزا	37
چینی علم نجوم	43
تقویم سیارگان	45
صحیفہ النور صغیر	45
خوش بختی کا عدد	48
استخارہ اسم الجبیر	49
طلسمی جواہرات	50
اسرار جفر	51
علم الحروف	53
نظرات	56

پبلشر و چیف ایڈیٹر شائستہ خالد راٹھور نے لائن پرنٹرز [illegible] 26 [illegible] سے چھپوا کر شائع کیا

پبلشر و چیف ایڈیٹر

شائستہ خالد راٹھور

ایڈیٹر

خالد اسحق راٹھور

اوقات ملاقات و فون

شام 5 تا 8 بجے رات (علاوہ تعطیل)

صبح 9 تا 10.30 - صرف بروز اتوار

فون 6374864 - موبائل 0342-4814490

دفتر

مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور، پاکستان۔

قیمت

فی شمارہ 20 روپے۔

زرسالانہ (عام ڈاک) 230 روپے - زرسالانہ (رجسٹرڈ ڈاک) 350 روپے - بیرون ملک 20 ڈالر

ترسیل زر

اندرون ملک بذریعہ منی آرڈر بنام خالد اسحق راٹھور، مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور، پاکستان۔

بنک ڈرافٹ اس اکاؤنٹ نمبر پر

Khalid Ishaq Rathro, Account No. 8735-6, National Bank of Pakistan, Civil Secretariat, Lahore, Pakistan

Contact: Khalid Ishaq Rathor, H#2, St#11, Muhmmad Nagar, Lahore, Pakistan. Voice 042-6374864

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

از: غلام قادر بلوچ' کراچی

عمل حب نادرہ

یہ عمل تسخیر و حب کا مجرب ترین عمل ہے- میرا ذاتی طور پر آزمودہ ہے- منکر حضرات کو دعوت عام ہے- وہ اس عمل کو ضرور کریں طریقہ کار یوں ہے کہ جس شخص کو آپ مسخر کرنا چاہتے ہیں- اس کے نام مع والدہ کو بسط تحریر کر کے ملفوظی کر لیں- اب پہلے حروف یعنی زبر کو چھوڑ کر بنیات حروف کے اعداد حاصل کریں اور ان کا مجموعہ کریں اب اس مجموعہ اعداد بنیات کے برابر اسماء باری تعالی کے نام ایک دو جتنے بھی ملیں حاصل کریں- جس اسماء کے اعداد کم ہوں ان کو پہلے لکھیں اور زیادہ عدد والے اسم کو بعد میں تحریر کریں- اب ان مجموعہ اعداد بنیات کے حروف بنا کر کلمہ (آئیل) کا اضافہ کریں- یہ موکل کا نام استخراج ہو گا-

اگر آپ کسی عورت کو مسخر کرنا چاہتے ہیں تو ساعت زہرہ اگر کسی شخص یعنی مرد کو مسخر کرنا ہو تو ساعت مشتری اور اگر کسی حاکم کو مسخر کرنا ہو تو ساعت شمس میں عمل کریں اور متعلقہ ساعت کا بخور جلا کر باتصور عمل پڑھیں انشاء اللہ تعالی مطلوبہ شخص چودہ یوم کے اندر مسخر اور مطیع ہو گا-

اس عمل کی مثال پیش کر رہا ہوں غور فرمائیں-

نام مطلوب مع والدہ = فضیلہ بنت زیبا

بسط ف ض ی ل ہ ز ی ب ا

ملفوظی فا ضا د یا لام ھا زا یا با

بنیات ا ا د ا ا م ا ا ا ا

اعداد = ا + ا + ۴ + ا + ا + ۴۰ + ا + ا + ا + ا

مجموعہ ۱۶۲ حاصل ہوا

اب مجموعہ اعداد کے مطابق اسماء باری تعالی (ودود' حمید' حسیب) حاصل ہوا-

استخراج موکل = ۱۶۲ حروف ب س ق

لفظ (آئیل) کا اضافہ کیا موکل بسقائیل حاصل ہوا

اب عزیمت یہ ہو گی-

اجب یا بسقانیل جلب قلب فضیلہ بنت زیبا بحق یا ودود یا حمید یا حسیب یہ عزمت ساعت زہرہ میں ۱۶۲ بار پڑھنا ہے- صرف چودہ (۱۴) یوم میں مطلوبہ شخص مسخر و مطیع ہو گا-

قسط نمبر 8 خالد اسحق راٹھور

الاسماء الحسنی

عملیاتی دنیا میں پہلی بار دائرہ شمس کی روشنی میں اللہ تعالی کے ناموں کے روحانی اثرات کا بیان

المومن جل جلالہ وجل شانہ

اس کے معنی خوف سے محفوظ ہونا کے ہیں- جب ذات الہی کے ایک حصے کو یہ اسم ظاہر کر رہا ہو تو اس کے معنی ایسی ہستی کے ہوں گے جو ہر ایک کو امن دینے والی ہے- مذہبی حوالے سے اس کے معنی تصدیق کرنے والا کے بھی لیے جاتے ہیں- اس کے چند بنیادی امور کا بیان یوں ہے-

معنی	امن دینے والا
طبع	جمالی
عنصر	بادی
اعداد قمری	136
اعداد شمسی	2700

اسم الہی "المومن" کے حوالے سے جن فوائد و برکات کو ہم حاصل کر سکتے ہیں ذیل میں ان کا مختصر بیان دیا جا رہا ہے-

- ☆ سلامتی اور مختصر بیان دیا جا رہا ہے-
- ☆ سلامتی ایمان
- ☆ وہم و وسوسے کا خاتمہ
- ☆ ہر دعا کی قبولیت
- ☆ قدر و منزلت
- ☆ جادو ٹونے سے حفاظت
- ☆ مقبول خلائق
- ☆ شیطانی فتنے سے امن
- ☆ دماغی انتشار اور توہمات سے بچاؤ
- ☆ بد عادت کے ترک کرنے کے واسطے

free copy
khalidrathore.com
LunaTech Document Processing Solutions

☆ خاتمہ خفقان

☆ جھوٹ و غیبت سے حفاظت

☆ حق کی پہچان اور سمجھ

☆ شوہر کی محبت

☆ ظلم سے بچنے

☆ امراض خبیثہ سے محفوظ رہنے

☆ خوف کا خاتمہ

☆ مکاشفہ

قدر و منزلت / مقبول خلائق

اس مقصد کے حصول کے لیے ایسے اوقات میں جب مشتری اور شمس سعد نظرات کے تحت یا شرف و اوج کی حالت میں لوح تیار کریں اور ہمہ وقت اس کو اپنے پاس رکھیں طریقہ اس کا یہ ہے کہ نام سائل بمعہ نام والدہ سائل لے کر اس میں اعداد شمسی اسم الٰہی المومن کے شامل کر لیں اور درج ذیل چال سے لوح سونے یا چاندی پر کندہ کروا لیں۔ نقش کے اطراف بسم اللہ سے مکمل کریں۔ چاروں کونوں میں یا اللہ تحریر کریں۔ پیشانی پر بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھیں۔ نقش کے چاروں طرف نام سائل اور اسم الٰہی کی تکسیر کے تحریر کریں۔ اس لوح کو ہمہ وقت اپنے پاس رکھیں۔ اپنے نام کے اعداد کے مطابق اس اسم الٰہی کا ذکر روزانہ کریں۔ انشاء اللہ حصول مقصد حاصل ہو گا۔ نقش کی چال یہ ہے۔

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

مکاشفہ

وہ دوست جو تجلی قلب حاصل کرنے کے خواہش مند ہوں ان کے لیے اسم الٰہی "مومن" اعلیٰ مراتب کے حصول کا ذریعہ بن سکتا ہے۔ کوئی بھی فرد جو اس اسم کی ۱۱ تسبیح روزانہ مکاشفہ کی نیت سے پڑھے۔ اس کا قلب و ذہن نور الٰہی سے روشن ہو گا۔

جادو ٹونہ

جادو ٹونہ کے خاتمے اور اس کا اثر الثانے کے لیے بھی اسم الٰہی "مومن" خاص اہمیت کا حامل ہے۔ طریقہ اس کے استعمال کا یہ ہے کہ جس فرد کے لیے عمل تیار کرنا مقصود ہو۔ اس کے نام بمعہ نام والدہ کے اعداد شمسی حاصل کریں اور ایک نقش مربع تیار کریں۔ یہ دیکھنے کے لیے کہ کس چال سے مربع پر ہو گا اعداد نقش کا چار سے تقسیم کریں۔

ایک بچے تو آتشی چال

دو بچے تو بادی چال

تین بچے تو آبی چال

صفر بچے تو خاکی چال

یہ دیکھنے کے لیے اس کو کس چیز پر تحریر کریں گے اعداد نقش کو تین سے تقسیم کریں۔

ایک بچے تو کھال و ہڈی پر

دو بچے تو نباتات پر

تین بچے تو دھات

اس نقش / لوح کو تیار کر کے سائل کو دیں۔ ساتھ ہی سائل اپنے نام کے اعداد کے مطابق روزانہ اس اسم الٰہی کا ذکر کرنا اختیار کرے تو کسی قسم کا جادو ٹونہ اثر نہ کرے گا۔ بلکہ کرنے والے پر اس کے عمل کی رجعت از خود ہو گی۔

یہ عمل آزمودہ ہے امید ہے جو بھی اپنے استعمال میں لائے گا۔ وہ اس تکلیف سے نجات پائے گا۔

(جاری ہے)

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

مصنف حضرات

کے لیے راہ نما اصول

ادارہ تمام دوستوں کو راہنمائے عملیات میں مضامین تحریر کرنے کی دعوت دیتا ہے۔ تاہم آپ سے توقع کی جاتی ہے کہ آپ کے مضامین درج ذیل طرز پر تحریر کیے جائیں۔

(۱) مضمون پہلے شائع شدہ نہ ہو اور نہ ہی کسی دوسرے پرچے میں بھی بغرض اشاعت ارسال کیا گیا ہو۔

(۲) تحریر صاف ستھری اور صفحے کے ایک طرف ہو۔ گندے اور بے ترتیب تحریر کردہ مضامین شائع نہیں کیے جاتے۔

(۳) مضمون مکمل اور جامع ہو۔

(۴) عملیات کے مضمون میں آیات کی جائے حوالہ قرآن دیں اور نقش کی چال ضرور تحریر کریں۔

(۵) قسط وار مضامین کی پہلی دفعہ کم از کم ۲ - ۳ اقساط پیشگی ارسال کریں ورنہ ایسا مضمون برائے اشاعت زیر غور نہیں لایا جاتا۔

(۶) غیر معیاری اور مندرجہ بالا ہدایات پر پورے نہ اترنے والے مضمون شائع نہیں کیے جاتے۔

(۷) لفافے کے کونے میں مضمون برائے راہنمائے عملیات نمایاں طور پر تحریر کریں۔

(۸) دوسروں پر منفی تنقید اور اعمال شیطانی ماسوائے علمی تنقید و تحقیق کے مت ارسال کریں۔ شائع نہ ہو سکیں گے۔

(۹) ترجمہ یا تلخیص کی صورت میں اصل کتاب یا مسودے کی کاپی ضرور منسلک کریں۔

(۱۰) راہنمائے عملیات میں شائع شدہ مضامین ایڈیٹر ھذا کی اجازت کے بغیر کسی دوسری جگہ شائع نہیں کیے جا سکتے۔

از: حمید صاحب

جواہر پارے

(۱) انسان کو جو چیز متحرک رکھتی ہے وہ اس کا بڑا مقصد ہے۔

(۲) ناکامی کی ذمہ داری خود قبول کیجئے اور کامیاب ہو جائیں۔

(۳) مسائل سے نہیں الجھنا چاہتے تو ذہن میں وسعت پیدا کریں۔

(۴) اپنے آپ میں اتنا مشغول رہیں کہ کسی دوسرے کے خلاف سوچنے کی فرصت نہ رہے۔

(۵) زندگی کے طوفان سے ہاتھ پائی نہ کریں بلکہ ان سے نکلنے کی تدبیر کریں۔

(۶) اپنا نقصان کرنا پاگل پن ہے انتقام اور غصہ دکھا کر مزید پاگل نہ بنیں۔

(۷) نفرت اور بغض کے خلاف محبت اور درگزر کے جذبات پرورش کریں۔

(۸) اپنے گناہوں کا اعتراف بزدلی نہیں بلکہ ایک عظیم بہادری ہے۔

(۹) دوسروں سے کچھ حاصل اور لینے کے لیے اپنی طرف سے پہلے کچھ دینا پڑتا ہے۔

(۱۰) غرور اور تکبر سے برائی پیدا ہوتی ہے۔

(۱۱) اللہ تعالیٰ کے ہاں انکساری اور عاجزی بہت پسند ہے۔

(۱۲) بہتر تعریف یہ ہے کہ اپنے اوپر تنقید برداشت کریں۔

(۱۳) مومن کا ہتھیار صبر اور انعام جنت ہے۔

اللہ تعالیٰ کو پسند نہیں

(ا) وہ ہاتھ جو کسی کو بے گناہ تکلیف دیتا ہے۔

(ب) وہ گواہ جو جھوٹ بولتا ہے۔

(ج) جو اپنی طاقت کے زعم میں جو دوسروں کو تکلیف اور نقصان پہنچاتا ہے۔

(د) وہ وفادار جو اپنے مالک کو دھوکہ دے۔

(ر) وہ جو اپنے استاد کی عزت نہ کرے۔

(س) جس نے اپنے والدین کو یا ان میں ایک کو بڑھاپے میں پایا اور پھر اپنے اوپر جنت کا حقدار نہ بنایا۔

(ص) جس نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا محفل میں ذکر سنا اور ان پر درود نہ بھیجا۔

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

شمس المعارف و لطائف العوارف

عملیات اور وظائف کی دنیا میں ایک روشن مینار حضرت ابوالعباس حمد بن علی بونی کا ہے آپ کی تحریر کردہ کتاب شمس المعارف اپنی مثال آپ ہے۔ہر طلب کی خواہش اس کا حصول ہوتی ہے مگر ایسا ممکن نہیں ہوتا۔راہنمائے عملیات کے ذریعے آپ اب ہر ماہ اس نایاب کتاب سے استفادہ کر سکتے ہیں۔ہر ماہ اس کتاب کا سلسلہ وار بیان آپ کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہوگا۔

اسرار اعداد: اب میں عنقریب تم کو اعداد کے اسرار سے واقف کرتا ہوں اور جو خواص اللہ تعالیٰ نے ان کے اندر پیدا کیے ہیں اور ان کے منافع اور نقصانات سب تم کو بتلاتا ہوں اور ان کی تصریفوں سے بھی آگاہ کرتا ہوں اور ان حروف معجمہ کے اسرار جو کتاب اللہ کی پہلی اٹھائیس کے اول میں ہیں۔وہ بھی بیان کروں گا جن کو بجز مخصوص اولیاء اللہ کے اور کوئی نہیں جانتا۔اسماء الہی اور اسم اعظم کے اسرار جیسے میں نے اس کتاب میں بیان کئے ہیں اور کسی کتاب میں تم کو دستیاب نہ ہوں گے۔جو شخص ان کو پڑھے گا اور سمجھے گا اس کو نفع حاصل ہوگا۔صورت اس نقش کی یہ ہے۔

ا	یه	ید	د
یب	و	د	ط
ج	یی	ط	ه
یج	ج	ب	یو

اس شکل کے ان حروف سے اب ج د ہ و ز ح ط ی دسواں حرف ی زیادہ کر کے نہایت عظیم النفع دعا بتائی گئی ہے اور وہ یہ ہے۔

اللهم انى اسلاك باسمانت لحسنى كلها ماعلمت منها وما لم اعلم يا هويا واحد يا احد يا هادى يا بريا بارى يا بصير بديع يا باسط يا باقى يا جليل ياد الم يا وارث يا ودود ياحى يا حكيم يا حق يا حليم يا ظاهر يا مظهر اجب دعوتى واقض حاجتى يا رب العلمينO

اور چونکہ پہلے یہ بیان گزر چکا ہے کہ اٹھائیس حروف اٹھائیس منازل قمر کے موافق ہیں جن میں سے چودہ منزلیں زمین کے اوپر اور چودہ زمین کے نیچے رہتی ہیں اور جب پہلی منزل زمین کے نیچے جانی شروع ہوتی ہیں تو پندرھویں منزل اوپر آنی شروع ہوتی ہے۔اسی طرح ہمیشہ ہوتا ہے۔پس اسی باعث سے پندرہ حروف منقوطہ یعنی نقطہ والے اور چودہ غیر منقوطہ یعنی بغیر نقطے کے ہیں۔ب ت ث ج خ ذ ز ش ض ظ غ ف ق ن ی اور ا ح د ر س ص ط ع ک ل م ہ و لا اور یہ بھی معلوم ہو کہ حروف منقوطہ منحوس منازل کے اور غیر منقوطہ سعد منازل کے ہیں اور جس حرف پر ایک نقطہ ہے وہ سعادت سے زیادہ قریب ہے اور جس پر دو نقطے ہیں۔وہ متوسط ہیں۔جن پر تین نقطے ہیں وہ نحس اکبر ہے۔جیسے ش اور ث اور یہ بھی معلوم ہو قمر منزل کی صورت جداگانہ ہے۔ایک دوسرے سے نہیں ملتی اور چاند اور سورج دونوں گول ہیں۔اور اس میں ایک ایسا لطیف راز ہے جس کو ظاہر نہیں کر سکتے۔کیونکہ ربوبیت کے راز کا ظاہر کرنا کفر ہے۔جب قمر منزل نطح میں آتا ہے۔تو اس سے عجیب اشارات ظاہر ہوتے ہیں۔جن کا بیان نہایت طویل ہے۔مگر تھوڑا سا ہم آگے بیان کریں گے۔دیواروں کے بھی کان ہیں۔اس واسطے یہاں خاموش ہی رہنا بہتر ہے پس جو جو اشارے میں نے یہاں نظر کئے ہیں انہیں کو خوب سمجھ لو۔

۲۔کسر اور بسط اور وقت اور ساعت میں اعمال کی ترکیب:

خدا ہم کو اور تم کو اپنی طاعت اور اپنے اسماء کے اسرار سمجھنے کی توفیق نصیب فرمائے۔

تم کو معلوم ہو کہ شمس قمر کا ذکر خداوند تعالیٰ نے اپنی بزرگ و محترم کتاب یعنی قرآن شریف میں جابجا فرمایا ہے۔چنانچہ ایک آیت میں وارد ہے۔كل فى فلك يسبحون یعنی چاند اور سورج دونوں آسمان میں چلتے ہیں۔اس کی تفصیل یہ ہے کہ جب قمر منزل نطح میں نزول کرتا ہے۔تب حرف اس کا الف ہوتا ہے اور الف کے اسرار اس سے ظاہر ہوتے ہیں۔چنانچہ جس

free copy
khalidrathore.com
UrduTech Document Processing Solutions

وقت اس نے منزل مذکور ظہور کیا اسی وقت وہاں سے الف کی روحانیت تجلی کرتی ہے اور اجزا عالم میں غضب اور غصہ کا ظہور ہوتا ہے۔ خاص کر اشرف اور بڑے بڑے لوگوں میں زیادہ ہر ایک اپنی حیثیت اور رتبہ کے موافق اپنے دل میں غصہ اور قہر کا اثر محسوس کرتا ہے۔ اگر تم اس کا خیال کر کے دیکھو گے کو تم کو معلوم ہو جائے گا۔ اس ساعت میں انسان کو لازم ہے کہ سکون اور اطمینان اختیار کرے اور طہارت کے ساتھ ذکر الٰہی یا دعا وغیرہ میں اس کو گزار دے کیونکہ بعض اوقات اس ساعت میں طبیعت نہایت مکدر ہوتی ہے۔ اور انسان کو اس کا کوئی سبب معلوم نہیں ہوتا بلکہ اس مکدر سے تعجب کرتا ہے اس کا باعث یہ ہے کہ الف اعداد اور حروف میں پہلا مرتبہ رکھتا ہے اور کوئی حرف اس کے برابر نہیں ہے پس اسی سبب سے عالم سفلی میں یہ بے چینی واقع ہوتی ہے۔

اسی ساعت میں جب تم کسی دنیادار ظالم یا متکبر کو بے چین کرنا چاہو تو کر سکتے ہو کیونکہ حرف الف گرم خشک ہے اور سرخ رنگ اور سرخ رنگ گرم خشک نار کی طبیعت رکھتا ہے اور نار جلانے والی حبس کرنے والی ہے جب تم گرم و خشک اسماء کے ساتھ بد دعا کرو گے۔ جس وقت کہ قمر منزل نطح میں افق شرقی پر طالع ہوگا تو عمل مذکور صحیح ہوگا۔

دشمن کو ہلاک کرانے کا عمل:

اگر کوئی شخص حرف الف کو ایک سو گیارہ مرتبہ سرخ تانبہ یا لوہے کے پترے یا ٹھیکری پر اس شخص کے نام کے ساتھ جس کا بے چین کرنا مقصود ہے لکھ کر اور اسی موافق دھونی دے کر اس کے گھر میں دفن کرے گا اور ان اسماء کو ایک سو گیارہ مرتبہ الف کے اعداد کے موافق پڑھے گا تو کام پورا ہو جائے گا۔ تفصیل اس کی یہ ہے کہ جس شخص پر عمل کرنا منظور ہے اسی کے نام کے حروف کو بسط کر کے دیکھے ان میں کون سی طبیعت غالب ہے۔ یعنی حرارت یا یبوست یا رطوبت یا برودت پھر جو حروف حار یابس اس میں سے دستیاب ہوں۔ ان کو الگ کر کے مریخ اور نطح اور قمر کے حروف ان میں اضافہ کرے اور ان حروف سے اسم الٰہی بنا کر اس کے ساتھ اپنی پوری ہمت کو اس کے مقہور کرنے کی طرف متوجہ کر کے دعا بد کرے۔ کامیاب ہوگا مثال اس کی یہ ہے کہ زید چاہتا ہے کہ عمر برباد ہو۔ عمر کو اس طرح بسط کیا۔ ع م ر م ر ی خ ن ط ح ق م (یہ سب چودہ حروف ہیں) چاروں قسم کے آتشی بادی' آبی' خاکی' آبی یہ تین حروف ہیں۔ ی ن اور آتشی چار حروف ہیں۔ م م م ط اور بادی صرف ایک حرف ق ہے اور خاکی چھ حروف ہیں۔ خ ع ر ر ر ح۔ اب غالب ان میں حرارت یبوست کے حروف ہیں۔ (یعنی خاکی اور آتشی) پس ان کے اسماء الٰہی سے یہ عزیمت تیار ہوئی:-

اقسمت عليك يا سمسائيل بالذى خلقك فسواك وجعلك نورا فى فلكه الا ماكنت عذنى سلطنتك على فلان و عونا فيما اريد من الانتقام من كذا وكذا وفعد حوابته و تمترج بحرارم المريخ فى حرارة طبيعه و تحبح فيه حرارة النار ربصمع ارماله و تقبض بها بطنه و قلبه زمان بها عقله و تترك عليه مليئكة العذاب و ناا المريخ و تحرك النيران والصداع و سائراد و جاع بحق المريخ وما فيه من نحس و نار بحق منزلتك العالية المقدار البة الحارم المسقمة من الظلمة الظاعين والباغين وارسل اليه روحانية هذالجبارا لطاعى المتكبر الباعى واسكنوا فى جسمه من عذاب الانتقام وسلطوا على باطنه القهر والغضب والانتقام فانى اقسمت عليكم بالقوى المحيط الظاهر الحى القيوم النور المومن المقدمه الموخر مفيض الانوار و معطى الاسرار و بحق النار والشرار والكوكب الاحمر و بحق الله والحد النهار اجنو الطانعين الاسماء رت العالمينO

منازل قمر:-

اٹھائیس منازل قمر میں سے پہلی منزل شرطین ہے اور حرف اس کا الف ہے۔ اور وفق اس کا ہوائی اور ستارہ مریخ ہے۔ خادم اس کے احمر نام ہے۔ حرف اس کا قوی الفعل ہے جب اس کا اس کے اندر ضرب دو۔ تو منطبق ہو جاتا ہے اور یہ حرف (الف) نہایت آحادہ ہے اور تمام حروف کی تصریف میں یہ حرف بڑی قوت رکھتا ہے کیونکہ بمنزلہ ان کے باپ کے ہے۔

اکسیر برائے محبت:-

اس کے خواص محبت کے واسطے جیسا کہ ہم اوپر بیان کر چکے ہیں۔ نیک ساعت میں اس کو لکھنا چاہیے اگر اس شخص کا نام جس پر عمل کرنا چاہتے ہو اس کے وفق کے حروف میں ملا کر عمل کرو گے تو جلد زود اثر ہوگا۔

عزیمت اس کی یہ ہے:- اقسمت عليك ياسمائيل وخدمتك وعوانك من العلوية والسفكية وخدام حرف الاف جميعاً الا ماسمعتم واطعتم و هيجتم كذا وكذا او بحق مااقسمتم به عليكم و بحق حرف الالف وما انزل الله فيه من الاسرار التى لايطلع عليها احدلا العارفون بالله تعالى و بحق ابجد وما فيها من

free copy khalidrathore.com Document Processing Solutions

الخواص الا ما احيتم بالطاعة كما دعونكم اليه و بما اقسمت به عليكم٥

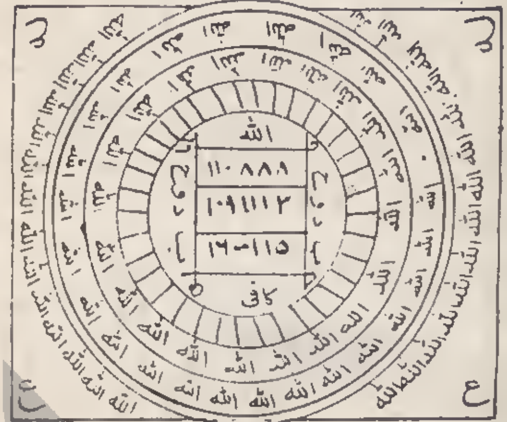

اور اسی قاعدہ سے ہر ایک طرح کا عمل تم بنا سکتے ہو اور حرف الف کی دعوت یہ ہے- عدد مذکور سے ایک سو گیارہ مرتبہ اس کو پڑھنا چاہیے-
سبحانك لا اله الا انت يارب كل شئى و وارثه ياالٰه الا لهة الرفيع جلاله يا حى ياقيوم يا بديع السموت والارض٥ اور اگر اعمال شر و فساد کا ارادہ ہے تو ترکیب مذکور کے موافق عمل کرے کامیاب ہوگا-

۲-بطین:- دوسری منزل بطین ہے حرف اس کا ب ہے جب قمر اس منزل میں نازل ہوتا ہے- حکم الٰہی سے ایک روحانی قوت اس سے نکل کر غضب و غصہ کی اصلاح کرتی ہے- بڑے لوگوں اور روساؤں اور بادشاہوں کے دلوں میں حرکت اور کشادگی پیدا ہوتی ہے کیونکہ یہ منزل برج حمل ہے- اسی برج کے انیسویں درجہ پر چوتھی اپریل کو جب آفتاب پہنچتا ہے تو اس کو شرف ہوتا ہے اور آفتاب کا مزاج گرم خشک ہے- اسی سبب سے اس کے شرف میں قبول اور تسخیر بادشاہوں کے پاس جانے اور ان سے مقصد کے حاصل ہونے کے واسطے اعمال کئے جاتے ہیں کیونکہ اس ساعت کے اعمال محبت و تسخیر اور اعمال کیمیا کے واسطے نہایت زود اثر ہوتے ہیں-

۳-ثریا:- تیسری منزل ثریا ہے اور حرف اس کا جیم ہے- جب قمر اس میں نازل ہوتا ہے تو اس میں ایک روحانیت حرارت اور برودت اور رطوبت کے ساتھ آمیختہ پیدا ہوتی ہے اور یہ روحانیت درمیانی درجہ کی سفر ہے- سفر کرنے اور شریفوں سے ملاقات کرنے اور حکام و اہل دنیا اور اہل قلم سے فائدہ حاصل کرنے کے واسطے اچھی ہے کیونکہ ثریا میں بہت ستاروں کا اجتماع ہے اور اسی باعث سے ان کاموں کے واسطے یہ بہت مفید ہے- اس کے شرف میں ایک وفق عظیم المنفعت تیار کیا جاتا ہے اور یہ وہی وفق ہے جس کی بدولت جعفر برمکی نے ہارون الرشید سے ایسا تقرب حاصل کیا تھا کہ درجہ وزارت کو پہنچا تھا- جو شخص اس وفق کو اپنے پاس رکھے اور پھر بادشاہوں کے پاس جائے تو جو کچھ مراد رکھا ہو حاصل ہو گی اور کوئی خلل انداز اس میں خلل نہ ڈال سکے گا-

۴-دبران:- چوتھی منزل دبران ہے اور حرف اس کا دال ہے جب قمر اس میں نزول کرتا ہے تو ایک روحانیت نہایت ردی اور خراب اس سے ظاہر ہوتی ہے- اسی کے مناسب فساد وغیرہ کے اعمال اس میں پڑتے ہیں-

۵-ہقعہ:- پانچویں منزل ہقعہ ہے- حرف اس کا ہاء ہے جب قمر اس میں نزول کرتا ہے تو متوسط درجہ کی روحانیت اس سے پیدا ہوتی ہے- اسی سبب سے خیر و شر دونوں کے اعمال اس میں مناسب ہیں-

۶-ہنعہ:- چھٹی منزل ہنعہ ہے اور حرف اس کا واو ہے- یہ منزل نہایت سعید یعنی نیک ہے- محبت اور صلح اور دو جدا شدہ آدمیوں کے جمع کرنے کے واسطے بہت اچھی ہے- کیونکہ اس سے جو روحانیت نازل ہوتی ہے وہ امراض کے علاج اور نیکی اور صلاحیت کے کاموں میں بہت مدد کرتی ہے-

۷-ذراع:- ساتویں منزل ذراع ہے اور حرف اس کا زاء ہے جب قمر اس میں آتا ہے تو اس سے روحانیت نازل ہو کر علاج امراض کی مدد کرتی ہے اور جو شخص اس وقت ذکر الٰہی میں مشغول ہو تو عالم ملکوت کا اس پر انکشاف بھی ہوتا ہے- معتکفین اور طالبان حقیقت کے واسطے نہایت بکار آمد ہے اور کل نیک کاموں کے واسطے عمدہ ہے-

۸-نثرہ:- آٹھویں منزل نثرہ ہے اور حرف اس کا حاء ہے- اس میں جب قمر نازل ہوتا ہے تو اس سے ایک روحانیت فساد کی مددگار پیدا ہوتی ہے-

۹-طرفہ:- نویں منزل طرفہ ہے جس کا حرف طاء ہے- اس میں جب قمر حلول کرتا ہے تو اس میں سے ایک روحانیت نہایت ردی پیدا ہوتی ہے- نیک اعمال اس میں بہتر نہیں ہیں-

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

خالد روحانی لائبریری

قدیم اور نایاب کتب کا خزانہ

free copy

کتب کی فہرست اور دیگر تفصیلات کے لیے کتابچہ طلب فرمائیں۔ قیمت 25 روپے

khalidrathore.com

خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز

نجوم، پامسٹری، عملیات، اعداد، سامات اور جفر کے کورسز بذریعہ ڈاک

مکمل تفصیل، فیس اور طریقہ کار کے بارے میں کتابچہ طلب فرمائیں۔ قیمت 25 روپے

حکیم رفعت اشفاق چوہان گوجرانوالہ

استخراج الاسماء

پیارے دوستو جیسا کہ آپ رمل کے بارے میں جانتے ہیں یہ ایک بہت گہرا سمندر ہے-آپ نے رمل کے مطلق بہت کچھ پڑھا ہو گا-آج کی بزم میں آپ کو استخراج الاسماء بذریعہ رمل پیش کر رہا ہوں-

دائرہ ابدح اور ابجد اعظم کی تطبیق

ا-ک	ھ-س	ط-ق	م-ث	ف-ظ	ش-د	ذ-ح	ب ل
و-ع	ی-ر	ن-خ	ص غ	ت-ا	ض-ہ	ج-ط	ز-م

آپ کسی کا نام معلوم کرنے کا مقصد ذہن میں رکھ کر اللہ تعالیٰ کو یاد کر کے نبی اکرم ﷺ پر درود بھیج کر زائچہ لگائیں-اور زائچہ کے عین میں کون کون سی اشکال ہیں-عین زائچہ میں اشکال ۱، ۹، ۱۳ شامل ہوتی ہیں-ان تینوں اشکال سے متعلقہ حروف جدول سے لے لیں اور جس خانہ سے متعلقہ شخصیت ہو اس خانہ کی شکل اور اس سے متعلقہ مشاہد یعنی خانہائے ۱۳، ۱۴، ۱۶ میں سے متعلقہ خانہ کی شکل کو لے کر ان پر دو اشکال سے متعلقہ حروف لے لیں-پھر ان سب حروف کو بسط بچھا کر دیکھے کہ ان سے کون کون سے اسماء بنتے ہیں- مثال پر غور فرمائیں!

سائل نے عرض کیا- میرا نام بتائیں؟

اللہ تعالیٰ کا نام لے کر نبی اکرم ﷺ پر درود بھیج کر سائل کی نیت کو ذہن میں رکھ کر زائچہ رمل کشید کیا جو حسب ذیل ہے-

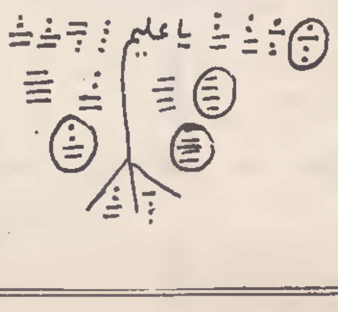

بقیہ صفحہ 12

قسط 2

ماسٹر شوکت علی بروہی جنگ شاہی

حقائق نجوم

اوستھا سیارگان و بروج

علم نجوم میں اوستھا سیارگان کا مسئلہ بڑا ادق ہے اور باریک رموز میں شمار کیا جاتا ہے-اس لئے عام طور پر مستعمل نہیں ہے عام منجم لوگ اس مسئلہ سے قطعی ناواقف ہیں بلکہ اس کا نام تک نہیں جانتے محقق اہل ہند نے واقعی اس علم کی باریکیاں تلاش کی ہیں اور اوستھا بروج نیز اوستھا سیارگان معہ حالت سیارہ-درشٹی چیٹا و چیسٹا ان کے باریک اور عمیق مطالعہ کا نتیجہ ہے-عربی مصری اور یونانی نجوم کے کتابوں و جاننے والوں کے پاس اوستھا کا مسئلہ نہیں ہے اوستھا کا مسئلہ علم نجوم کا اہم مسئلہ ہے-جو منجم یا جوتشی اس مسئلہ کو پیدائشی نجوم میں نہیں جانتا وہ علم نجوم کے اس میدان میں ناکام رہتا ہے- اس لیے کہ اس مسئلہ کو پیدائشی نجوم میں نہیں جانتا وہ علم نجوم کیا اس میدان میں ناکام رہتا ہے-اس لیے کہ اس مسئلہ کے بغیر سیارہ کی قوت قطعی طور پر معلوم نہیں ہو سکتی اور جب تک پیدائشی سیارہ کی قوت معلوم نہ ہو تو ثمرات کیسے معلوم ہوں گے-

اس لئے اوستھا کے بغیر علم نجوم سے مستفید ہونا محال ہے اور بے کار ہے علم کی افادیت کھو جاتی ہے اب وہی یہ بات کہ یہ مسئلہ عام منجم یا جوشیوں کو معلوم کیوں نہیں-جب کہ علم نجوم میں اس کی اس قدر اہمیت ہے اس کی اصل وجہ یہ ہے کہ بدقسمتی سے ہندو محققین اور باریک رموز کے جاننے والے جوتشی فطری طریق پر اس قدر بخیل واقع ہوتے ہیں کہ اس علم کے باریک رموز سے پردہ نہیں اٹھاتے-ان کا خیال ہے کہ اگر صحیح علم جوتش پوری طرح منظر عام پر آجائے اور عام لوگ اس سے واقف ہو جائیں تو ان کی قدر و منزلت ختم ہو جائے گی اس لئے وہ لوگ یا تو اپنی اولاد کو یا پھر کسی خاص شاگرد رشید کو بتاتے ہیں اس لئے اصل علم نجوم اور اس کے رموز محدود ہو کر رہ گئے ہیں-

ہم اب اپنے اصل موضوع اوستھا کی تفصیل کے طرف آتے ہیں-دو قسم کی ہوتی ہے اول برج کی اوستھا دوم سیارگان کی اوستھا-

ا- اوستھابروج یہ اوستھائیں پانچ قسم کی ہوتی ہیں-بال اوستھا کمار اوستھا یوبھااوستھا برودھ اوستھا مرتیواوستھا

مرتیواوستھا:- یہ تومعلوم ہی ہے کہ ہر برج % 30 ڈگری کا ہوتا ہے اوستھا کے لحاظ سے ہر برج کو پانچ حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے ظاہر ہے کہ ایک حصہ %٦ ڈگری کا بنا ہے یہ حصے بالترتیب ایک ایک اوستھا کی ملکیت ہیں- مگر اس کا حساب یوں ہے کہ طاق بروج ا'٣'٥'٧'٩'١١ میں پہلا بال اوستھا ہے دوسرا کمار- تیسرا یوبھا چوتھا بردھ اور پانچواں مرتیو کا ہے برعکس اس کے جفت بروج ٢' ٤' ٦ ٨'١٠'١٢ میں پہلا حصہ مرتیو' دوسرا بردودھ تیسرا یوبھا اور چوتھا کمار نیز پانچواں بال اوستھا ہے-

ان اوستھاؤں کے نام ہی سے معاملہ ظاہر ہو جاتا ہے کہ بال اوستھا یعنی بچہ اوستھا' کمار اوستھا یعنی لڑکپن اور یوبھا اوستھا یعنی پوری جوانی' برودھ اوستھا یعنی بڑھاپا اور مرتیو یعنی مردہ- فارمولا یوں ہے کہ پہلی اوستھا میں سیارہ بچہ کی طرح بے ہوش اور اپنے اثرات ظاہر کرنے کے نااہل ہوتا ہے دوسری اوستھا میں درمیانے تیسری اوستھا میں پورا عروج ہے چوتھی میں دوسری اوستھا کی مانند درمیانہ اور پانچویں میں کمزور ہو جاتا ہے-

مگر خاص بات یہ ہے کہ اگر سیارہ اپنی اوستھا سیارگان کی وجہ سے دی ہے تو بروج کی کمزور اوستھا پر غالب ہوتا ہے بدقسمتی سے اگر دونوں اوستھائیں کمزور ہوں تو سیارہ کی دوسری کوئی سعادت اس کو قوی نہیں کر سکتی- حتی کہ عروج اور شرف بے کار ہو کر رہ جاتا ہے البتہ شرف کی ڈگری بحال رہتی ہے جو نقصان سے قدرے بچائے رکھتی ہے-

(ب) اوستھاسیارگان:- یہ اوستھائیں بارہ ہوتی ہیں- شین اوستھا-اپویشن اوستھا- نیتر پانی اوستھا- پرکاش اوستھا- گمن اوستھا آگمن اوستھا- سبھا اوستھا- آگم اوستھا- بھوجن اوستھا- نرت لپسا اوستھا کوتک اوستھا- نندرا اوستھا-ان کی تفصیلی اثرات اگلے صفحات میں درج کروں گا اب ان کو نکالنے کا طریقہ ملاحظہ کیجئے ان کو نکالنے کے لیے مفصل ذیل نقشوں کی ضرورت ہوتی ہے جو کہ درج کئے جاتے ہیں-

اول ترتیب نقشہ شمار نچھتر

نمبر	١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠
نچھتر	اشنی	بھرنی	کرتکا	روہنی	مرگھر	اودرا	ہنربس	پکھ	اشلیکا	مگھا
نمبر	١١	١٢	١٣	١٤	١٥	١٦	١٧	١٨	١٩	٢٠
نچھتر	یوربا پھالگنی	اترا پھالگنی	ہست	چتر	سواتی	بشاکھا	افرادھا	جشیٹھا	مولا	یوربا کھاڑ
نمبر	٢١	٢٢	٢٣	٢٤	٢٥	٢٦	٢٧			
نچھتر	اترا کھاڑ	شرون	دھنشا	ستابکھا	یوربا بھادابد	اترابھادابد	ریوتی			

نوٹ: علم نجوم کے اصول کے مطابق ابجہت نچھتر کو چھوڑ دیا گیا ہے-

دوم ترتیب شمار سیارگان

سیارہ	١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩
نام	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب

ترتیب دوازدہ بروج

نمبر	١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢
نام	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت

ترتیب دوازدہ اوستھا

ترتیب	١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢
نام بروج	شین	اپوشین	نیترپانی	پرکاش	گمن	آگمن	سبھا	آگم	بھوجن	نرت لپسا	کوتک	نندرا

اوستھانکالنے کا طریقہ

جس سیارہ کی اوستھا نکالنی ہے تو زائچہ میں دیکھ کر دہ سیارہ کس نچھتر میں گردش کر رہا ہے اس سیارہ کا ترتیبی نمبر کیا ہے؟

نچھتر کے ترتیبی نمبر کو سیارہ کے ترتیبی نمبر سے ضرب دو بعد ازاں حاصل ضرب کو اس درجہ سے ضرب دو جس پر ستارہ گردش کر رہا ہے اس حاصل ضرب میں پیدائشی نچھتر کا نمبر یعنی جس نچھتر پر بوقت پیدائش قمر گردش کر رہا ہو اور پیدائشی طالع کا نمبر اور اشٹ یعنی طلوع آفتاب سے وقت پیدائش تک جس قدر گھڑیاں گزری ہوں ان کو جمع کر دو- کا' ںکلا اور پل چھوڑ دو کل جمع کو ١٢ پر تقسیم کر دو- تقسیم سے جو بندسہ باقی بچے وہ اوستھا کا ترتیبی نمبر ہے- اسی نمبر کی اوستھا میں سیارہ گردش کر رہا ہے اب ایک زائچہ نیچے کشید کیا جاتا ہے اس زائچہ میں موجود سیارگان کی اوستھا نکال کر دکھاتا ہے- ملاحظہ فرمایئے-

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

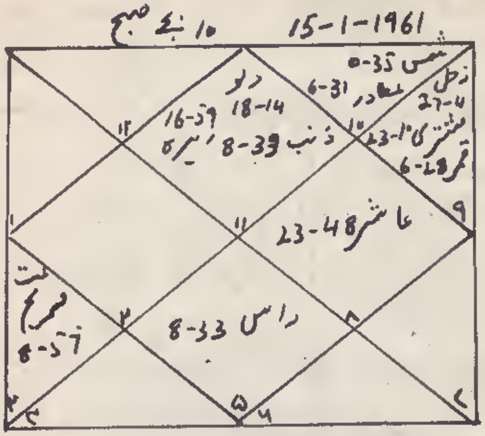

نقشہ استخراج اوستھا سیارگان

سیارہ	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
ترتیب	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
پچھتر	۲۱	۹۱	۶	۲۱	۲۰	۲۴	۲۱	۱۱	۲۴
حاصل ضرب	۲۱	۴۸	۱۸	۸۴	۲۰۰	۱۴۴	۱۴۷	۸۸	۲۱۶
درجہ سیارہ	۰	۲	۸	۶	۲۳	۱۶	۲۷	۱۴	۱۴
حاصل ضرب	۲۱	۲۸۸	۱۴۴	۵۰۴	۲۶۰۰	۲۳۰۴	۳۹۶۹	۱۲۳۲	۳۰۲۴
پیدائشی پچھتر	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۹
پیدائشی طالع	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
اشٹ	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶
کل جمع	۵۷	۳۲۴	۱۸۰	۵۴۰	۳۶۳۰	۲۳۴۰	۳۰۰۵	۱۲۶۸	۳۰۶۰
تقسیم ۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
تقسیم باقی	۹	۰	۰	۰	۱۰	۰	۹	۸	۸

ناوستھا	بھوجن	نندرا	نندرا	نندرا	نرت پپا	نندرا	بھوجن	آگم	آگم

شین اوستھا میں سیارگان کا اثرات

شمس شین اوستھا کا ہو تو اس کے دور میں اکثر بیماریوں سے دوچار ہونا پڑے گا- جیسے بواسیر کی بیماری' پیٹ کا مرض مقعد کے آس پاس داغ دنبل ہوں گے ہر ایک کام میں سستی اور کاہلی کا مظاہرہ کرے لڑائی جھگڑے کی عادت پیدا ہو گی- اگر کوئی دوسرا سیارہ مدد نہ کرے تو زندگی بدحالی میں گزرے گی اور قوت برداشت کم ہو جاتی ہے اگر طالع میں شمس آبی برج کا ہو تو مزاج میں نرمی' خوف خدائی حلیم الطبع اور نیک کام سرزد ہوں گے-

قمر:- حلیم الطبع ہردلعزیز' تسخیر خلق ہو گی- عیاشی اور عیش پسندی کا دور ہو گا- غیر عورتوں سے رغبت ہو گی- روپیہ پیسہ کی زیادتی ہو گی- مگر عزت و روپیہ عیاشی کی وجہ سے برباد ہو گا- بلغمی امراض سے تکلیف پہنچے گی- سفر میں نقصان و پریشانی حاصل ہو گی-

مریخ:- خونی امراض سے تکلیف پہنچتی ہے- اس کے دور میں تندرستی کم اور بیماریاں زیادہ گھیر لیتی ہیں جیسے کہ خارش' چھپاکی' داد اور دھدری کی عام تکلیف رہے گی اگر اس اوستھا میں مریخ طالع سے ساتویں خانہ میں ہو تو بیوی فوت ہو جاتی اگر پانچویں خانہ میں ہو تو پہلے اولاد کا نقصان ہوتا ہے اگر چھٹے میں ہو تو سخت عیاش اور شہوت پرستی کے سلسلے میں اس کا ہاتھ ٹوٹ جائے گا- عضو تناسل میں تکلیف ہو گی اگر مریخ اس اوستھا میں زحل کے ہمراہ طالع سے آٹھویں خانہ پڑ جائے تو دائم المریض بلکہ چھوٹی عمر میں زندگی کا اختتام ہونے کی دلیل ہوتی ہے-

عطارد:- مولود بے علم بے ہنر' جاہل' بے وقوف' خود پسند' تنگ دست غریبی میں زندگی بسر ہو گی- زندگی کو بدمزہ محسوس کرے گا- اگر اس اوستھا عطارد طالع میں ہو تو سر سے گنجا- آنکھیں سرخ' جھوٹ بولنے کا عادی- ہمیشہ دوسروں کا محتاج- عطارد دوسرے میں ہو تو ٹھگی سے روپیہ پیدا کرے- اگر چھٹے میں اس اوستھا کا ہو تو اس فرد پر آسیب سحر و جادو کا اثر ہو گا یا نفسیاتی مرض سے دوچار ہونا پڑے گا- گونگا یا کم از کم توتلا ضرور ہو علم کا شوق ہو مگر کامیابی

free copy
khalidrathore.com
LunaTech Document Processing Solutions

حاصل نہ ہو۔ بدکار ہر کام میں نقصان اٹھائے۔

مشتری:۔ اس اوستھا کا ہو تو مولود ہکلاتا ہو یا لفظ صاف ادا نہ کرتا ہو نیکی کے کاموں سے دور بھاگے ہر کام کے شروعات میں فائدہ اور آخر میں زبردست نقصان حاصل کرے گا۔ مشتری طالع میں ہو تو مولود کم علم کند ذہن ہو دولت کی کمی۔ تیسرے میں ہو تو بھائیوں اور پڑوسیوں سے سکھ نہ ملے۔ چوتھے میں ہو تو گھریلو سکون حاصل نہ ہو زندگی بدمزہ گزارے دوسروں کا محتاج۔ غرض کہ ہر پہلو سے کمزور ہوتا ہے۔

زہرہ:۔ مولود غصہ ور تندمزاج خودغرض اور مطلب پرست' اقتصادی لحاظ سے بدحالی میں مبتلا ہے۔ دانتوں کی تکلیف پائیوریا کا مریض مستقل طور پر ہو۔ مولود عیاش' زناکار' عورتوں کی کمائی کھانے والا ہو۔ اگر اس اوستھا کا زہرہ ساتویں میں ہو تو یہی گن و صفات عورت میں ہوں۔ اگر پانچویں میں ہو تو اولاد اپنی اثرات سے متاثر ہو گا۔ کبھی کسی کی بات کو پسند نہیں کرے گا۔ اگر یہ بارہویں میں نحس سیارے کے ہمراہ ہو تو غیر فطری عمل سے جنسی خواہش پوری کرے۔

زحل:۔ مولود تنگ دست دوسروں کا دست نگر و محتاج چھوٹی عمر میں سخت بیماری پاوے مگر آخری عمر تندرستی سے گزارے۔ اگر اس اوستھا کا ہو کر زحل طالع میں ہو تو بے وقوف کم عقل خود غرض مطلب پرست رنگ سیاہ آنکھیں خوفناک چہرے پر چیچک کے نشان ہوں۔ ست الوجود حاسد۔ بے ہمت ہو زحل اگر دوسرے میں ہو تو گھر سے بے گھر اور زر سے بے زر ہو۔

راس:۔ مولود کو دنیا کا پورا آرام ملے ہر کام سنجیدگی سے انجام دیوے۔ متحمل مزاج بردبار لوگوں سے نیکی کرے۔ مگر کچھ برے کاموں کی طرف بھی رغبت ہو اگر برج حمل' ثور' جوزا اور سنبلہ برج کا ہو کر طالع میں پڑے تو بڑا دولت مند۔ زندگی پوری خوش حالی کے ساتھ گزارے۔ اگر اس اوستھا کا دوسرے گیارہویں یا بارہویں خانہ میں پڑ جائے تو بڑا تنگدست روٹی کے ایک ایک ٹکڑے کا محتاج۔ ہمیشہ غم اور فکر مندی میں وقت گزارے۔

ذنب:۔ اگر اس اوستھا کا برج حمل ثور جوزا اور سنبلہ برج کا ہو کر کسی بھی گھر میں پڑا ہو تو زندگی ہر پہلو سے آسودہ اور خوشحال رہے بڑا دولت مند ہو اگر ان بروج کے سواء کسی اور برج کا ہو کر کسی بھی خانے میں پڑے تو بہت سی بیماریوں میں مبتلا ہو۔ جسمانی تکالیف سے ہمیشہ حیران اور پریشان رہے۔ بدقسمتی سے اس اوستھا کا دوسرے گیارہویں اور بارہویں پڑ جائے تو سخت معاشی پریشانی ہو۔ حیران اور سرگرداں پھرتا رہے۔ بڑی مشکل سے اپنے دو ٹائم کی پیٹ بھرے۔!!

(سلسلہ جاری ہے)

استخراج الاسماء

چونکہ خود سائل کا نام معلوم کرنا ہے لہذا صرف اشکال '۹' ۱۳ پر ہی حکم صادر کیا ہے۔ جدول سے دیکھا تو ÷ کے حروف ت' ا' ملے پھر خانہ ۹ کے حروف زم' حاصل ہوئے پھر شکل ۱۳ کے بھی زم حاصل ہوئے۔ جب تمام حاصل حروف کو ملایا تو (ت ا زم زم)، تا جب ذہن پر زور دیا تو ایک ز زائد محسوس ہوا باقی حروف کو ترتیب دینے سے م م ت ا ز یعنی ممتاز رہا۔ (واللہ اعلم بالصواب)

انعام ریس
اور
لاٹری کے نمبر
انعامی بانڈ، ریس، لاٹری اور ایسے ہی دوسرے کاموں میں علم نجوم، اعداد، ساعات، عملیات، فالنامے، استخارے وغیرہ کے ذریعے کامیابی کے حصول میں مددگار اور راہنما ثابت ہوگی۔ عملی اور تجربہ شدہ قواعد کا بیان اس کو چار چاند لگانے کا باعث ہے۔ اس میں بعض ایسے قواعد کا بیان بھی ہے جو ہر فرد از خود حل کر سکتا ہے۔ اس طرز خاص کیلئے بھی اس میں شامل کیے گئے ہیں جو ذاتی تجربے پر پورے اترے ہیں۔

free copy khalidrathore.com Document Processing Solutions

از : محمد علی

عمل ہمزاد

ہمزاد کا عمل کچھ اس طرح ہیں- آیات ہمزاد سلام قولا من رب رحیم- اس کو ۲۱۰۰ دفعہ روزانہ ۴۱ دن تک پڑھنا ہے-

اس عمل کو رات کے وقت سب لوگ سو جائیں اس وقت کرنا ہے- ایک چراغ اس میں بازاری اچھے قسم کا تیل جلا کر اپنی پشت پر رکھے اور بتیاں روشن کرے- اور ساتھ ہی گلاب کے پھول بھی رکھا کرے- روزانہ پڑھائی مکمل کر کے اگلی صبح کسی مسلمانوں کے قبرستان جا کر گلاب کے پھول زمین میں دفن کر کے کہے اے ہمزاد حاضر ہو اور مجھ سے باتیں کروں- یہ عمل (پانچ سو ۵۰۰) مرتبہ پڑھیے اس کے بعد دوسرے دن رات کے وقت جو آپ نے پہلے وقت کیا تھا اور گلاب کے پھولوں پر پڑھائی کرنی ہے اب قبرستان نہیں جانا ہے انہی گلاب کے پھولوں کو پاس رکھ کر عمل کرنا ہے- اکیسویں دن بھی اس طرح کرنا ہے- جو پہلے دن کیا تھا- اب صرف چالیسویں دن اس طرح پھول گلاب جو آپ پڑھائی کے وقت رکھا کرتے تھے وہ زمین میں دفن کرنے ہیں پھر ۴۱ ویں دن آپ کا ہمزاد حاضر ہو گا- جب تک پڑھائی مکمل ہو گی اس وقت تک ہمزاد سے باتیں نہیں کرنی ہیں- اس کا اثر ۱۱ دن سے شروع ہو جائے گا- عامل کو ہر طرح سے ڈرایا جائے- کبھی ہمزاد آپ کے باپ' ماں' بہن کی شکل آئے گا جو کہے گا یہ عمل چھوڑ مگر تم اس کی طرف متوجہ نہیں ہونا ورنہ سخت نقصان ہو گا- صرف اپنی پڑھائی مکمل کرے- اس عمل میں پرہیز جلالی لازمی شرط ہے- گوشت' انڈہ' دہی' لسی' پیاز وغیرہ سے سخت پرہیز کرے- اس عمل کی اجازت ضرور خالد صاحب یا کسی مرشد صاحب سے لے- ہر جمعرات حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور بزرگوں کی نیاز دلائے- انشاء اللہ تعالی آپ کامیاب ہوں گے- اس عمل میں ہمزاد ضرور حاضر ہو گا اگر یقین سے کیا جائے-

از: حکیم غلام شبیر ناصر

انکشافات رمل

بے شمار حمد و ثناء اس بے نیاز کی جس نے محض ایک ہستی کی خاطر اتنی بڑی دنیا کو قائم کیا- بے شمار درود و سلام اس ہستی پر جس کی خاطر یہ دنیا تخلیق کی گئی-

معزز قارئین راہنمائے عملیات السلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہ' راہنمائے عملیات میں اور دیگر کتب و رسائل میں علم جفر اور علم نجوم پر بہت سے دوستوں نے قلم اٹھایا اور نہایت معلومات افزا مضامین لکھے اور شائع کروائے- علم رمل بھی دیگر مخفی علوم کی طرح ایک قدیم روحانی علم ہے- جو کہ دیگر علوم کی طرح ہر معاملہ میں انسان کی راہنمائی کرتا ہے- میں نے سوچا کہ کیوں نہ اس علم کے بارے میں بھی کچھ نہ کچھ قارئین کرام کو روشناس کرایا جاوے- لہذا اسی سوچ کے تحت علم رمل پر قسط وار لکھنے کے لیے قلم اٹھایا ہے- امید ہے آپ کی معلومات میں اضافہ ہو گا اور آپ کی دعائیں میرے شامل حال رہیں گی-

علم رمل ۱۶ اشکال پر مشتمل ہے- جس طرح نجوم ۱۲ بروج اور علم اعداد ۱ تا ۹ اور جفر حروف تہجی کے ۲۸ حروف پر مشتمل ہوتا ہے- یہ سولہ اشکال کس طرح پیدا ہوتی ہیں- آیئے کچھ اس بارے میں دیکھیں- رمال مختلف طریقے سے صرف ۴ اشکال بناتے ہیں پھر انہی کی مدد سے دیگر ۱۲ اشکال پیدا کی جاتی ہیں اور زائچہ مکمل ہو جاتا ہے- علم رمل میں مختلف دوائر ہوتے ہیں لیکن زیادہ تر ۲ دائروں کو استعمال کیا جاتا ہے- نمبر ۱- دائرہ ابدح- نمبر ۲- دائرہ سکن-

اس جگہ دائرے بنانے کی ضرورت نہ ہے آپ مسلسل راہنمائے عملیات کا مطالعہ کرتے رہیں آپ کو تمام اشکال مل جائیں گی- بعض قرعہ پھینک کر زائچہ بناتے ہیں بعض دوسرے مختلف طریقے استعمال کرتے ہیں بہر حال پیدا محض ۴ اشکال ہی ہوتی ہیں- پھر ان چار شکلوں کو استعمال کرتے ہوئے دیگر اشکال پیدا ہوتی ہیں- زائچہ کے ۱۶ خانوں میں پر کر کے زائچہ مکمل کیا جاتا ہے-

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

دائرہ لبدح اور دائرہ سکن میں سب سے پہلی شکل کا نام لحیان ہے۔ آج اسی ایک شکل کی تشریح ہوگی اور آئندہ ماہانہ ایک ایک شکل پر بحث ہوگی انشاءاللہ۔

نام لحیان = سمت - شرقی = سعد اکبر = برج - قوس - ستارہ مشتری - مذکر - خارج - دن جمعرات - پتھر لعل - دھات سونا - اس شکل سے متعلق ہیں۔ انسانی اعضا میں اس شکل کا تعلق دماغ سے ہے۔ رمل کی دیگر اعلٰے اشکال میں یہ ایک نہایت اعلٰی شکل ہے۔

اگر یہ شکل زائچہ کے پہلے خانہ میں ہو تو صاحب گھر ہے چوتھے خانہ میں اس کو شرف ہوتا ہے۔ زائچہ کے دسویں خانہ میں اس کو ہبوط ہوتا ہے۔

زائچہ کے خانہ ۱۵ جس کو میزان کہتے ہیں اس میں یہ شکل نہیں آتی اگر آئے تو زائچہ غلط ہے اس کو پھر سے پڑتال کریں کسی جگہ ضرب وغیرہ غلط ہوگئی ہے۔ پھر غور وخوض کر کے زائچہ درست کریں۔

بات کہیں سے کہیں چلی گئی۔ آیئے دیکھتے ہیں کہ زائچہ کی شکلیں کس طرح ہوتی ہیں۔

فرض کریں پہلی ۴ شکلیں جن کو امہات کہتے ہیں یہ ہیں۔

یاد رہے کہ نقطہ کو نقطہ کو ضرب دینے سے لکیر پیدا ہوتی ہے لکیر کو لکیر سے ضرب دینے سے بھی لکیر پیدا ہوتی ہے۔ لیکن نقطہ کو لکیر سے ضرب دیں تو نقطہ پیدا ہوگا۔

نقطہ کو اصلاح رمل میں فرد کہتے ہیں اور لکیر کو زوج کہتے ہیں۔

فرضی زائچہ

پانچویں شکل پہلی چاروں اشکال کی آتش سے
چھٹی 〃 باد سے 〃
ساتویں 〃 آب سے 〃
اور آٹھویں 〃 خاک سے 〃
پیدا ہوتی ہے اور باقی ضرب سے پیدا ہوتی ہیں۔

لحیان اگر پہلے خانہ میں آئے تو صحت اور سلامتی سائل' خوش طالع مراد بر آئے بزرگوں سے فیض حاصل ہو۔ اگر دوسرے خانہ میں آئے تو خرید وفروخت مال اچھا ہے۔ سفر اچھا ہے۔ قریبی رشتہ داروں سے فائدہ ہو۔ اگر تیسرے خانہ میں آئے تو والدین سے مفاد حاصل ہو۔

اگر خانہ چہارم میں آئے وراثت ملے

اگر خانہ پنجم میں آئے اولاد سے خوشی حاصل ہو۔

خانہ ششم میں آئے تو بیماری سے شفا حاصل ہو۔ لیکن ملازموں سے ہوشیار رہیں۔

خانہ ہفتم میں آئے تو مسافر بخیریت گھر واپس آئے۔ نیک پارسا عورت سے نکاح متوقع ہے۔

خانہ ہشتم میں آئے تو دشمنوں سے خوف وخطرہ کی علامت ہے۔

خانہ نہم میں آئے سفر باعث مسرت' زہد وتقوی۔ خانہ کعبہ کی زیارت۔ خواب میں کسی بزرگ کی زیارت۔

خانہ دھم میں آئے تو کوئی عہدہ پانے کی علامت ہے

خانہ گیارہ میں اگر آئے تو دلی مراد حاصل ہو۔

خانہ نمبر ۱۲ میں آئے تو دشمن سے نقصان۔ مالی نقصان ہو سکتا ہے۔

خانہ نمبر تیرہ میں آئے تو سفر سلامتی سے طے ہو۔

خانہ چودہ میں ہو تو حسب خواہش سفر وسیلہ ظفر بنے۔

خانہ ۱۵ میں یہ شکل نہیں آتی۔

خانہ ۱۶ میں اگر لحیان ہو تو رکا ہوا کام انجام پائے۔ مریض مرض سے چھٹکارا حاصل کرے۔

نوٹ: یہ احکام حتمی نہیں ہیں بلکہ عمومی ہیں کیونکہ حتمی احکام کے لیے دیگر اشکال کو دیکھنا بہت ضروری ہوتا ہے۔

اگر آپ کسی مریض کے لیے زائچہ کشید کر رہے ہیں اور زائچہ کے خانہ ۶ میں اگر لحیان آجائے تو مریض کو یہ امراض لاحق ہو سکتی ہیں۔ دماغی امراض' درد سر۔ یرقان' دانت درد' کان کا درد سر سام' سر چکرانا وغیرہ غرض وہ امراض جن کا تعلق دماغ سے ہوگا یا سر سے متعلقہ امراض لحیان سے منسوب ہیں۔

یہ شکل لحیان جو کہ لبدح اور سکن کی پہلی شکل ہے سے متعلقہ موٹی موٹی معلومات تھیں امید ہے آپ حضرات کے لیے میری یہ کاوش معلوماتی ثابت ہوگی۔

اگلے شمارے میں انشاء اللہ دائرہ لبدح کی دوسری شکل پر بحث کریں گے۔

(جاری ہے)

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

قسط نمبر 2   از: خالد اسحٰق راٹھور

راہنمائے دست شناسی

مضامین کا یہ سلسلہ خالد اسحٰق راٹھور ایڈیٹر راہنمائے عملیات کی کتاب راہنمائے دست شناسی سے لیا گیا ہے

فنگر پرنٹ

ہاتھ کا مطالعہ کرنے کیلئے اس کا پرنٹ لے لینا بہتر خیال کیا جاتا ہے جس کی وجہ یہ ہے کہ مختلف احکام اور حالات بیان کرنے کے لئے ہمیں ہاتھ کی ساخت اور اس پر پائی جانے والی لکیروں اور مختلف علامتوں کا جائزہ لینا ہوتا ہے۔ ہاتھ کا پرنٹ لینے سے گو ہاتھ کی ساخت کی جزئیات مکمل طور پر کاغذ پر منتقل نہیں ہوتیں تاہم تمام لکیریں اور علامتیں کاغذ پر نقش ہو جاتی ہیں اور اس طرح ہم اطمینان اور توجہ کے ساتھ ان تفصیلات کا جائزہ لے کر درست احکام بیان کر سکتے ہیں۔

پہلے وقتوں میں نہ اس قدر آسانی تھی اور نہ ایسے ذرائع تھے جن کی وجہ سے بآسانی ہاتھ کے کارآمد پرنٹ لیے جاسکیں سو دست شناس سائل کے حالات اور سوالوں کے جواب زبانی دیا کرتے تھے۔ یہاں تک کہ لکیروں پر وقت کی پیمائش بھی حقیقی ہتھیلی پر ہی کی جاتی تھی۔ تاہم وقت گزرنے کے ساتھ ایک طرف ایسے ذرائع بآسانی دستیاب ہو گئے۔ جن کی مدد سے ہاتھوں کے بہترین پرنٹ بآسانی لئے جاسکتے ہیں اور دوسری طرف ہاتھ دیکھنے کا طریقہ کار بھی تبدیل ہو گیا ہے اور اب دست شناس ہاتھوں کے پرنٹ لینے کے بعد ان سے سائل کے حالات و کردار وغیرہ کا جائزہ لیتے ہیں اور براہ راست ہاتھ سے احکام بیان نہیں کرتے۔

فنگر پرنٹ سسٹم کی ابتداء کب کیسے اور کس مقصد کے لئے ہوئی اس کے بارے میں حتمی طور پر کچھ نہیں کہا جاسکتا۔ تاہم تحریری ریکارڈ کے مطابق یہ طریقہ چین میں تیرھویں صدی میں رائج تھا جب کہ غیر تحریری ریکارڈ کے مطابق سات سو قبل از مسیح یہ طریقہ کار مروج تھا۔ اس کی دریافت وغیرہ کے بارے میں بالکل درست معلومات وجود نہیں رکھتی لہذا اس بارے میں کوئی حتمی بات نہیں کی جاسکتی۔ بہر حال ہاتھ کا پرنٹ لے کر اس کے تفصیلی تجزیے کے بعد حالات و واقعات کا بیان کرنا سب سے موزوں قابل اعتماد اور باعث اطمینان طریقہ ہے۔ ہاتھ کا پرنٹ لینا یوں تو بالکل آسان ہے۔ تاہم ایک پیشہ ور دست شناس کے طور پر آپ کو اس میں خصوصی مہارت ہونی چاہیے اور آپ کو اس کی اونچ نیچ کا اچھی طرح پتہ ہونا چاہیے۔

ہاتھوں کا پرنٹ لینے کے لئے بازار سے کٹ لے لیں اس میں ضرورت کی تمام اشیاء یعنی رولر پلیٹ اور سیاہی ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ بازار سے آپ کو سفید رنگ کے پلین کاغذوں کا ایک رم بھی لینا ہو گا۔ سائل کے ہاتھ کا پرنٹ لینے کے لئے تھوڑی سی سیاہی پلیٹ پر ڈال کر اس کو رولر سے ہموار کر لیں۔ پھر رولر سے دونوں ہاتھوں پر سیاہی لگا دیں اور باری باری دونوں ہاتھوں کے پرنٹ لے لیں۔ اس عمل کو اگر آپ مندرجہ ذیل ہدایات کے مطابق کریں تو زیادہ اچھے نتائج کا حصول ہو گا۔

پرنٹ لینے سے پہلے ہاتھوں کو صابن سے دھو کر اچھی طرح خشک کر لیں۔ ہاتھ پر سیاہی مناسب مقدار میں لگائیں مگر ہاتھ کے کسی عضو کو سیاہی سے محفوظ نہیں رہنا چاہیے۔ پہلے دائیں اور پھر بائیں ہاتھ کے چار چار پرنٹ لیں۔ زخمی ہاتھوں کے پرنٹ نہ لیں اور اگر ہاتھ پر پرانے زخموں کے نشان ہوں تو پرنٹ میں ان کی نشاندہی ضرور کریں۔ اس کے علاوہ ہتھیلی پر موجود داغ دھبوں کا اندراج بھی ضرور کریں۔ دونوں ہاتھوں کی تفصیل الگ لکھیں تاکہ غلطی کا احتمال نہ ہو۔ انگوٹھے اور غیر معمولی انگلی کا پرنٹ الگ سے لیں۔ ان کے پوروں کے پرنٹ بھی ضرور لیں۔ بالوں کی تعداد، رنگت، ناخنوں کی بناوٹ وغیرہ ہتھیلی اور لکیروں کی رنگت وغیرہ کے بارے میں بھی لکھ لیں۔ پرنٹ کے ایک کونے میں سائل کا نام ولدیت پیدائش اور پرنٹ لینے کا وقت تاریخ اور مقام بھی درج کریں۔

عملی طور پر جب آپ اس فن کو تجربے میں لائیں گے تو آپ کو فوراً محسوس ہو گا کہ مندرجہ بالا ہدایات پر عمل کرنا کس قدر فائدہ مند ہے اور ان پر عمل نہ کرنا کس قدر نقصان دہ امر ہے۔

ہاتھ کا پرنٹ لینے کے اس طریقہ کار کو بیان کرنے کے ساتھ یہاں ایک ضروری بات جو میں کہنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ جب بھی آپ کو کوئی غیر معمولی ہاتھ نظر آئے اس کا پرنٹ لے لیں۔ یعنی فرد کے ساتھ کوئی خوفناک حادثہ، بیماری، اغواء، انعام، بچے وغیرہ جیسے مسائل جو عام زندگی سے

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

ہٹ کر پیش آئے ہوں تو اپنے علم میں اضافے کیلئے ان کے پرنٹ ضرور حاصل کریں۔

ساخت

عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ مبتدی و نوآموز نتائج کے جلد حصول کے لئے دست شناسی کے پہلے حصے "ساخت" سے صرف نظر کرتا ہوا دست شناسی کے دوسرے حصے خطوط کی طرف رجوع کرتا ہے اور یوں پہلے ہی مرحلے پر وہ اس علم کے ثمرات سے فائدہ اٹھانے میں کوتاہی اور کوتاہ بینی کا ثبوت دیتا ہے۔ گو خطوط پر کشش اور دلچسپ مواد لئے ہوتے ہیں اور فرد کی توجہ اپنی جانب مبذول کروانے میں کامیاب رہتے ہیں اور یوں تفریح (فرد کی نظر میں) کا کافی سامان بہم پہنچاتے ہیں لیکن جو فرد دست شناسی کو ایک باقاعدہ فن اور علم کی حیثیت سے سیکھنا چاہتا ہے اس کو ساخت کے پہلو پر پوری توجہ دینا چاہئے کیونکہ ہاتھ کی ساخت سے ہم خطوط کی نسبت بعض معاملات میں زیادہ سچائی و گیرائی کے ساتھ احکام بیان کر سکتے ہیں۔ یہاں تک کہ اگر دست شناسی کے صرف اس حصے میں مہارت تامہ حاصل کر لی جائے تو ناقابلِ یقین احکام بیان کئے جا سکتے ہیں۔ بطور اصول یہ بات ہمیشہ یاد رکھیں کسی بھی علم پر حاوی ہونے کے لئے اس کا ابتداء سے انتہا کی جانب آہستگی مگر تسلسل اور ثابت قدمی سے مطالعہ ضروری ہے ورنہ کامیابی کا حصول ممکن نہیں ہے۔

ساخت کے پہلو سے عدم دلچسپی جہاں نتائج کے جلد حصول کی خواہش کی وجہ سے ہے۔ وہاں فرد کی اس کی اہمیت سے لاعلمی اس بارے میں طبع شدہ مواد کی کمی اس کا خشک، فنی، غیر دلچسپ، سطحی ذہن سے بلند معیار اور خطوط کے عام فہم اور آسان ہونے کے بارے میں غلط فہمی ہے۔ وہ افراد جو واقعی اس مخفی فن کو حاصل کرنا اور اپنی علمی اور عملی صلاحیتوں کو پروان چڑھانا چاہتے ہیں تو کسی طور ساخت کے پہلو کو نظر انداز نہ کریں۔ بے شک اس کو ذہن نشین کرنے کیلئے محنت اور مستقل مزاجی کی ضرورت ہوتی ہے۔ لیکن اس کے بغیر دست شناسی کے دوسرے حصے خطوط پر حاوی نہیں ہوا جا سکتا اور نہ فن دست شناس میں مہارت تامہ حاصل کی جا سکتی ہے۔ اس لئے سطحی دلچسپی کا مظاہرہ کرنے سے باز رہیں اور پوری توجہ و فکر ساتھ ساخت کے پہلو پر عبور حاصل کرنے کی کوشش کریں تاکہ حقیقی طور پر کچھ سیکھا جا سکے اور پھر اس کے خطوط کے پہلو کی طرف رجوع کریں۔

ساخت کے عنوان کے تحت ہم سب سے پہلے مصافحے کے موضوع کا احاطہ کریں گے۔

مصافحہ

روز مرہ زندگی یا کوئی خاص دعوت یا کوئی بھی فنکشن ہو دوسرے فرد سے ملاقات کرتے ہوئے اس سے مصافحہ ضرور کیا جاتا ہے۔ ہمارے یہاں روایتی اور مذہبی طور پر عورتوں اور مردوں کا باہم مصافحہ معیوب سمجھا جاتا ہے تاہم عورتیں آپس میں اور مرد بھی آپس میں مصافحہ ضرور کرتے ہیں۔ علم دست شناسی میں اس کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ اس کی مدد سے آپ ابتدائی ملاقات میں دوسرے فرد کے بارے میں ایک رائے قائم کر سکتے ہیں۔

پرانے زمانے میں جب دو افراد باہم ملتے تھے تو ایک دوسرے پر یہ ظاہر کرنے کے لئے کہ وہ مسلح نہیں ہیں۔ ایک دوسرے کو اپنے ہاتھ اوپر اٹھا کر دکھاتے تھے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ رومنوں نے ملاقات کے اس انداز کو بدل کر ایک دوسرے کو بازوؤں سے تھامنے کا انداز دیا جو ایک طرف کشادہ دلی اور دوسری طرف قوت و توانائی کا اظہار تھا۔ اس چیز نے آہستہ آہستہ موجودہ مصافحے (ایک دوسرے سے ہاتھ ملانے) کی شکل اختیار کر لی۔ جو بنیادی طور پر اپنے اندر یہ مفہوم لئے ہوئے ہے کہ دونوں افراد باہم ایک دوسرے کو کشادہ دلی سے خوش آمدید کہہ رہے ہیں۔ آج تقریباً تمام دنیا میں مصافحے کا یہی طریقہ کار مروج ہے۔ گو بعض قوموں میں مصافحے کا کچھ متفرق طریقہ کار رائج ہے جس سے قطع نظر ہم مروجہ مصافحے کی روشنی میں دیکھیں گے کہ یہ فرد کی شخصیت کا تجزیہ کرنے میں ہماری کس طرح راہنمائی کرتا ہے۔

مصافحہ دراصل اشاراتی گفتگو کا ایک حصہ ہے اور فرد اس سے اپنے اندرونی احساسات اور مافی الضمیر کا اظہار کرتا ہے۔ ہمیں اپنے مقصد کے حصول کیلئے مصافحے کے عمل کے دوران دو امور پر توجہ دینا ضروری ہے۔

اول: سائل نے مصافحہ کس طرح کیا؟

دوم: مصافحے کے دوران سائل کے ہاتھ کا ردعمل کیا تھا؟

مصافحے کی اس تقسیم میں فرق کو سمجھنا کچھ مشکل نہیں بشرطیکہ آپ اپنے خیالات اور سوچ کو موضوع پر مرتکز کریں۔ یوں بھی مصافحہ ایک مختصر سا عمل ہے۔ جس کے مکمل ہونے میں چند لمحوں سے زیادہ وقت صرف نہیں ہوتا اور اسی دوران عامل (دست شناس) کو حد درجہ محتاط رہنا چاہئے۔ اسکی توجہ جہاں بظاہر مقابل پر ہو وہاں لمس اور ذہن تیزی سے کام کرتے ہوئے متعلقہ امور کا جائزہ لینا چاہئے اور اس دوران کسی قسم کی بے توجہی، سستی اور لاپرواہی کو قریب نہیں آنے دینا چاہئے ورنہ کبھی درست نتائج اخذ نہ کئے جا سکیں گے اور ناکامی کا سامنا ہوگا۔

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

لکھیں لکھیں لکھیں

راہنمائے عملیات آپ کا شمارہ ہے۔ ادارے کو اس بات کی انتہائی خوشی ہوگی کہ آپ نجوم، پامسٹری، روحانیات، عملیات، اعداد، رمل، جفر، تقویم، ساعات، موکلات، نفس، اسلام، مذہب، فلکیات، سائنس اور کسی بھی موزوں عنوان پر اپنے تحریر ارسال کریں۔ ہر قاری کو دعوت ہے۔

کمپیوٹر پروگرام

اگر آپ نجوم، پامسٹری، اعداد یا ایسے ہی کسی اور موضوع پر کمپیوٹر پروگرام بنوانا چاہیں تو مناسب معاوضے پر ہماری خدمات سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

بچے کا نام

☆ علم نجوم کی روشنی میں بچے کا نام استخراج کروا کر آپ اپنے بچے کو کوکب کے نحس اثرات سے محفوظ اور سعد اثرات کے تحت کر سکتے ہیں۔ آپ کے بچے کے بہت سے مسائل حل ہو سکتے ہیں۔
کوائف: وقت، تاریخ اور مقام پیدائش۔ فیس: 200 روپے

انگوٹھیاں

کاروبار، تجارت میں اضافے، رزق میں برکت، حصول روزگار، حصول اولاد، تسخیر و رجوع خلقت، شادی، محبت، صحت، خصوصی امراض، رد سحر، جادو، مقدمے میں کامیابی وغیرہ کے لیے آپ ادارے کی تیار کردہ خصوصی انگوٹھی حاصل کر سکتے ہیں۔ ہدیہ: 450 روپے (ڈاک خرچ 25 روپے)

پیدائشی زائچہ

یہ عین وقت پیدائش کے مطابق بنایا جاتا ہے۔ آپ کا شمسی برج، قمری برج، طالع پیدائش، کوکب کی زائچے میں پوزیشن اور درجات کا بیان ہوگا۔ فیس: 200 روپے

خالد اسحٰق راٹھور

طلسمات زہرہ

عملیات حب و تسخیر

آج کی محفل میں ایک اور مجرب عمل تحریر کر رہا ہوں۔ جہاں تک کتاب کا تعلق ہے تو اس پر کام جاری ہے۔ یہ طلسمات زہرہ کے عنوان سے ہی دستیاب ہوگی۔

اب تک جو ڈاک اس عنوان کے تحت موصول ہوئی ہے۔ اس میں پچھلے عمل کو بہت پسند کیا گیا ہے۔ چند ایک دوستوں نے اس کے تیز بہدف ہونے اور اس کے غیر معمولی اثرات کے زیر اثر حصول مطلوب کی کامیابی کی خبر بھی دی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ چند دوستوں کا شکوہ ہے کہ عمل قدرے مشکل تھا اور ان کے لئے تیار کرنا آسان نہ تھا۔ بہر حال میرا مقصد قاری کو فائدہ پہنچانا ہے۔ سو اس دفعہ جو عمل تحریر کیا جا رہا ہے وہ پچھلے عمل کی نسبت کافی آسان اور مختصر ہے۔ آپ بھی دیکھیں کیا اس سے آپ بھی فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔

قاعدہ:-

1- مطلوب کا نام تحریر کریں۔
2- اسم الٰہی "ودود" تحریر کریں۔
3- طالب کا نام تحریر کریں۔
4- مطلوب و طالب کے نام بمعہ نام والدہ تحریر کرنے ہیں۔
5- اس فقرے کے تمام الفاظ کو اسی ترتیب سے حروف میں تبدیل کریں۔
6- جو سطر حاصل ہو اس کو الگ سے صاف ستھرا تحریر کر لیں۔
7- اس کو صدر موخر کریں۔
8- اس کو چاندی پر کندہ کروالیں۔
9- جس قدر سطور تکسیر کی حاصل ہوں۔ اتنے ہی اس تکسیر کے فلیتے

free copy
khalidrathore.com
Lunatech Document Processing Solutions

بنائے۔

10- فلیتے کی ہر سطر کو الگ الگ کاٹ لے۔

11- ہر سطر فلیتے کو بوقت مغرب خوشبودار تیل میں جلادے۔

12- فلیتوں کی مفرد تعداد کے مطابق "اسم الٰہی" "یا" "یاودود" کی اتنی ہی تسبیح روزانہ پڑھیں۔

13- عمل کی مکمل وضاحت اور اس کی اجازت دینے کا بنیادی مقصد یہ ہوتا ہے کہ میں ایک حد تک ہی قارئین کے لئے کام کر سکا ہوں سو جو لوگ عملیات میں مہارت رکھتے ہیں ان کو یہ اعمال خود ہی تیار کر لینے کی مکمل اجازت ہے۔

14- تاہم جو لوگ یہ عمل تیار نہیں کر سکتے وہ گیارہ صد روپے ہدیہ بذریعہ منی آرڈر ارسال کر کے چاندی کی لوح اور تکسیر تیار کروا سکتے ہیں۔

ضروری التماس

ماہنامہ راہنمائے عملیات کی تیاری کے علاوہ کتب کی تیاری ان کی ترسیل حساب کتاب عملیات زائچہ سازی اور دیگر روز مرہ امور بھی انجام دینے ہوتے ہیں۔ سو مضامین میں کسی وضاحت طلب بات یا امر کے سلسلے میں فون کرنے یا بالمشافہ ملنے کی بجائے جوابی خط تحریر کریں۔ ایک وقت میں صرف ایک سوال تحریر کریں تاکہ تمام لوگ فیض یاب ہو سکیں۔

خزینہ اعداد

نام اور تاریخ پیدائش کا عدد معلوم کرنا، ان کے اثرات، سوالوں کے جواب حاصل کرنے کے متفرق اور جامع طریقے، سالانہ حالات، حالات زندگی کا بیان، ایک خاص طریقہ کار کے تحت، زندگی، سالانہ، ماہانہ اور روزانہ حالات بیان کرنے کا ذاتی طریقہ، مدت العمر، خوش قسمتی کا پتھر، عدد، دن، تاریخ اور لاتعداد دوسرے امور کا بیان اس کتاب کی زینت ہے۔

از: ڈاکٹر سخاوت ملک

دعاؤں کے اثرات

دنیا میں دکھوں اور تکلیفوں کے سبب پریشان حال افراد کا سوائے دعا کے کوئی سہارا نہیں ہے----

☆ ہمارے نبی کریم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں جو شخص بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ایک مرتبہ پڑھے خدا اس کے نامہ اعمال میں دس ہزار نیکیوں کا ثواب درج کرتا ہے۔ دس ہزار گناہ محو ہو جاتے ہیں اور دس ہزار درجات بلند ہوتے ہیں۔

☆ اگر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو ستر مرتبہ کفن پر لکھ دیا جائے تو میت عذاب قبر سے محفوظ رہے گی اور منکر و نکیر سوال کرنے میں سختی نہ کریں گے۔

☆ 21 مرتبہ بسم اللہ پڑھنے کے سبب چوری آگ ناگہانی موت بیماری اور ہر قسم کی آفت وبلا سے حفاظت نصیب ہو گی۔ 35 مرتبہ بسم اللہ لکھ کر گھر میں لٹکا دیا جائے تو شیطان وجن اس گھر میں داخل نہ ہو سکیں گے۔

☆ اللہ کا لفظ اسم ذات ہے اور اسم اعظم ہے اس کے 66 اعداد ہیں۔ علمائے عرفان کہتے ہیں نبی کریم کی خواب میں زیارت کے متمنی حضرات پانچ ہزار مرتبہ اللہ کا ورد کریں تو زیارت نصیب ہو' ایک ہزار مرتبہ کا ورد کرنے والا ہر قسم کے شک و شبہ سے دور رہتا ہے۔

☆ کند ذہن کے لئے صبح روٹی پکا کر سات مرتبہ یا اللہ لکھ کر کھلایا جائے تو ذہن تیز ہو جائے یہ عمل سات 'گیارہ' اکیس دن جاری رکھا جائے۔

☆ الرحمان کے 298 عدد ہیں اگر کوئی شخص بعد نماز فجر ایک سو مرتبہ الرحمان کا ہر روز ورد کرے تو سختی اور غفلت سے دور رہے۔

☆ نماز فجر کی سنت اور فرض کے درمیان اگر کوئی شخص ایک سو اکیس بار یا اللہ یا رحمان کا ورد کرے اور بیمار اس کے سامنے لیٹا ہو تو بیمار شفایاب ہو کر کھڑا ہو جائے گا۔ یہ انتہائی مجرب عمل ہے۔ بیماری خواہ کتنی پرانی اور مہلک کیوں نہ ہو۔

☆ آشوب چشم-----کم نظر آنا۔ آنکھیں دکھنا یا آنکھوں کی کسی بھی بیماری کے لئے زوال کے وقت 41 مرتبہ پڑھ کر دم کر کے آنکھوں پر پانی

چھڑکنے سے آنکھوں کی بیماری دور ہو جاتی ہے اور ایک سال تک کوئی بیماری نہیں لگتی۔

☆ الرحیم۔ یہ اسمائے الٰہی ہر روز ایک سو مرتبہ پڑھنے سے دل نرم ہو گا سنگ دل بھی پڑھے تو موم ہو جائے گا۔

☆ تسخیر خلائق کا ایک نایاب عمل نذر قارئین کر رہا ہوں نماز فجر کے بعد 500 مرتبہ یا رحیم کا ورد کرنے والا جہاں سے گزرے گا لوگ مرعوب ہوں گے۔ ہر خاص و عام اس پر مہربان ہو گا۔ جدھر سے گزرے لوگ سلام کریں گے۔ کائنات کو وہ اپنے سامنے مسخر پائے گا۔ رزق وسیع حاصل ہو دعائیں مستجاب ہوں۔

☆ الملک۔ حقیقی بادشاہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ ہے۔ یہ نام خداوند تعالیٰ کی حکومت کے اعلان پر دلیل ہے۔ اگر کوئی شخص نماز فجر کے بعد روزانہ ایک سو بیس بار یا ملک کا ورد کرے تو وہ شخص کبھی فقیر نہ ہو گا اور دولت کی ریل پیل رہے گی۔ نیز وہ اچھے منصب پر فائز ہو گا۔

☆ اگر کوئی تین ہزار بار یا ملک کہے تو اہل دنیا کے سامنے بہت صاحب عزت قرار پائے۔ بے گناہ مقدمات میں پھنسے ہوئے افراد اور جیل کے قیدی اگر تین روز میں اکیس ہزار بار یا مالک الملک کا ورد کریں تو فوراً رہائی ملے۔

☆ القدوس۔ یہ نام گرامی اسمائے الٰہی میں سے جو خدا سے ہر عیب کو مبرا قرار دینے کے لئے ہے۔ اگر کوئی شخص اس نام کی کثرت سے تلاوت کرے تو ہر گناہ سے دور رہے۔ مخالف کو ایک سو بیس بار پڑھ کر شیرینی پر دم کر کے کھلائیں تو دوست ہو جائے۔ اگر بچہ شکم مادر میں ہو روزانہ اکتالیس بار یا قدوس کا ورد کر کے دم کر کے حاملہ عورت کو پلایا جائے تو بچہ کبھی والدین کا نافرمان نہ ہو۔

☆ السلام۔ یہ نام الٰہی سلامتی کی دلیل ہے۔ بڑے سے بڑے مریض کے سر پر ایک سو تیس بار با آواز بلند پڑھا جائے تو انشاء اللہ شفاء نصیب ہو گی۔

☆ نماز فجر کے بعد ایک ہزار مرتبہ یا سلام کی تسبیح کرنے والا شخص تادم مرگ اندھا، اپاہج، لاچار، عاجز، فقیر اور موذی مرض کا شکار نہ ہو گا۔

اگر کوئی مریض بے ہوش ہو تو اس کے سامنے بیٹھ کر تین سو بار یا رحمان یا سلام کی تسبیح پڑھیں تو فوراً شفاء پائے گا۔

ابوالعلیٰ

وہ بچہ بے پناہ خصوصیات اور خوبیوں کا مالک تھا اور اس کے بارے میں وقت کی بڑی بڑی مقتدر ہستیوں اور نجومیوں نے پیش گوئی کی تھی کہ وہ بڑا ہو کر ایک کامل ولی اور صاحب کرامت ہو گا۔ ایک بار یہ ہونہار بچہ جب اپنے نانا خواجہ محمد فیض کے ہمراہ بنگال کے صوبے دار راجہ مان سنگھ کی خدمت میں حاضر ہوا تو مان سنگھ نے اس بچے کو بغور دیکھتے ہوئے کہا کہ یہ لڑکا ایک دن بڑی شہرت اور عروج حاصل کرے گا۔

اس بچے کے نانا کو راجہ مان سنگھ نے ایک جنگی محاذ پر بھجوا دیا۔ اگرچہ انہوں نے بہت بہادری اور دلیری کا مظاہرہ کیا مگر طاقت ور دشمن کے سامنے ان کا کوئی بس نہ چلا اور اس محاذ پر لڑتے ہوئے وہ شہید ہو گئے۔ یوں ان کا نواسہ بے سہارا ہو گیا۔ چنانچہ راجہ مان سنگھ نے خواجہ محمد فیض کے اس نواسے کو اس کے نانا کے منصب پر فائز کر دیا۔ یوں یہ نوعمر لڑکا ایک فوجی دستے کا سربراہ مقرر ہو گیا۔ اس قدر کم عمری میں اتنی بڑی ذمہ داری پر تعینات اس لڑکے کو دیکھ کر ہر کوئی حیران رہ گیا۔ وہ اپنے جملہ فرائض اس خوش اسلوبی سے نباہ رہا تھا کہ ماضی میں اس منصب پر فائز رہنے والے بڑے بڑے تجربہ کار بھی دنگ رہ گئے لیکن خود یہ نوعمر لڑکا اپنی زندگی کے اس انداز سے مطمئن نہ تھا۔ دنیاداری سے وہ بیزار نظر آتا تھا اور اپنا زیادہ تر وقت عبادت اور ریاضت میں گزارتا تھا۔ ایک رات خواب میں اس لڑکے نے دیکھا کہ تین باریش اور روحانی چہروں والے بزرگ اس کے سامنے موجود ہیں ایک بزرگ نے اس سے کہا۔

"برخوردار تو اب کس لیے اداس اور کھویا کھویا سا رہتا ہے تیرے پاس دنیا کی ہر شے ہے۔ اعلیٰ منصب تیرے پاس ہے اور یہ وہ نعمتیں ہیں جن کی ہر انسان تمنا کرتا ہے۔"

free copy
ماہنامہ راہنمائے عملیات
Lutech
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

لڑکے نے کہا۔"اے نیک بزرگ وہ تو سب ٹھیک ہے مگر میرا ان دنیاوی نعمتوں اور آسائشوں میں دل نہیں لگتا۔ مجھے تو فقیری اور درویشی کی آرزو ہے۔"

لڑکے کی بات سن کر بزرگ کے ہونٹوں پر تبسم پھیل گیا اور وہ لڑکے کے چہرے کو دونوں ہاتھوں میں لے کر کہنے لگے۔"برخوردار! خدائے بزرگ و برتر زمین و فلک کا نور ہے۔ وہ بڑا رحیم ہے اس لیے تجھے افسردہ ہونے کی کوئی ضرورت نہیں۔" اتنا کہنے کے بعد بزرگ نے استرا نکالا اور لڑکے کے سر کے بال صاف کر دیئے پھر دوسرا بزرگ آگے بڑھا اس نے لڑکے کا دنیاوی لباس اتار کر اسے کفن نما لباس پہنا دیا۔ اسی دوران تیسرے بزرگ نے لڑکے کے سر پر عمامہ رکھ دیا پھر وہ تینوں بزرگ ایک ساتھ بولے۔

"برخوردار! ہم نے اپنے اپنے حصے کا کام کر دیا ہے اب اگلی ذمہ داری تمہاری ہے کہ تم کیا کرتے ہو-----؟

یہ خواب دیکھتے ہی لڑکا نیند سے بیدار ہو گیا۔ اب اس کی طبیعت میں پہلے کی طرح بے کلی اور بے چینی نہیں تھی ایک عجیب قسم کا قلبی سکون محسوس ہو رہا تھا۔ لڑکے نے سب سے پہلا کام یہ کیا کہ خواب میں جو بشارت ہوئی تھی اس کے مطابق اس نے اپنے بال کٹوا دیئے۔ دنیاوی لباس اتار کر خاک نشینوں والا لباس زیب تن کیا اور آسائش کی ہر شے کو اپنے سے دور کر دیا۔ یوں لگتا تھا کہ جیسے رات والے خواب نے اس کی زندگی بدل دی ہے اسے اب دنیا کی ہر شے کمتر نظر آ رہی تھی۔

شاہانہ جاہ و جلال اور دنیاوی شان و شوکت کو ٹھکرا کر خاک نشین ہونے کا آرزو مند یہ نوجوان اپنے دور کا عظیم صاحب کرامت ولی اللہ ٹھہرا جسے زمانہ آج امیر ابوالعلی قطب دوراں کے نام سے یاد کرتا ہے۔

خواب نے اس کی زندگی بدل کر رکھ دی تھی اور وہ اپنے موجودہ منصب سے فوری طور پر دستبردار ہو کر درویشانہ زندگی بسر کرنا چاہتا تھا۔ اسی کشمکش کی کیفیت میں ابوالعلی راجہ مان سنگھ کے دربار میں جا پہنچے اور اپنا استعفیٰ پیش کر کے واپس چلے آئے کچھ ہی دنوں بعد ابوالعلی کو راجہ مان سنگھ نے طلب کیا اور کہا کہ سید صاحب آپ کی آزمائش کا وقت آ گیا ہے۔ باغیوں کی فوجیں بینا پور کے میدان میں ڈیرے ڈال رہی ہیں اور مجھے ایک غیبی قوت کی وساطت سے معلوم ہوا ہے کہ اگر اس جنگ کی قیادت آپ نے کی تو یقیناً کامیابی ہماری ہی ہو گی۔ چونکہ صورت حال کا تقاضا بھی یہی تھا۔ اس لیے آپ فوری طور پر شاہ فوج کے دستے لے کر بینا پور روانہ ہو گئے جہاں پہلے ہی باغی سپاہی حملہ کے لیے تیار کھڑے تھے اگرچہ باغیوں کے پاس بہت زیادہ عسکری طاقت تھی مگر ابوالعلی نے انتہائی ہوشیاری اور جوانمردی سے باغیوں کی فوج کا مقابلہ کر کے انہیں کچل کر رکھ دیا راجہ مان سنگھ کو جب اس فتح کی خبر ملی تو اسے بے پایاں مسرت ہوئی۔ مقابلے سے واپسی پر راجہ مان سنگھ نے ابوالعلی کو سر آنکھوں پر بٹھایا او موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اس نے ایک بار پھر ابوالعلی سے گزارش کی کہ آپ ایسے بہادر جری اور جواں ہمت سپہ سالار کی ہماری فوج میں موجودگی خوش نصیبی کی علامت ہو گی مگر ابوالعلی نے دوبارہ مان سنگھ پر زور دیا کہ حسب وعدہ اپنا وعدہ پورا کریں۔ مان سنگھ نے کہا۔"سید صاحب ابھی آپ نو عمر ہیں جب کہ ترک دنیا آخری عمر میں کی جاتی ہے۔" ابوالعلی نے انتہائی تحمل اور بردباری سے جواب دیا۔

"راجہ صاحب شاید آپ نہیں جانتے کہ جو طاقتیں مجھے دنیاداری سے بیزار کر رہی ہیں۔ ان میں یہ قوت بھی ہے کہ وہ آپ کو میرا استعفیٰ قبول کرنے پر بھی مجبور کر دیں گے۔"

یہ بات سن کر مان سنگھ طیش میں آ گیا اس نے انتہائی تلخی سے کہا۔

"دیکھیے سید صاحب میں ان انجانی قوتوں کو بھی دیکھ لوں گا جو اپنے دباؤ سے آپ کا استعفیٰ منظور کروائیں گی۔ فی الحال آپ اپنے فرائض انجام دیتے رہیں۔"

راجہ کی اس بات نے ابوالعلی کو انتہائی افسردہ اور غمگین کر دیا۔ اس رات خواب میں پہلے تین بزرگوں کے علاوہ ایک اور بزرگ بھی نظر آئے۔ چوتھے بزرگ بہت جاہ و جلال والے اور نورانی صورت کے مالک تھے۔ اس بزرگ نے کہا ابوالعلی تو نے زندگی کا یہ کیسا انداز اپنا رکھا ہے۔ تمہارے لیے بہتر ہے کہ تم اپنی خاندانی روایات پر چلتے رہو۔ بزرگ کی بات سن کر ابوالعلی نے آبدیدہ ہو کر کہا۔ حضور میں تو کمبل چھوڑنا چاہتا ہوں مگر یہ دنیاوی کمبل ہی مجھے چھوڑنے پر آمادہ نہیں ہے۔

بزرگ نے دلاسہ دیتے ہوئے کہا ابوالعلی پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔ بردوان نے تیرا دامن پکڑ رکھا ہے اور ہم اسی سے تیرا پیچھا چھڑائیں گے۔ خواب دیکھ کر ابوالعلی بیدار ہوئے۔ اب وہ رات والے خواب کو جلد از جلد شرمندہ تعبیر ہوتے دیکھنا چاہتے تھے۔ اسی دوران راجہ مان سنگھ نے انہیں طلب کر لیا اور یہ خبر سنائی کہ شہنشاہ اکبر اس دنیا سے رخصت ہو گئے ہیں اور اب ان کے صاحبزادے نورالدین جہانگیر نے تخت و تاج سنبھال لیا ہے۔

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

نئے حکمران نے ہمیں فوری طور پر آگرہ پہنچنے کا حکم صادر کیا ہے کیونکہ وہ اپنے تمام عہدے داروں سے ملاقات کرنا چاہتا ہے۔ اس کے بعد آپ اکبر آباد پہنچ گئے جہاں نورالدین جہانگیر سے آپ کی ملاقات ہوئی وہ آپ سے مل کر بہت خوش ہوا اور ابوالعلی سے دریافت کیا کہ آپ فیض کے نواسے ہیں؟ ابوالعلی نے اثبات میں جواب دیا۔ جہانگیر نے پھر پوچھا کیا آپ خواجہ عبدالسلام کے پوتے اور ابوالوفا کے صاحبزادے ہیں؟ ابوالعلی نے جب دوبارہ ہاں میں جواب دیا تب جہانگیر نے طنز اًکہا۔ "اس صورت میں تو آپ تارک دنیا ہونے کا دعویٰ نہیں کر سکتے۔"

ابوالعلی نے جواب دیا کہ وہ کئی مرتبہ اس دنیاوی منصب سے دستبردار ہونا چاہتے تھے مگر راجہ مان سنگھ نے ان کا استعفیٰ قبول نہیں کیا۔ جہانگیر نے ابوالعلی سے وعدہ کیا کہ وہ ان کی درخواست پر غور کریں گے۔ اس کے ساتھ جہانگیر نے ابوالعلی سے یہ بھی کہا کہ میل ملاقات کی غرض سے وہ دربار میں آتے جاتے رہا کریں۔ ایک دن جہانگیر نے ابوالعلی کو ایسی دعوت میں شریک کر لیا جہاں شراب کا دور چل رہا تھا۔ ابوالعلی کو بھی جام پیش کیا گیا۔ انہوں نے اخلاقاً جام لے تو لیا مگر بعد میں اسے فرش پر انڈیل دیا۔ ساقی ان کی یہ حرکت دیکھ کر بہت پریشان ہوا۔ اس کا خیال تھا کہ بادشاہ سلامت تو اب قہر بن کر ابوالعلی پر برس پڑیں گے۔ جہانگیر نے بھی یہ سارا منظر دیکھا۔ پھر اس نے کچھ سوچ کر ابوالعلی کی طرف دوسرا جام بھی بڑھا دیا۔ انہوں نے جہانگیر کے ہاتھ سے یہ جام بھی لے کر فرش پر انڈیل دیا۔ اب تو بادشاہ آپے سے باہر ہو گیا اور انتہائی قہر آلود نگاہوں سے دیکھتے ہوئے بولا۔

"ابوالعلی میں اب تک تیری بہت عزت کرتا آیا تھا مگر تو آداب شاہی سے بالکل بے بہرہ ہے یہ گستاخی کرتے ہوئے تجھے اتنا بھی یاد نہیں رہا کہ غضب سلطانی کے شعلے بڑے بڑوں کو جلا کر خاکستر کر دیتے ہیں۔" اس پر ابوالعلی نے برملا جواب دیا۔ بادشاہ سلامت میں صرف قہر الٰہی سے ڈرتا ہوں غضب سلطانی میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔

ابوالعلی کوئی جواب دیئے بغیر اپنے گھر لوٹ گئے۔ ادھر جہانگیر کا نشہ کم ہوا تو اس نے انہیں طلب کیا۔ مگر ابوالعلی نے جانے سے انکار کر دیا۔ جہانگیر نے دوبارہ بلوایا اور ساتھ یہ بھی پیغام بھیجا کہ میں نے نشے کی حالت میں جو کچھ کہا تھا۔ آپ اس کو درگزر فرمائیں اور تشریف لے آئیں۔ ابوالعلی نے اس پیغام کے جواب میں بھی یہی کہلا بھیجا کہ دنیاداری کے چکر میں پڑ کر میں بہت ذلیل و خوار ہو چکا ہوں۔ لہٰذا اب میں مزید شاہی نوکری نہیں کر سکتا۔ چنانچہ جہانگیر نے بے بسی کے عالم میں ابوالعلی کا استعفیٰ منظور کر لیا۔

اس کے بعد ابوالعلی نے اپنا تمام مال و اسباب اللہ کی راہ میں لٹا دیا اور سارا وقت عبادات و ریاضت میں صرف کرنے لگے۔ ایک دن خواب میں کسی بزرگ نے آپ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ "اے فرزند ارجمند تمہارا کشودکار خواجہ معین الدین چشتی سے مقدر ہے تم سستی سے کام مت لو اور بغیر کسی تاخیر کے اجمیر شریف دہلی کو روانہ ہو جاؤ اور وہاں اپنے حصے کا کام نمٹاؤ۔" جیسے ہی آپ نیند سے بیدار ہوئے تو درویشی لباس پہن کر دہلی کو روانہ ہو گئے۔ راستے میں آپ نے نظام الدین اولیاء اور قطب الدین بختیار کاکی کے مزار کی زیارت کی۔ اس کے بعد اجمیر پہنچ کر بھی حاضری دی۔ ابوالعلی کو اس امر پر خاصی حیرانی ہوئی کہ خواجہ چشتی نے عالم رویا میں ان سے ملاقات کی۔ پھر ایک روز آپ خواجہ صاحب کے مزار کا طواف کر رہے تھے کہ انہیں قریب ہی سے خواجہ معین الدین چشتی کے وجود مبارک کا احساس ہوا۔ یہ دیکھ کر ابوالعلی دم بخود رہ گئے۔ خواجہ صاحب نے ہاتھ بڑھا کر اسے کھانے کے لیے کوئی شے پیش کی۔ یہ شے تسبیح کے دانے جیسی اور قدرے سرخ رنگ کی تھی۔ اس کو جیسے ہی ابوالعلی نے اپنے حلق سے نیچے اتارا تو انہیں اپنی کیفیت میں نمایاں تبدیلی محسوس ہوئی۔ ان کا قلب ایمان کی روشنی سے منور ہو گیا۔ آپ مزید چند روز اجمیر شریف میں قیام کرنا چاہتے تھے مگر خواجہ صاحب کے حکم پر آگرہ چلے گئے۔ ابوالعلی نے عرض کیا۔ "حضرت میں تو آپ کی بیعت کے لیے حاضر ہوا تھا مگر آپ مجھے آگرے جانے کا حکم صادر فرما رہے ہیں۔"

خواجہ نے جواب دیا۔ "ابوالعلی تو نے اپنے چچا امیر عبداللہ کو نہ جانے کیوں بھلا رکھا ہے حالانکہ وہ بہت نیک پرور اور عبادت گزار ہیں۔ جا انہی سے بیعت ہو جا اور ان کی بیٹی سے شادی کر لے۔

آگرے میں آپ کے چچا امیر عبداللہ نے بڑے پرجوش طریقے سے آپ کا استقبال کرتے ہوئے کہا۔

"ابوالعلی میں تیرا ہی انتظار کر رہا تھا۔ آپ اپنے چچا کے قریب بیٹھ گئے۔ چچا نے بھتیجے کے سر پر شفقت سے ہاتھ پھیرا اور درد بھرے لہجے میں بولے۔ "اگر خواجہ صاحب نے تجھے میرے پاس نہ بھیجا ہوتا تو تو اسی طرح مجھ سے دور رہتا۔ حالانکہ میں ایک عرصہ سے تیری آس لگائے ہوئے تھا۔" بہرکیف ابوالعلی نے خواجہ معین الدین چشتی کی ہدایت پر اپنے چچا کے ہاتھ میں

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

کامیاب زندگی

زائچہ پیدائش

کلید زندگی

مستقبل میں جھانکنے اور اپنے بارے میں جاننے کی خواہش اور فطرت کے رازوں کو پالینے کی آرزو ازل سے انسان کے خمیر میں شامل ہے۔ آپ کا زائچہ پیدائش آپ کی فطری و جبلی خامیوں پر قابو پانے، پوشیدہ و خوابیدہ صلاحیتوں کو اجاگر کرنے اور کامیاب و خوش قسمت زندگی بسر کرنے کے لیے ایک بہتر لائحہ عمل سے روشناس کرنے کا باعث ہوگا۔ سو آج ہی اپنا، اپنے بچوں اور پیاروں کے زائچے بنوانے کے لیے رابطہ کریں۔

یہ زائچہ پیدائش آپ کو کیا معلومات فراہم کرے گا؟

30 سے زائد صفحات پر مشتمل اس زائچہ پیدائش میں شمس، قمر، عطارد، زہرہ، مریخ، مشتری، زحل، راس، ذنب، یورنس، نپ چون اور پلوٹو کی زائچے میں خانہ پری، رجعت و استقامت کواکب، کواکب کا شرف و ہبوط، کواکب کے درجات، 70 سال کے دور اکبر، دور اصغر اور دور صیغر اصغر، طالع شمسی، طالع قمری، طالع پیدائش، کواکب ﴿شمس، قمر، عطارد، زہرہ، مریخ، مشتری، زحل، راس، ذنب، یورنس، نپ چون اور پلوٹو﴾ کے بروج میں اثرات کواکب ﴿شمس، قمر، عطارد، زہرہ، مریخ، مشتری، زحل، راس، ذنب، یورنس، نپ چون اور پلوٹو﴾ کے گھروں میں اثرات، اہم کوکبی نظرات بمعہ اثرات اور آئیندہ 20سال کے دور اکبر کے تحت پیش آنے والے حالات زندگی زیر بحث آئیں گے۔

فیس 2000 روپے

کوائف نام بمعہ نام والدہ، درست وقت، تاریخ اور مقام پیدائش

رابطہ خالد اسحاق راٹھور، مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور

فون 6374864، موبائیل 0342 4814490

freecopy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

بیعت کی اور ان کی بیٹی سے شادی بھی کر لی۔

شادی کے بعد تو ابوالعلی مکمل طور پر بدل گئے وہ اس قدر ریاضتیں اور مجاہدے کرنے لگے کہ مکاشفات ہونے لگے۔ آپ کے ارادت مندوں میں ملا عمر نامی ایک شخص بھی موجود ہوتے تھے۔ جن پر غیر معمولی طور پر سماع کا اثر ہوتا تھا۔ وہ سماع سے اس قدر متاثر ہوتے کہ کئی کئی گھنٹوں تک بے ہوشی کے عالم میں رہتے۔

ملا عمر ایک روز سماع کے دوران اس قدر زور سے اچھلے کہ ان پر غشی کی کیفیت طاری ہو گئی۔ انہیں ہوش میں لانے کی ساری تدابیر ناکام ہو گئیں اور یہ انکشاف کافی دیر بعد ہوا کہ ملا عمر غشی کی حالت میں انتقال کر گئے ہیں۔ یہ اعلان سن کر محفل میں موجود ہر شخص ہکا بکا رہ گیا۔ آہ و بکا کی آوازیں سن کر ابوالعلی بھی اپنے حجرے سے نکل آئے۔ جب آپ کو یہ بتایا گیا کہ ملا عمر سماع کے دوران بے ہوشی کے عالم میں انتقال کر گئے ہیں تو آپ نے ملا عمر کو چھو کر کہا۔ "کون کہتا ہے کہ ملا عمر مر گیا ہے۔" اس پر حاضرین کی آوازیں اٹھیں کہ اب ان میں رکھا ہی کیا ہے۔

یہ سنتے ہی ابوالعلی نے ملا عمر کو کندھے سے پکڑ کر ہلایا اور ازراہِ مذاق کہا۔ "ارے بھائی کیوں فریب کرتا ہے۔ بہت مستی کر لی تو نے اب اٹھ جا۔ خواہ مخواہ لوگوں کو پریشان مت کر۔" یہ سنتے ہی ملا عمر اٹھا اور حیرت زدہ نگاہوں سے آس پاس کے لوگوں کو دیکھنے لگا۔ وہاں پر موجود حاضرین نے پوچھا کہ ابھی ابھی تمہیں کیا ہو گیا تھا۔ ملا عمر نے جواب دیا۔ "مجھے نیند آ گئی تھی اور میں خواب میں دیکھ رہا تھا کہ میرا وجود بہت ہلکا پھلکا ہو چکا ہے اور میں اوپر اٹھتا چلا جا رہا ہوں پھر معلوم نہیں کہ کس نے مجھے واپس کر دیا اور جب میں ہوش میں آیا تو اپنے آس پاس ہجوم دیکھ کر حیرت زدہ رہ گیا۔"

اس واقعہ کے بعد آپ سے بے شمار کرامات رونما ہوئیں۔ ایک روز نمازِ جمعہ کے بعد آپ مسجد میں بیٹھے ارادت مندوں کو کچھ سمجھا رہے تھے کہ انہیں شور و غل کی آواز سنائی دی۔ ایک مرید نے آ کر بتایا کہ ایک بدمست ہاتھی ادھر ادھر بھاگا پھر رہا ہے۔ اندیشہ یہ ہے کہ کہیں وہ مسجد کی جانب نہ آ نکلے۔ ابوالعلی فوراً اپنی جگہ سے اٹھ کھڑے ہوئے اور کہا کہ وہ کسی طور پر بھی ہاتھی کو مسجد کی جانب نہیں آنے دیں گے۔ یہ کہہ کر آپ باہر نکل گئے۔ مریدوں نے کہا۔ "حضرت کیا آپ کو اپنی جان عزیز نہیں ہے؟ آپ جانتے ہی ہیں کہ ہاتھی بدمست ہے اگر آپ اس کے سامنے آ گئے تو نہ جانے آپ کا کیا حشر ہو۔"

اس پر ابوالعلی نے جواب دیا۔ "بابا! ابوالعلی اپنی راہ جاتا ہے ہاتھی اپنی راہ جائے۔" ابھی ان کی بات چیت جاری تھی کہ بدمست ہاتھی اس طرف کو نکل آیا۔ جب ہاتھی زیادہ قریب آ گیا تو ابوالعلی نے اسے مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔ "تو ایسا کیوں کر رہا ہے یاد رکھ ایسا کرنے سے تیرا اپنا ہی نقصان ہو گا۔ ہاتھی بدستور کھڑا آپ کی جانب دیکھتا رہا۔ پھر کئی روز بعد مریدین نے آ کر ابوالعلی کو اطلاع دی کہ بدمست ہاتھی خانقاہ کے در پر کھڑا ہے۔ آپ فوراً باہر نکلے اور ہاتھی سے پوچھا کہ تو مخلوقِ خدا کو کیوں خوف زدہ کر رہا ہے۔" ہاتھی ایک بار چنگھاڑ کر دوبارہ خاموش ہو گیا۔ ابوالعلی نے فرمایا۔ "مخلوقِ خدا کو تنگ کرنا یا نقصان پہنچانا اچھی بات نہیں ہے۔ تیرے لیے مناسب یہی ہے کہ راج گھاٹ چلا جا اور لوگوں کو پیٹھ پر بٹھا کر انہیں دوسرے کنارے پر پہنچایا کر۔ ہاتھی کچھ دیر تو خاموش کھڑا رہا اس کے بعد راج گھاٹ پر جا کر بڑی مستعدی سے لوگوں کو ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک پہنچانے کا کام کرنے لگا۔ یہ ہاتھی بعد میں امیر صاحب کا ہاتھی کے نام سے مشہور ہو گیا۔

حضرت امیر ابوالعلی قطبِ دوراں ان اولیائے کرام میں سے تھے جنہوں نے اپنی تمام زندگی بنی نوعِ انسان کی بھلائی کے لیے وقف کر رکھی تھی وہ اپنے مریدوں ارادت مندوں اور لوگوں کو ہمیشہ امن و آشتی کا درس دیا کرتے تھے۔ اپنے زمانے کے بڑے بڑے حکمران اور ریاستوں کے نواب ملکی امور پر آپ سے مشورے لیا کرتے تھے۔

حضرت امیر ابوالعلی کی تعلیمات و کرامات سے ایک زمانے نے فیض حاصل کیا۔ روایت ہے کہ آخری دنوں میں ان کی ایک ٹانگ مفلوج ہو گئی تھی اور چلنے پھرنے سے قاصر تھے۔ لیکن اس کے باوجود انہوں نے اپنے عقیدت مندوں کو اپنے دکھ درد کا احساس تک نہیں ہونے دیا۔ اس تکلیف کے عالم میں انہوں نے چند فارسی اشعار کہے۔ جن کی تاثیر نے کچھ ایسا کام دکھایا کہ چند ہی دنوں میں آپ صحت یاب ہو گئے۔

حضرت امیر ابوالعلی قطبِ دوراں ۱۰۶۱ ہجری میں اس دارِ فانی سے کوچ کر گئے۔ آپ کی طرح آپ کے دونوں صاحبزادوں امیر نور العلی اور امیر فیض اللہ بھی اپنے دور کے عظیم صوفیاء میں ٹھہرے اور انہوں نے بھی اپنے والدِ محترم کی تعلیمات کے مطابق لوگوں کو انسانیت کا درس دیا۔

free copy
ماہنامہ راہنمائے عملیات لاہور
UniTech
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

آپ کا ماہ

ماہانہ حالات دیکھنے کے لئے ذیل میں اپنی تاریخ پیدائش دیکھیں- جس برج کے تحت آپ کی تاریخ پیدائش آئے گی وہی آپ کا برج ہے- اس کے تحت تحریر کردہ ماہانہ حالات سے استفادہ کریں-
☆ اگر آپ کو تاریخ پیدائش معلوم نہ ہو تو اپنے نام کے پہلے حرف کے مطابق ذیل میں دیئے گئے ماہانہ حالات پڑھیں

برج حمل	21 مارچ تا 20 اپریل
سیارہ	مریخ
حروف	ا' ل' ع' ی

1 : مذہب کے لیے سفر- بہتری-

3-2 : کاروبار میں تبدیلی ناموزوں

5-4 : امیدوں پر پانی پھرے نحوست

8-7-6 : اخراجات میں اضافہ' صدقات خیرات کریں-

10-9 : طبیعت میں اتار چڑھاؤ انا پسندی-

12-11 : دولت کا حصول بہتری-

14-13 : کاروبار اور تعلیمی امور کے لیے چھوٹا سفر-

16-15 : ماں اور گھر سے تعلقات بہتر

18-17 : ریس' جوا' لاٹری کے لیے نامناسب وقت-

20-91 : ملازمت پیشہ افراد کی ٹرانسفر پروموشن

23-22-21 : ازدواجی زندگی بے سکونی لڑائی جھگڑا

25-24 : دماغی دباؤ کم کریں اور سوچ وبچار بھی-

28-27-26 : روحانی امور میں دلچسپی-

30-29 : کاروباری افراد کے لیے پیسے کا حصول

شمس

کاروبار تعلیمی امور میں کامیابی ماہ کے شروع میں کوشش کی جائے تو بہتری آسکتی ہے-

مریخ

ازدواجی زندگی میں بہتری نہیں لے کر آئے گا- تلخی اور بدمزگی پیدا ہو شراکت کے لیے ناموزوں-

مشتری

شخصیت میں جادو جلال لے کر آئے گا جو کہ منفی نوعیت اختیار کر جائے-

زحل

مالی مشکلات اور تنگدستی اور مختلف کاموں میں رکاوٹ لے کر آئے گا- سیاہ رنگ کی چیز صدقہ میں دیں بہتری ہو گی-

برج ثور	21 اپریل تا 20 مئی
سیارہ	زہرہ
حروف	ب

1 : قرضے کا حصول اخراجات لے کر آئے گا

3-2 : لمبے سفر کے لیے موزوں وقت

5-4 : عزت وقار میں پریشانی لے کر آئے

8-7-6 : حکومت اور مذہب سے متعلقہ توقعات میں ناکامی-

10-9 : ناخوش دشمنوں سے خوف

12-11 : نچلے طبقے کے لوگوں سے تعلقات فکر معاش

free copy
khalidrathore.com
LumTech Document Processing Solutions

14-13 : مالی لحاظ سے بہتری اور اچھا وقت

16-15 : چھوٹا سفر اور بہن بھائیوں سے حالات بہتر

18-17 : گھریلو امور میں پریشانی

20-19 : اتفاقی آمدن شیئر ہولڈرز کے لیے اچھا وقت

23-22-21 : نئی نوکری ملازمت کا حصول

25-24 : شریک حیات کی صحت کے بارے میں فکر

28-27-26 : دماغ پر دباؤ بلڈ پریشر

30-29 : سفری معاملات میں مشکلات

شمس

شمس مادی امور میں بہتری لے کر آئے گا- خاص طور پر ان لوگوں کے لیے جو کاروبار سے وابستہ ہیں-

زہرہ

اندرون ملک چھوٹے سفروں میں کامیابی دلائے گا اور بہن بھائیوں سے تعلقات بہتر ہوں گے-

مشتری

حکومتی مخالفین خاص طور پر پولیس وغیرہ سے خطرہ اور اخراجات

زحل

شخصیت کو گھٹیا کاموں کی طرف راغب کرے گا اور خاموشی اور سنجیدگی کو لے کر آئے گا-

برج جوزا	21 مئی تا 20 جون
سیارہ	عطارد
حروف	ک، ق

1 : ازدواجی معاملات منگنی نکاح کے لیے بہتر

3-2 : دشمنوں سے خطرہ ہو سکتا ہے

5-4 : سفری امور میں ناکامی مختلف پریشانیاں

8-7-6 : کاروبار حکومت سے متعلقہ امیدیں پوری

10-9 : اولاد اور دوستوں سے تعلقات بہتری

12-11 : اخراجات میں اضافہ ہو

14-13 : کاروبار کے بڑے امور کو نمٹانے کے لیے بہتر وقت

16-15 : سفر کے ذریعے دولت کا حصول

18-17 : بری اطلاع ملے نقصان

20-91 : گھریلو معاملات میں دلچسپی بڑھے

23-22-21 : سیر و تفریح دوستوں سے لڑائی جھگڑا

25-24 : نوکری کے حصول میں دوستوں کی مدد نا ممکن

28-27-26 : شراکتی کاروبار میں امیدیں پوری

30-29 : دشمنی پر اخراجات

شمس

ذہانت کے معیار کو بہتر بنائے اور کسی بڑی تبدیلی کے امکانات لے کر آئے-

عطارد

اعلیٰ کاروبار کی طرف ذہنی رجحان اور گھر والوں سے بہتری کی توقع حاصل ہو-

مشتری

مذہب اور قانون سے متعلقہ امیدوں کو پورا کرے اور نوکری کے حصول میں مدد ملے-

زحل

چھپے ہوئے دشمنوں کو سامنے لے کر آئے اور یہ قریبی دوستوں میں سے ہی ہوں-

برج سرطان	21 جون تا 20 جولائی
سیارہ	قمر
حروف	ح، ھ

free copy
khalidrathore.com
LuraTech Document Processing Solutions

1 : صحت کا خیال رکھیں۔افسران سے مدد ملے

3-2 : بڑی عمر کے افراد کو ازدواجی خوشی ملے

5-4 : احتیاط کریں جان کو خطرہ

8-7-6 : مذہبی امور میں دلچسپی اور سفر

10-9 : عزت وقار میں اضافہ

12-11 : زمینی جائیداد کے حصول کے لیے بہتر وقت

14-13 : پریشانی قید کا خطرہ

16-15 : طبیعت میں اتار چڑھاؤ جنس کی طرف رجحان

18-17 : مالی امور میں پریشانی اخراجات میں اضافہ

20-91 : بہن بھائیوں سے دشمنی خطرہ

23-22-21 : گھریلو امور والدہ سے لڑائی جھگڑا

25-24 : سیر و تفریح کے لیے موزوں وقت نہیں

28-27-26 : بروقت تشخیص امراض کروائیں

30-29 : شراکتی کاروبار کی طرف رجحان ہو

شمس

اخراجات میں اضافہ غربت کی طرف لے کر جائے گا۔ مقدمات میں ناکامی اور پریشانی آئے۔

مشتری

کاروباری امور اور عزت و وقار کے لیے بہتری لے کر آئے حکومتی کاموں میں دلچسپی

زحل

امیدوں کو مٹی میں ملائے ناکامی لے کر آئے امیدیں کافی عرصے کے بعد پوری ہوں۔

برج اسد	21 جولائی تا 20 اگست
سیارہ	شمس
حروف	م

1 : سیر و تفریح سفر میں دلچسپی

3-2 : ملازمین کو افسران سے فائدہ حاصل ہو

5-4 : منگنی نکاح ازدواجی زندگی میں نحوست

8-7-6 : بلند انتشار خون صحت کی خرابی

10-9 : مذہبی سفر کا موقع ملے۔

12-11 : عورت کی وجہ سے کاروبار میں پریشانی۔

14-13 : فتح کامیابی لے کر آئے۔

16-15 : عورت سے ازدواجی خوشی۔

18-17 : شخصیت پر منفی خیالات کی بھرمار

20-91 : مادی امور سے وابستہ امیدیں پوری۔

23-22-21 : بہن بھائیوں سے لڑائی جھگڑا ہو

25-24 : عمومی شہرت اور اخلاقی حالت متاثر ہو

28-27-26 : شیر خوار بچوں کی صحت کا خیال رکھیں۔

30-29 : پوشیدہ امراض کی تشخیص کروائیں

شمس

شہرت کو متاثر کرے اور غلیظ اور منفی کاموں کی طرف رجحان جادو ٹونہ وغیرہ

مشتری

مذہبی امور اور روحانی استادوں سے فیض حاصل ہو اور سفر کے مواقع ملے۔

زحل

کاروباری معاملات میں مشکلات پیدا کرے اور خاص کر زمینی کاموں میں نحوست لے کر آئے

برج سنبلہ	21 اگست تا 20 ستمبر
سیارہ	عطارد
حروف	پ غ

free copy
ماہنامہ راہنمائے عملیات لاہور
khalidrathore.com
LumTech Document Processing Solutions

1 : گھریلوامور میں نحوست ماں کی صحت خرابی

3-2 : ریس ٗجواء ٗلاٹری کے لیے بہتر وقت نہیں۔

5-4 : جادوٹونہ اور چھپے ہوئے دشمنوں سے ہوشیار رہیں

8-7-6 : کاروباری شراکت کے لیے بہتر وقت نہیں

10-9 : دماغ پر دباؤ بلڈ پریشر

12-11 : لمبے سفر سے متعلقہ کاموں میں نحوست

14-13 : کاروباری عزت وقار میں بہتری

16-15 : امیدیں جنس مخالف سے جلد پوری

18-17 : چھپے مخالفین سے شہرت متاثر ہو

20-91 : بہتر مینجمنٹ سے کاروبار میں بہتری

23-22-21 : آمدنی میں اضافہ زبان میں ترشی

25-24 : چھوٹے سفر سے آمدن میں دشواری

28-27-26 : گھریلو امور میں بدمزگی پیدا ہو

30-29: اولاد کی صحت سے متعلقہ امیدیں پوری ہوں

شمس

کاروباری امور عزت وقار میں بہتری اور نئے کاروبار کے لیے بہتر وقت

عطارد

کاروبار سے متعلقہ عدالتی فیصلوں میں بہتری اور کامیابی کے روشن امکانات

مشتری

دماغ پر دباؤ بڑھے گا جس سے بلڈ پریشر جیسے امراض جنم لیں گے۔ نماز اور روحانی امور جیسے کاموں میں دلچسپی بہتری لائے گی۔

زحل

لمبے سفر جیسے معاملات پر سنجیدگی سے غور وفکر کے مواقع ملیں گے اور جنس مخالف کے ساتھ سفر کے مواقع ملیں گے۔

برج میزان	21 ستمبر تا 20 اکتوبر
سیارہ	زہرہ
حروف	ر ٗت ٗط

1 : شادی بیاہ سے متعلقہ اچھی خبر ملے۔

3-2 : گھریلوامور میں بے چینی پیدا ہو

5-4 : ٹیکنیکل تعلیم حاصل کرنے کے لیے بہتر وقت

8-7-6 : صحت سے متعلقہ امور میں پریشانی

10-9 : منگنی نکاح کے لیے اچھا وقت نہیں

12-11 : اعضاء تناسل کے پوشیدہ امراض کی تشخیص کروائیں۔

14-13 : اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لیے سفر میں بہتری

16-15 : تزئین وآرائش کے کام شروع کرنے کے لیے بہتر موقع

18-17 : بڑے بہن بھائیوں سے وابستہ امیدوں میں مایوسی

20-91 : مخالفین کو دبانے کا بہتر موقع

23-22-21 : ذہن لڑائی جھگڑے کی طرف مائل نقصان

25-24 : دولت کے حصول میں مشکل پیش آئے۔

28-27-26 : قریبی رشتہ داروں سے اچھی اطلاع ملے

30-29: اخلاقی حالت کو بہتر بنانے کی کوشش کریں۔

شمس

سفری معاملات میں خاص طور پر اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لیے بہتری لے کر آئے گا لہذا موقع سے فائدہ اٹھائیں۔

زہرہ

جنس مخالف سے کاروبار اور شخصیت پر اثر پڑے گا جو منفی صورت بھی اختیار کر سکتا ہے۔

مشتری

لڑائی جھگڑے کے ذریعے شادی اور شراکتی کاروبار میں التواء لے کر آئے گا۔

زحل

free copy
khalidrathore.com
LumTech Document Processing Solutions

گھریلو امور میں دلچسپی کی کمی اور نحوست آئے گی والدہ کے ساتھ تعلقات میں کشیدگی

برج عقرب	21 اکتوبر تا 20 نومبر
سیارہ	پلوٹو/مریخ
حروف	ظ، ذ، ض، ز، ن

1 : مالی معاملات میں غیر معمولی فائدہ اور خواہشات

3-2 : جذباتی سوچ سواری کا حصول

5-4 : گھریلو حالات میں بے چینی غیر مستقل رویہ

8-7-6 : بہت سارے امور میں دلچسپی لے کر آئے

10-9 : غلط کاموں پر اخراجات ہوں

12-11 : ازدواجی شراکتی معاملات میں التواء

14-13 : خرابی صحت دماغی پریشانی

16-15 : کھانے پینے کی اشیاء خیرات کریں۔

18-17 : والد سے تعلقات میں خرابی

20-91 : جنس مخالف میں پسندیدگی کا اظہار

23-22-21 : خفیہ رومانی تعلقات اخراجات میں اضافہ

25-24 : ذہنی امور میں پریشانی

28-27-26 : آمدن کی نسبت اخراجات میں اضافہ

30-29: قریبی رشتہ داروں میں ازدواجی معاملات طے

شمس

دماغ پر دباؤ زیادہ رہے گا۔ قرضہ وغیرہ کے حصول میں بہتری کی پیش رفت ہو سکتی ہے۔

مریخ

اخراجات میں بالترتیب اضافہ لے کر آئے گا اور خاص طور پر کھانے کی چیزیں اور عورتوں پر

مشتری

حصول نوکری میں التواء پیدا کرے گا اور صحت کے امور میں پریشانی لے کر آئے گا۔

زحل

گھر کے بڑے افراد کی توجہ ازدواجی معاملات کے طے کرنے میں تاخیر لے کر آئے۔

برج قوس	21 نومبر تا 20 دسمبر
سیارہ	مشتری
حروف	ف

1 : قوت ارادی میں کمی طبیعت میں بے چینی

3-2 : نوکری سے اچانک دولت کا حصول

5-4 : چھوٹے سفر اور بہن بھائیوں سے احتیاط

8-7-6 : گھریلو امور پر خاص توجہ دیں

10-9 : اولاد سیر و تفریح کی طرف دھیان

12-11 : ترقی میں رکاوٹ پریشانی

14-13 : شادی اور ازدواجی معاملات کے لیے بہتر وقت

16-15 : نجوم وغیرہ میں دلچسپی معاملات محبت میں ناکامی

18-17 : عمرہ زیارت کے لیے بہتر وقت نہیں

20-91 : کاروباری اشتراک عزت وقار میں اضافہ

23-22-21 : بڑے بہن بھائیوں سے تعلقات خراب

25-24 : مخالفین سامنے آئیں دشمنی

28-27-26 : رومانی مزاج جنس مخالف سے توجہ ملے

30-29: مال و دولت گفتگو میں نرمی آئے

شمس

ازدواجی معاملات میں بہتری لے کر آئے اور ازدواجی امور طے

free copy khalidrathore.com LuraTech Document Processing Solutions

کرنے میں گھر کے بڑے افراد کا عمل دخل ہو

مشتری

سیر و تفریح اور دوستوں کے ساتھ مذہبی مقامات درگاہوں کی طرف جانے کو توجہ مائل کرے۔

زحل

صحت اور نوکری کے امور میں پریشانی لے کر آئے اور کام کے نہ ہونے میں طوالت لے کر آئے۔

برج جدی	21 دسمبر تا 20 جنوری
سیارہ	زحل
حروف	ج' خ' گ

1 : قریبی افراد سے دشمنی خطرہ

3-2 : خاندان کے بڑے افراد سے ملنے کا موقع

5-4 : گھٹیا کاموں سے دولت کا حصول

8-7-6 : چھوٹے گھریلو ملازمین سے نقصان

10-9 : گھریلو امور میں اخراجات

12-11 : اولاد کی طرف سے پریشانی بچوں کی نگہداشت کریں

14-13 : جاب نوکری جیسے امور میں کامیابی

16-15 : جنس مخالف دلچسپی منگنی بہتر وقت

18-17 : طوالت عمر متاثر ہو جادو ٹونہ

20-91 : نوکری کے لیے سفر کی پیش رفت کامیابی

23-22-21 : کاروبار کی ساکھ کے لیے فکر مند ہوں

25-24 : امیدیں پوری ہونے کے چانس کم

28-27-26 : گھر پر دشمنوں کی نظر بد

30-29: شخصیت کو بہتر بنانے کے لیے دوسروں سے ملیں

شمس

نوکری سے متعلقہ امور میں کامیابی اور پروموشن کے حصول کے لیے بہتر وقت

مشتری

گھریلو امور میں لڑائی جھگڑا اور بے چینی گھر کے بڑے افراد سے مل کر معاملات طے

زحل

سیر و تفریح کی طرف توجہ مائل ہو اور دوستوں کے ساتھ مل بیٹھنے کے چانس لے کر آئے

برج دلو	20 جنوری تا 21 فروری
سیارہ	یورانس / زحل
حروف	س' ش' ث

1 : اچانک کوئی واقع پیش آئے

3-2 : والد کی صحت کا خیال

5-4 : طبیعت کا میلان نچلے درجے کے کاموں کی طرف

8-7-6 : اندرون ملک سفر سے دولت کا حصول

10-9 : روپے پیسے کے معاملات میں طبیعت میں سختی لے کر آئے

12-11 : گھریلو امور میں نحوست چھائے

14-13 : اتفاقی آمدن ریس جوا لاٹری کے لیے بہتری وقت

16-15 : کھانے پینے کی اشیاء سے صحت متاثر

18-17 : ازدواجی شراکتی معاملات میں نحوست

20-91 : سیر و تفریح سے طبیعت میں بہتری

23-22-21 : نوکری کے لیے لمبے سفر میں مشکلات

25-24 : کاروباری امور میں پریشانی

28-27-26 : چھوٹے بہن بھائیوں سے امیدیں وابستہ

30-29: گھر اور گھر کے افراد کے بارے میں فکر مند ہوں

free copy
khalidrathore.com
LuraTech Document Processing Solutions

شمس

اتفاقی آمدن' ریس' جواء' لاٹری جیسے امور میں بہتری لے کر آئے گا اچھا موقع

مشتری

چھوٹے بہن بھائیوں سے امیدیں وابستہ ہوں اور لڑائی جھگڑے کی طرف توجہ مائل ہوں۔

زحل

گھریلو امور میں نحوست لے کر آئے خاص طور پر گھر کے بڑے افراد کے بارے میں فکر مند ہو

برج حوت	21 فروری تا 20 مارچ
سیارہ	نپچون / مشتری
حروف	د ج

1 : تبدیلی کاروبار آمدنی میں اضافہ

3-2 : بری خبر موصول ہو

5-4 : شریک حیات سے خوشی کا حصول ناممکن

8-7-6 : شخصی جادو جلال طبیعت میں انا پسندی

10-9 : مالی معاملات میں بہتری

12-11 : بہن بھائیوں سے تعلقات کے بہتر ہونے میں التواء

14-13 : گھریلو امور ماں کے ساتھ تعلقات بہتر

16-15 : اولاد سیر و تفریح دوستوں سے بہتری

18-17 : صحت کے معاملہ میں خاص توجہ جادو ٹونہ کا خطرہ

20-91 : قریبی رشتہ داروں سے مل کر اشتراک کاروبار

23-22-21 : خرابی صحت سر پر زخم چوٹ احتیاط کریں۔

25-24 : لمبے سفر میں بہتری ناممکن

28-27-26 : حکومت سے متعلقہ امیدیں پوری

30-29 : بڑے بہن بھائیوں سے تعلقات میں بہتری

شمس

خاندانی عزت وقار میں اضافہ معاشرتی پوزیشن بہتر بات چیت کے ذریعے مسائل حل

مشتری

مالی حالات میں بہتری نئی پلاننگ اور کاروبار سے فائدہ حاصل ہو

زحل

بڑے بہن بھائیوں سے واسطہ امیدیں پوری ہوں اور ان سے مدد کا حصول ممکن ہو۔

بچے کا نام

☆ علم نجوم کی روشنی میں بچے کا نام استخراج کروا کر آپ اپنے بچے کو کوکب کے نحس اثرات سے محفوظ اور سعد اثرات کے تحت کر سکتے ہیں۔ آپ کے بچے کے بہت سے مسائل حل ہو سکتے ہیں۔
کوائف: وقت، تاریخ اور مقام پیدائش۔ فیس: 200 روپے

انگوٹھیاں

کاروبار، تجارت میں اضافے، رزق میں برکت، حصول روزگار، حصول اولاد، تسخیر و رجوع خلقت، شادی، محبت، صحت، خصوصی امراض، رد سحر، جادو، مقدمے میں کامیابی وغیرہ کے لیے آپ ادارے کی تیار کردہ خصوصی انگوٹھی حاصل کر سکتے ہیں۔ ھدیہ: 450 روپے (ڈاک خرچ 25 روپے)

پیدائشی زائچہ

یہ عین وقت پیدائش کے مطابق بنایا جاتا ہے۔ آپ کا شمسی برج، قمری برج، طالع پیدائش، کوکب کی زائچے میں پوزیشن اور درجات کا بیان ہوگا۔ فیس: 200 روپے

از-ایچ خان محمد چارسدہ

اسباق الاعداد

ستارہ عطارد نمبر (۵) کے خواص و اثرات

معزز قارئین- آج نمبر (۵) ستارہ عطارد کے حالات و اثرات پیش خدمت ہیں-اگر آپ کی تاریخ پیدائش کا عرصہ ۲۱ مئی سے ۲۳ جون یا ۲۱ اگست سے ۲۳ ستمبر کے درمیانی عرصہ میں پیدا ہوئے ہوں-یا کسی بھی مہینے کی ۱۴-۵-۲۳ تاریخوں کو پیدا ہوئے ہوں یا نام کا (ذاتی) عدد ۵ ہو یا روز بدھ پیدا ہوئے ہوں تو بھی پانچ ہی کے اثرات مرتب ہوں گے-اس ستارے کے دو برج ہیں-جوزا کے موافق حروف ک'ق ہیں اور سنبلہ برج کا موافق حروف پ'غ ہیں اس لئے جو لوگ بدھ کے روز پیدا ہوئے ہو اگر سر نام ان حروف کا رکھ لیں تو بہتر ہوتا ہے وہ تمام بڑے نمبر جن کا مفرد ۵ بنتا ہو عطارد سے متعلق ہوں گے-ان کے لیے خوش قسمتی کا دن بدھ ہے-جمعہ بھی موافق ہے-

قارئین کرام! اس نمبر کے نفسیات میں یہ بات بھی شامل ہے کہ ہر وقت رنگ بدلنے والا ہوتا ہے-بے چین و بے آرام ہوتے ہیں اگر اس نمبر کا حامل فرد اگر مستقل مزاجی سے کام لیں تو یقیناً کامیاب ہو گا-جلد بازی بھی اس کی فطرت میں شامل ہے اکثر اس کی وجہ سے کام خراب ہوتا ہے-لہٰذا مستقل مزاجی اور آہستگی سے کام وغیرہ پورا کریں تو کامیابی آپ کے لیے منتظر ہے-

ویسے بھی یہ عدد درمیانی عدد کہلاتا ہے-مطلب یہ ہے کہ تھوڑا تھوڑا ہر ایک نمبر کے ساتھ نبھا سکتا ہے-اس لیے ایسا شخص زیادہ تر ہر بات کے متعلق تھوڑا تھوڑا علم ضرور رکھتا ہے-اگر اسے ہر فن مولا کہا جائے تو غلط نہ ہو گا-نہایت سمجھدار و تیز فہم ہوتے ہیں-جلد ہی کسی امر کے نتیجے تک پہنچ جاتے ہیں-بے صبرا پن بھی اس نمبر کا خاصہ ہے-لہٰذا اسم صبور کی طرف توجہ دیں یہ لوگ دماغی لحاظ سے چست و چالاک اور ہوشیار ہوتے ہیں-منفی اثرات کے تحت اس نمبر میں ثابت قدمی اور استقلال کا فقدان ہوتا ہے-اس لیے اس پر کنٹرول حاصل کر کے کامیابی تک پہنچ سکتے ہیں-اس ستارے کے حامل افراد انصاف پسند ہوتے ہیں-شہرت حاصل کرنا-شخصیت کے لحاظ سے دلکش نظر آتے ہیں-دلیل پسند ہوتا ہے-مذہبی قابلیت سے بھی متعلق ہے یہ-تارہ فلک دوم پر واقع ہے اور سورج سے بہت زیادہ قریب ہے-بدھ کے دن کا مالک ہے سبز رنگ رکھتا ہے-رنگ بدلتا رہتا ہے-بدھ کی پہلی ساعت عطارد کی ہوتی ہے جو بہت سعد ہوتی ہے-اس دوران ذہانت سے کام لینا-حساب و کتاب کرنا-گہرے مسائل سمجھنا-تحریرات بچوں کو تعلیم و تربیت کے لیے بیٹھنا بہتر ہوتا ہے-اس ستارے کے سعد اوقات اور شرعی اوقات میں عامل حضرات نقوش والواح تیار کرتے ہیں-جو ساری زندگی کامیابی دیتی ہیں-جملہ امراض' سحر-جادو ٹونہ کے اثرات زائل کرنے کے لیے نقوش والواح تیار ہوتے ہیں جس سے منفی اثرات کنٹرول ہوتے ہیں-اس کے بارے میں آپ صاحب رسالہ سے معلومات حاصل کر سکتے ہیں-نیز دو شخصوں میں اتفاق' تجارت' ذہنی قابلیت حاصل کرنے کے لیے بھی اس دن اور ساعت میں عمل تیار ہو سکتے ہیں-

قارئین کرام-نمبر (۵) کو اسباق الاعداد میں بڑی اہمیت حاصل ہے-اسے سفر اور رہائش کے لیے استعمال کیا جاتا ہے-مثالوں سے واضح کروں گا-مثال نمبر (۱) نام امتیاز علی-حروف گن لیں-۹ حروف ہیں-اس میں (۵) عدد سفری نمبر جمع کریں- ۹+۵=۱۴ مفرد ۵ گویا امتیاز علی کا سفری نمبر ۵ ہے جو واقعی سفر کا نمبر ہے وہ سفر کرتا رہے تو ان کے لیے اچھا ثابت ہو گا-اس لیے ٹرانسپورٹ کا کاروبار بھی اس وجہ سے ان کے لیے بہتر ہوتا ہے-سفر سے متعلق جتنی بھی ذرائع ہیں اس نمبر کے لیے موزوں ہے-ایک جگہ جم کر بیٹھنا اس کے لیے مضر ہے جیسے سکندر اعظم کا سفری نمبر ۵ تھا-

مثال نمبر (۲) سکندر اعظم-کل حروف ۹ ہیں سفری نمبر ۵ اس میں جمع کیا جو مفرد ۵ ہوا-تاریخی پس منظر کی طرف نظر اٹھائیں-سکندر اعظم زندگی میں محو سفر رہا تو کامیاب رہا-اور فتح یاب ہوتا رہا جب سفر ترک کیا تو ترقی سے تنزلی ہو گئی-یہ الگ بات ہے کہ زندگی نے وفا نہ کی-مگر جب تک محو سفر رہا کامیاب و کامران رہا-اس سے ثابت ہوا کہ جس شخص کے نام کی حروف تعداد میں ۹ ہوں تو ہم اس کو سفری نمبر کہلائے گے کیونکہ پانچ (۵) جمع کرنے سے واپس ۵ بن جاتا ہے جو کہ واقعی سفر سے متعلق ہے-

مثال نمبر (۳) سفر کب ہو گا؟ ارشد علی کے حروف = ۷ والد اکبر علی حروف = ۷ نام والدہ = نذیر بیگم حروف = ۸ تاریخ سوال = ۲-ان سب کو جمع کریں-

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

۷ + ۷ + ۸ + ۲ = ۲۴ مفرد (۶) جواب نکل آیا- مطلب یہ ہے کہ ارشد علی نامی شخص ۶ ماہ یا ۶ ماہ سال میں سفر اختیار کریں گا اور اتنی ہی سالوں کا ہو گا- اگر اس کی زندگی اس فانی دنیا میں باقی ہے-

مثال نمبر (۴) کس شہر جانا موافق ہے ؟

نام = امجد حسین حروف ۸- ملک عراق = حروف ۴ سوال کا تاریخ ماہ و سن ۱۹۹۹-۸-۳۰ = ۹ + ۹ + ۹ + ۱ + ۸ + ۳ = ۳۹ مفرد ۳ عدد حاصل ہوا- طاق عدد حاصل ہوا- لہذا اس کے لیے جانا مبارک ہے اسے ضرور عراق جانا چاہیے- یہ شہر اس کے لیے بہت موافق ہے- اس طرح آپ رہائشی شہر وغیرہ معلوم کر سکتے ہیں کلیہ یہی ہے- آزمائیں اس کلیہ میں جفت عدد حاصل ہونا ناکامی کی طرف اشارہ ہے-

مثال نمبر (۵)- سفر نفع بخش ہو گا یا نہیں-؟

نام محمد علی حروف = ۷- روانگی تاریخ ۱۹۹۹-۸-۳۰ = واحد نمبر- ۳ اور مالی نمبر ۴ بھی جمع کریں- ۷ + ۳ + ۴ = ۱۴ مفرد = ۵ طاق عدد ہے- اس لیے محمد علی کو مالی نفع حاصل ہو گا- معزز قارئین کرام نوٹ کر لیں- کہ جس شخص کا نام حروف ۵ ہوں اسے تمام امور میں فائدہ اور کامیابی حاصل ہو گی- کیونکہ درمیانی نمبر ہے- اس لیے جمعرات بھی خوش بختی کا دن ہے-

نمبر ۵ ستارہ عطارد قوت حافظہ اور علم کا ستارہ ہے- اساتذہ کرام لیکچراروں- درسگاہوں پر اس کے اثرات مرتب ہوتے ہیں- بزرگوں نے ستاروں کے مختلف اشارات دیے ہیں جو کہ مختصر الفاظ میں ہوتے ہیں- ان سے آپ بہت کچھ اخذ کر سکتے ہیں- مثلاً ان کے لیے موزوں جگہیں کھیل کے میدان' کچہری' پہاڑیاں' عمارتیں' محافظ خانہ' منشی خانہ' ڈاکیہ نظام' وغیرہ- قوت حس دیکھنے سے متعلق ہے- قوت وقت کے لحاظ ہمیشہ طاقتور اور بہادر ہوتا ہے- وصف اس کی دلیل بازی- فقرہ بازی اور ہوشیاری سے متعلق ہے- موافق دھات- کانسی' چاندی ہے- جواہر' زمرد اور فیروزہ ہیں- پسندیدہ اور موافق رنگ- سفیدی مائل سبز- نیلا' ہلکا سبز' متلون مزاج ہوتا ہے- طبع گرم و خشک رکھتا ہے- موافق سمت مغرب ہے- مضبوط یعنی قوی انسانی- قوت متفکرہ و متصورہ سے متعلق ہے- امراض میں سے زبان کی تکلیف- قوت حافظہ کمزور ہونا-

قارئین کرام- اس مختصر فقروں سے آپ بہت کچھ اخذ کر سکتے ہیں- بات تحقیق و جستجو کی ہیں- سوچئے- یہی مختصر اشارات آپ کے ارد گرد حرکت پذیر ہیں- موافق کاروبار- دفتری کام- ٹرانسپورٹ کا کاروبار' خط و کتابت- خبریں شائع کرنا- سفری کام- سیلز مینی- ڈاکیہ کا کام- ایئر سروس- ڈرائیور- کنڈیکٹر- خفیہ اطلاعات وغیرہ-

میں نے ذاتی طور پر نمبر ۵ پر جو سوچا ہے وہ یہ کہ یہ ایک اچھا نمبر ہے- نمبر ۳ کی طرح یہ بھی روحانیت سے متعلق ہے- ذہن پر بھی حکمرانی کرتا ہے وہ اس طرح کہ اللہ کے اعداد مبارک ۳ اور محمدؐ کے اعداد مبارک ۲ کو جمع کیا ۵ ملا- اس طرح قرآن رحمٰن محمد صلعم پر نازل ہوا اور ۳۰ پارے نازل ہوا- اسم محمد صلعم ۲ کو اور ۳۰ کو جمع کیا- ۳۲ ہوئے پھر ۵ ملا- اس طرح ہاتھ پاؤں کی انگلیاں بھی ۵' ۵ ہیں جو کل ۲۰ بنتے ہیں مفرد سے آیا- اس طرح اگر آپ سوچ سے کام لیں تو بہت کچھ اخذ کر سکتے ہیں-

اس طرح اسماء مبارک باری تعالی میں سے جو نام مبارک ۵ عدد رکھتا ہو وہ بھی اس نمبر کے لیے موافق ہے اگر سر اسم بھی موافق ہو تو پھر تو بہت اچھی بات ہے- مثلاً العلی العظیم کا مبارک عدد ۵ ہے- اس لیے اس نمبر کے لیے یہی ورد اچھا اور مددگار ثابت ہو گا- روزانہ ایک وقت پر پڑھ سکتے ہیں ویسے بدھ کے دن ساعت عطارد میں پڑھنا بہتری لاتا ہے- اس کے علاوہ بھی کئی نام مبارک ہیں جن کا عدد ۵ ہے-

(جاری ہے)

روحانی مشورے

ہر گھر کی ضرورت یہ ایک ایسی کتاب ہے جس میں 400 کے قریب مختلف مسائل اور معاملات کے عملیاتی اور روحانی حل، نقوش، الواح اور دعائیں تحریر کی گئی ہیں۔ مختلف کتب حدیث میں بیان کردہ رسول اللہ ﷺ کی دعائیں اس کا ایک اور اہم موضوع ہیں۔

اس کتاب میں روزمرہ مسائل کا جامع اور قبل عمل حل پیش کیا گیاھے۔ہر گھر کی ضرورت.

از: عظیم احمد

توہمات

ایک فوجی دوست نے بتایا کہ اس کی بٹالین میں ایک صوبیدار ہے جس نے اپنے بھنگی کو حکم دے رکھا ہے کہ جب وہ یعنی صوبیدار صبح اپنی ڈیوٹی پر جانے کے لئے تیار ہو کر اپنے کوارٹر سے نکلے تو یہ بھنگی اسے دروازے پر کھڑا نظر آیا کرے۔ چنانچہ یہ بھنگی ہر صبح صوبیدار کے دروازے پر کھڑا نظر آتا تھا۔ یہ اس لئے کہ اس صوبیدار کو کسی بزرگ نے بتایا تھا کہ صبح سب سے پہلے بھنگی نظر آئے تو یہ خوش بختی کی علامت ہوتی ہے۔ میں ایسے حضرات کو بھی جانتا ہوں جو گھر سے کسی کام کے لیے نکلیں اور سب سے پہلے بھنگی نظر آجائے تو وہ کام ملتوی کر کے واپس گھر میں جا بیٹھتے ہیں۔ کہتے ہیں گھر سے نکلتے ہی بھنگی نظر آئے تو یہ بدبختی کا اشارہ ہوتا ہے۔ سب کام بگڑ جاتے ہیں۔

توہمات اور انسانی زندگی کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ جب سے انسان نے معاشرے کی صورت میں رہنا شروع کیا ہے 'مختلف النوع توہمات اس کے معمولات کا حصہ رہے ہیں۔ اس میں مشرق یا مغرب 'ترقی یافتہ 'ترقی پذیر اور پسماندہ 'خواندہ و ناخواندہ کی قید نہیں۔ انسانی زندگی کے ہر طبقے اور دنیا کے ہر خطے میں 'ہر تہذیب میں توہمات کسی نہ کسی شکل میں موجود ہیں اور موجود رہیں گے۔

مشرق اور مغرب 'انسانی تہذیب کی دو انتہائیں ہیں۔ "بعد المشرقین والمغربین" محض محاورہ نہیں 'حقیقت ہے۔ ان دونوں تہذیبوں میں زمین اور آسمان جیسا فرق پایا جاتا ہے۔ ایک زمانہ تھا کہ مشرقی تمدن اپنے عروج پر تھا اور مغربی تہذیب پستی کے گھاٹ اتری ہوئی تھی۔ نت نئی سائنسی ایجادات 'علم و ادب 'فنون و فلسفہ کی سرپرستی اور فروغ میں مشرق مغرب سے کوسوں آگے تھا پھر آہستہ آہستہ زمانہ بدل گیا۔ مغربی دنیا اس دوڑ میں مشرقی عالم سے بتدریج آگے نکل گئی۔ رفتہ رفتہ مغرب 'مشرق کے مقام پر جا پہنچا اور مشرق نے مغرب کی جگہ لے لی۔

یہ انقلاب کیوں آیا؟ مختصر طور پر اتنا کہہ دینا کافی ہوگا کہ اس کی بڑی وجہ انداز فکر میں تبدیلی تھی۔ مغرب نے اپنی سوچ کو منطقی اور ترقی یافتہ بنایا۔ اسے گہرائی اور گیرائی بخشی جب کہ دوسری طرف مشرق نے تفکر کے سمندر میں غفلت کے پتھر پھینک پھینک کر پانی اتھلا کر دیا۔ نتیجہ آپ کے سامنے ہے لیکن ہر بدلے دور میں بھی جو قدر مشترک مشرق و مغرب میں باقی رہی وہ تھی توہم پرستی!

توہم پرستی کیا ہے؟.............. توہمات عقائد کی بگڑی ہوئی شکل ہیں اور زمانہ قدیم سے انسان کے ساتھ چلے آرہے ہیں۔ مشرق و مغرب میں توہم پرستی قدرے مشترک ہی سہی۔ لیکن اس کی نوعیت میں فرق ہے جو انداز فکر 'ماحول اور اقدار کی وجہ سے ہے۔ مشرقی توہمات اپنی اصل میں احمقانہ تھے۔ اس کے مقابلے میں مغربی توہمات دیکھنے میں ٹھوس (صرف دیکھنے میں) بامعنی اور پراز حقیقت لگتے تھے کیونکہ مغرب کا ترقی یافتہ اور منطقی ذہن کسی چیز کو بلا جواز خود پر مسلط کرنے پر تیار نہیں ہوتا۔

جوں جوں گزرتے وقت کے ساتھ انسانی ذہن بلوغت کے مدارج طے کرتا گیا بیشتر توہمات ناکارہ اور بے اصل بن کر کھلتے گئے اور ان سے نجات حاصل کرلی گئی لیکن یہاں آکر مغرب 'مشرق سے مار کھا گیا۔

چونکہ مشرقی توہمات 'احمقانہ اور بے حقیقت تھے اس لئے بالغ ہوتے مشرق پر ان کی اصل کھلتے دیر نہ لگی اور انہیں رد کر دیا گیا لیکن مغرب کے توہمات خاصے سوچے سمجھے تھے اس لئے ان کی ایک بڑی تعداد آج بھی مغربی معاشرے میں موجود ہے۔ مغرب کی جگمگاتی تصویر کا ایک تاریک رخ یہ بھی ہے۔

چمگادڑ کو لے لیجئے۔ پہلے پہل سمجھا جاتا تھا کہ شیطان کی نمائندہ جادوگرنیاں گھروں میں داخل ہونے کے لئے چمگادڑ کا بہروپ دھار لیتی ہیں اس لئے انہیں گھروں سے بھگایا جاتا تھا لیکن اسی زمانے میں بعض طبقات اسے خوش قسمتی کی علامت سمجھتے تھے نتیجے کے طور پر وہ اسے پکڑ کر گھروں میں لاتے تھے۔ کچھ علاقوں میں لوگ سمجھتے تھے کہ چمگادڑ کسی کے گھر پر تین چکر لگائے تو اس گھر میں ضرور کسی نہ کسی کی موت واقع ہو جائے گی۔ دوسری طرف بعض خطوں میں شام کے وقت ان کی پرواز کو خوشگوار موسم کی آمد کی نشانی سمجھا جاتا تھا۔

چمگادڑوں کے متعلق ایک مشہور توہم یہ ہے کہ کوئی چمگادڑ کسی خاتون کے بالوں میں پھنس جائے تو بال کاٹے بغیر اسے وہاں سے نکالنا ممکن

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

نہیں۔ یہی حال کوؤں کے متعلق توہمات کا ہے۔ ہمارے بھلے وقتوں میں چھت پر کوئے کی کائیں کائیں کو اللہ کی رحمت کے آنے کی اطلاع سمجھا جاتا تھا۔ یعنی یہ تو ہمارے معاشرے میں یقینی طور پر سمجھا جاتا ہے کہ منڈیر پر کوے کا بولنا کسی مہمان کی آمد کی اطلاع ہوتی ہے۔ یعنی کوے سے کوئی منحوس تصور وابستہ نہیں۔

مغرب میں کہیں کوے کو بدی کی علامت گردانا جاتا ہے کہیں نیکی کی۔ اگر صبح کے وقت آپ کو کوے کے چلانے کی آواز سنیں تو یہ نحوست کی نشانی ہے لیکن دو کوے اکٹھے نظر آ جائیں تو یہ نشانی ہے کہ دیکھنے والا جلد ہی شادی کے بندھن میں بندھنے والا ہے۔ بشرطیکہ وہ پہلے سے شادی شدہ نہ ہو۔ پہاڑی کوے آنکھیں کھانے کے شوقین سمجھے جاتے ہیں لیکن کوئی اندھا ان پر لطف کرم کرے تو اس کی بینائی کی بحالی کے امکانات بڑے روشن ہوتے ہیں۔

ایک انتہائی دلچسپ عقیدہ یہ بھی ہے۔ مشرقی لندن میں دریائے ٹیمز کے کنارے شاہ ولیم اول کا تعمیر کرایا ہوا ٹاور آف لندن ایستادہ ہے۔ اس ٹاور کو مختلف ادوار میں محل' قید خانہ اور اسلحہ خانہ کے طور پر استعمال کیا جاتا رہا ہے۔ آج کل اس میں شاہی جواہرات اور قدیم اسلحے کا عجائب گھر قائم ہے۔ اس ٹاور پر ہر وقت درجنوں کوے بیٹھے رہتے ہیں۔ سمجھا جاتا ہے کہ یہ کوے اگر اڑ گئے یا کسی وجہ سے غائب ہو گئے تو برطانیہ اور برطانیہ کی بادشاہت ایک ساتھ ختم ہو جائیں گے۔

رات کے اندھیرے میں باہر آنے والے پرندوں میں سب سے زیادہ پراسرار پرندہ الو ہے۔ شاید اس لئے اس کے متعلق یہ سمجھا جاتا رہا کہ جس جگہ الو ڈیرہ ڈال دے وہاں ویرانیاں تسلط جما لیتی ہیں۔ اس کے علاوہ اس کی رہائش کے مقام کو آسیب زدہ تصور کیا جاتا ہے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ الو کے گھونسلے میں جھانکنے والا شخص ساری عمر افسردہ ناخوش رہتا ہے۔ فرانس میں اگر حاملہ عورت الو کی چیخ سن لے تو سمجھا جاتا ہے کہ اس کے ہاں لڑکی پیدا ہو گی۔

ایک طرف تو یہ توہمات اور دوسری طرف الو کی یہ "برکتیں" کہ عادی شرابیوں سے شراب نوشی چھڑانے کے لیے الو کے انڈے کھلائے جاتے ہیں۔ قدیم یونان میں دانش کی دیوی ایتھنے کی شکل الو سے مشابہ تھی۔ اس کے علاوہ پرانی کھانسی' مرگی اور پاگل پن کا علاج کرنے کے لئے الو کے گوشت کو اکسیر سمجھا جاتا ہے۔

مشرق میں احمق آدمی کے لیے ہمیشہ الو کا استعارہ استعمال کیا گیا لیکن مغرب میں اسے دانشمندی کی علامت قرار دیا گیا۔ یعنی ہمارے ہاں الو نحوست کی علامت ہے اور مغرب میں الو قابل احترام ہے۔

الو کو غالباً اس کی شکل و ہیت کی بنا پر دانش مند سمجھا جاتا ہے۔ اس کے چہرے پر ہمیشہ گہری سوچ کی پرچھائیاں نظر آتی ہیں۔ سب سے بڑا تاثر اس کی بڑی بڑی پر از فکر آنکھیں چھوڑتی ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ دوسرے جانوروں کے مقابلے میں الو کی "آئی کیو" انتہائی کم ہے۔ اس پرندے کو دانشمند کہنا حماقت ہے۔ قدیم انگلش میں اس کے لئے گوفش (Gofish) کا لفظ استعمال کیا گیا ہے۔ جس کے لغوی معنی احمق کے ہیں۔ ثابت ہوا کہ الو کو دانشمند سمجھنے والے الو ہی ہیں۔

مرغے کا نام لیتے ہی قوت شامہ سے سوندھی سوندھی مصالحہ دار مہک ٹکرانے لگتی ہے۔ منہ میں پانی بھرنے لگتا ہے اور قسم قسم کے چکن تصور سے گزرنے لگتے ہیں۔ لیکن جناب! مرغ لذت کام و دہن کا سامان ہی نہیں آمد صبح کا نقیب بھی ہے۔ یہ جانور بیک وقت چوکیداری اور بہادری کی علامت ہے۔ مرغ کے ساتھ بہادری کا تصور وابستہ کرتے ہوئے شاید آپ میں سے بعض کو ہنسی آئے لیکن یہ حقیقت ہے کہ اس جسامت میں اتنا بہادر پرندہ شاید ہی کوئی دوسرا ہو۔ یقین نہ آئے تو کسی اصیل مرغ کو تنگ کر کے دیکھ لیں۔

اہل مغرب اس غریب کے متعلق بھی طرح طرح کے متضاد اوہام کا شکار ہیں۔ اکثر علاقوں میں اسے بدروحوں کا دشمن سمجھا جاتا ہے اور بعض جگہوں پر اسے شیطان کا پسندیدہ پرندہ سمجھا جاتا ہے۔ کیونکہ کالے جادو اور سفلی عمل کے ماہرین شیطان کے حضور اسی کی نذر گزارتے ہیں۔ سفلی عمل کے لئے کالا مرغ استعمال ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ عام عقیدہ ہے کہ قیامت کی آمد کا اعلان مرغے کی بانگ سے ہو گا۔ بعض علاقوں میں نزع کے عالم میں' مریض کے قریب ایک مرغ کی قربانی اس کے لیے جنت میں داخلے کا پروانہ سمجھی جاتی ہے۔

ایک دلچسپ توہم کے مطابق چور کی گرفتاری میں بھی مرغ کا استعمال کیا جاتا ہے۔ وہ اس طرح کہ مرغ کو ایک ٹاپے کے نیچے بند کر کے باری باری مشکوک افراد کا ہاتھ ٹاپے کو لگوایا جاتا ہے۔ جس فرد کے ہاتھ کے لمس پر مرغا اذان دے دے وہی چور ہوتا ہے۔ کچھ اسی طرح ہمارے یہاں لوٹا گھما کر چور پکڑا جاتا ہے۔

free copy khalidrathore.com Document Processing Solutions

گھر بیٹھے پرچہ حاصل کریں

آپ اپنے کسی دوست عزیز کے نام بھی ماہنامہ راہنمائے عملیات بطور تحفہ جاری کروا سکتے ہیں۔

رعایتی قیمت

راہنمائے عملیات گھر بیٹھے حاصل کرنے کے لئے کوپن مکمل کرادارے کوارسال کردیں۔ آپ کو سال بھر راہنمائے عملیات ہر ماہ باقاعدگی سے ملتا رہے گا۔

☆ میں راہنمائے عملیات کا سالانہ خریدنا چاہتا ہوں / چاہتی ہوں

☆ میں مبلغ ________ روپے بذریعہ منی آرڈر / بنک ڈرافٹ ارسال کر رہا ہوں / کر رہی ہوں

☆ مجھے وی پی ارسال کردیں میں وصول کرلوں گا / کرلوں گی۔

☆ پرچہ اس پتہ پرارسال کریں۔

نام و مکمل پتہ ____________________

فون نمبر ____________________

نرخ نامہ اشتہارات

راہنمائے عملیات / خالد روحانی جنتری

	Colour	Casual	Contract
Title Back	Four Colour	10,000	8,000
Title Inside (Page 2)	Four	8,000	6,000
Title Inside (Page 2)	Single (B/W)	6,000	4,000
Title Back Inside	Four	6,000	5,000
Title Back Inside	Single (B/W)	5,000	3,500
Inside Art paper	Four	7,000	5,000
Ordinary Page	Single (B/W)	5,000	3,500
Ordinary Page Half	Single (B/W)	3,000	2,000

زرسالانہ : عام ڈاک 230 روپے۔ رجسٹرڈ ڈاک 350 روپے۔ بیرون ملک 20 ڈالر

رابطہ : خالد اسحٰق راٹھور۔ ایڈیٹر راہنمائے عملیات مکان نمبر 2 گلی نمبر 11 محمد نگر نزد جامعہ نعیمہ لاہور پاکستان

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

ازمنہ قدیم سے لے کر آج تک سب سے زیادہ توہم پرستی اور پراسراریت بلی کی ذات سے وابستہ کی گئی ہے۔ مشرقی اور مغربی توہمات میں بلی کو شروع سے ایک اہم نمایاں مقام حاصل رہا ہے۔ قدیم تاریخ کے مطالعہ سے پتہ چلا ہے کہ قبل مسیح کے مصر میں بلی کو دیوتا کی حیثیت حاصل تھی اور عام بلی کے قتل کی سزا موت تھی۔ مختلف ممالک میں بلی کو مبارک یا منحوس سمجھا جاتا ہے۔ انگلستان میں کالی بلی خوش بختی کی علامت اور سفید بلی کو بدبختی کی علامت کہا جاتا ہے۔ امریکہ اور ایشیاء میں اس کا الٹ حساب چلتا ہے۔ یعنی کالی بلی منحوس اور سفید بلی سعد۔

یہ بھی کہا جاتا ہے کہ بیمار بلی کو فوراً گھر سے نکال دینا چاہیے کیونکہ اس کی بیماری' چاہے متعدی نہ بھی ہو۔ تب بھی فوراً گھر کے دوسرے افراد میں سرایت کر جاتی ہے۔ یہی حکم مرتی ہوئی بلی کے لیے بھی لگایا گیا کیونکہ بقول دانشوران مغرب جب فرشتہ اجل مرنے والی بلی کو لینے کے لئے آتا ہے تو اپنے ساتھ گھر کے کسی فرد کو بھی لے جاتا ہے۔ کان کن لوگ کام کے وقت بلی کا نام بھی پسند نہیں کرتے۔ یہی حال سمندری ملاحوں کا بھی ہے۔ دوسری طرف کسی بھی بحری جہاز پر بلی کی موجودگی کو رحمت اور پرسکون سفر کی نشانی سمجھا جاتا ہے۔

ہندوؤں میں یہ وہم کسی مذہبی عقیدے کی طرح بالکل صحیح مانا جاتا ہے کہ گھر سے روزمرہ کام کاج کے لیے جاتے اگر بلی راستہ کاٹ جائے تو یہ کسی خطرے کی وارننگ ہے اور یہ بھی کہ آج جس کام میں ہاتھ ڈالو گے وہ بگڑے گا۔ بلی کسی ہندو کا راستہ کاٹ جائے تو وہ واپس گھر آجاتا ہے۔ بصد افسوس کہنا پڑتا ہے کہ مسلمانوں نے بھی اس ہندوآنہ وہم کو برحق سمجھ رکھا ہے۔ بلیوں کی عادت ہے کہ وہ ٹکٹکی باندھ کر دیکھتی ہیں۔ ان کی اس عادت سے عموماً کمزور دل افراد خفقان میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ اس لیے سمجھا جاتا ہے کہ بلیاں گردو پیش اور موسم پر اثر انداز ہو سکتی ہیں۔ اس کے علاوہ اپنی حرکات و سکنات کے حوالے سے بلیاں لوگوں پر ایسا تاثر چھوڑتی ہیں کہ انہیں عالم الغیب اور ان دیکھی چیزوں کی نگران سمجھ لیا جاتا ہے۔ انہیں جادوگرنیوں کا پسندیدہ جانور بھی سمجھا جاتا ہے۔

بلی کا رونا سخت منحوس سمجھا جاتا ہے۔ بلی کی یہ آواز ایسی کرخت اور مکروہ ہوتی ہے کہ بہت بری لگتی ہے۔ وہم یہ ہے کہ گھر میں بلی روئے تو یقین جانو کوئی مصیبت یا آفت آرہی ہے۔ یہ کوئی نہیں دیکھتا کہ بلی اپنی کسی تکلیف یا کوئی ضرورت پوری نہ ہونے کی وجہ سے اس طرح بولتی ہے جیسے رو رہی ہو۔ گھر میں بلیوں کی لڑائی کو بھی منحوس اور آنے والی کسی مصیبت کا اشارہ سمجھا جاتا ہے۔

یہ نوٹ کرلیں کہ ہندومت کوئی مذہب نہیں' یہ چند ایک توہمات اور رسومات کا مجموعہ ہے۔ ان میں سے کچھ توہمات مسلمانوں نے اپنا لئے اور اپنے آپ پر ایسے مسلط کئے کہ عقیدوں کی صورت اختیار کر گئے۔ مثلاً ایک وہم یہ ہے کہ آدمی کسی کام کو جانے کے لیے گھر سے نکلنے لگے اور پیچھے سے بیوی پوچھ بیٹھے کہاں جارہے ہو تو سمجھو وہ کام نہیں ہوگا۔

جادوگرنیوں کا بھی کچھ ذکر ہو جائے۔ قدیم یورپ میں اگر کسی عورت پر جادوگرنی ہونے کا شک گزرتا جو بہت زیادہ خوبصورت یا غیر معمولی صلاحیتوں کی مالک عورتوں پر اکثر گزرتا تھا۔ تو اس کے ہاتھ پاؤں باندھ کر اور بدن سے پتھر باندھ کر اسے کسی جوہڑ یا قریبی دریا میں پھینک دیتے۔ اگر وہ عورت ڈوب جاتی تو اسے بے گناہ اور معصوم سمجھ کر شہید کا رتبہ دیا جاتا۔ اگر وہ کسی معجزے کے تحت بچ جاتی تو اسے پانی سے نکال کر خشک کپڑے پہناتے' کھلاتے پلاتے اور پھر آگ میں زندہ جلا دیتے۔ جادوگرنیوں کے لئے یہی سزا مقرر تھی۔

برطانیہ اور فرانس کی سو سالہ جنگ میں ایک فرانسیسی جواں سال عورت جون آف آرک بہادری اور جنگی قیادت میں بہت مشہور ہوئی تھی اور وہ انگریزوں کے لیے دہشت کی علامت بن گئی تھی۔ تاریخ آج بھی اس عورت بلکہ جواں سال لڑکی کو یاد کرتی ہے۔ وہ جس قدر بہادر تھی اس سے کہیں زیادہ حسین تھی۔ آخر وہ انگریزوں کے ہاتھ آگئی۔ انگریزوں نے اسے جادوگرنی قرار دے کر زندہ جلا ڈالا تھا۔

بات ہو رہی ہے توہم پرستی کی۔ عرض کرتا ہوں کہ توہم پرستی نے ایک تو اس لئے ہمارے معاشرے میں جڑیں مضبوط کیں کہ یہ تو ہمارے آباؤاجداد مانتے چلے آرہے تھے۔ چنانچہ اسے ہم نے مقدس ورثہ سمجھا اور قرآن کے اس فرمان کو نظر انداز کیا کہ باطل کو اس لئے مانتے چلے جانا کہ ہمارے باپ دادا مانتے تھے کفر ہے۔

دوسری وجہ نفسیاتی ہے۔ انسان میں فرار کا رجحان پایا جاتا ہے اور یہ بھی کہ انسان کاوش اور جدوجہد سے جی چراتا ہے اور اس روحانی قوت اور صلاحیتوں کو استعمال نہیں کرتا جو اسے اللہ تعالیٰ نے عطا فرمائی ہیں۔ اس کے

free copy khalidrathore.com Document Processing Solutions

نتیجے میں انسان نے یہ عقیدہ بنالیا ہے کہ اس کی قسمت اور بدقسمتی کے فیصلے کوئی جن بھوت کرتے ہیں اور اس کے اشارے کسی پرندے یا جانور کے ذریعے یا کسی اور طرح ملتے ہیں۔ ان اشاروں کو برحق ماننا توہم پرستی ہے جو شرک تک جا پہنچتی ہے۔

نیند نہ آنا

خشخاش، اجوائن، خراسانی ہر ایک ساٹھ گرام، گل حنا، مورو باقلا ہر ایک تیس گرام، صبر زرد اور زعفران ہر ایک تین گرام۔ سب کو ایک کلو پانی میں اتنا ابالیں کہ تمام اجزا گل کر یکجا ہو جائیں۔ ململ کے کپڑے میں چھان لیں اور اعلیٰ قسم کا روغن کدو ایک سو بیس ملی لیٹر ملا کر اسے ہلکی آنچ پر اتنا پکائیں کہ پانی اڑ جائے اور صرف روغن رہ جائے۔ رات کو سونے سے پہلے سر، گدی اور کن پٹیوں پر آہستہ آہستہ مالش کریں۔ دماغ کو تراوت ملتی ہے اور قدرتی نیند آنے کے ساتھ ساتھ اور بہت سے فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

ایک نسخہ اور بھی ہے۔ مغز بادام شیریں سات عدد، تخم خشخاش تین گرام تھوڑے پانی میں پیس کر (ایک پیالی پانی کافی ہے) چھان کر حسب ذائقہ چینی ملا کر سونے سے پہلے پی لیں اور قدرتی نیند کا لطف لیں۔

سب سے بڑھ کر کلام الٰہی سے استفادہ اور برکتیں حاصل کریں۔ بستر پر دائیں کروٹ لیٹ کر سورہ فاتحہ اور سورہ قل ھو اللہ احد پڑھیں اور کوئی سا بھی درود شریف پڑھتے ہوئے آنکھیں بند کر لیں۔ رفتہ رفتہ شیطانی وسواس کا غلبہ چھٹ جائے گا اور اللہ کی رحمت کے سائے میں پر سکون نیند آجائے گی۔ نہ کسی گولی کی ضرورت نہ نشے کی۔

سمیعہ اسحق راٹھور

برج جوزا

عرصہ	22 مئی تا 21 جون
حروف	ک-ق
حاکم کوکب	عطارد
عنصر	بادی
ماہیت	ذوجسدین
حصہ جسم	بازو - ہاتھ
موافق نگینہ	زبرجد، عقیق، زمرد
موافق دن	بدھ
موافق نمبر	5
موافق رنگ	ارغوانی-بنفشی-سبز
موافق پھول	کنول-نرگس زرد
موافق شریک کار	قوس
موافق افراد	حمل-اسد
بائیوکیمک نمک	کالی میور

ظاہری شخصیت:- اس برج کے تحت آنے والے افراد پرکشش شخصیت کے مالک ہوتے ہیں۔ دبلا پتلا جسم، چوڑے شانے، لمبے بازو، خوبصورت شکل اور چہرے سے ہی انتھک محنت کرنے والے نظر آتے ہیں۔ ان کی آنکھیں بہت پرکشش ہوتی ہیں۔ تندرست و توانا، خوبرو حسین اور جنس مخالف کے لئے کشش رکھتے ہیں۔

ان کی خوش گوئی انہیں محفلوں کی جان بنا دیتی ہے لوگوں میں آکر ان کا چہرہ اور ذہن دوبالا ہو جاتے ہیں۔ لطف اندوز اور حس مزاح سے لبریز گفتگو سے دوسرے بہت متاثر ہوتے ہیں۔ ان کا علامتی نشان چونکہ جڑواں بچے ہیں۔ یعنی ایک ہی وقت میں دو پہلو اس لئے یہ لوگ بے شمار چہروں کے مالک ہوتے

free copy
khalidrathore.com
UniTech Document Processing Solutions

ہیں۔اس لمحے نہایت خوش اور اگلے لمحے میں اس قدر مایوس و ناامید کہ اس سرعت انگیزی پر احباب جھنجلا کر رہ جائیں۔انہیں سیماب صفت بھی کہا جاسکتا ہے۔کشادہ ذہن و دل کے مالک جوزا افراد پر عزم' با عمل' حقیقت پسند اور منطقی سوچ کے مالک ہوتے ہیں۔زمانہ طالب علمی میں اپنے ساتھیوں میں بے حد مقبول ہوتے ہیں۔کیونکہ ان میں ہر تبدیلی کے ساتھ تبدیل ہونے' فوراً سیکھ لینے اور گھل مل جانے کی صلاحیتیں عروج پر ہوتی ہیں۔ مضبوط قد کاٹھ کے مالک یہ لوگ تھکن کا اظہار کئے بغیر کئی گھنٹے مسلسل کام کر سکتے ہیں۔بشرطیکہ کام ان کی منشاء کے مطابق ہو۔

زندگی کے متعلق نقطہ نظر :- عطارد کے زیر اثر آکر جوزا برج کے حامل افراد کی شخصیت بھی عطارد جیسی ہی ہوتی ہے۔ یعنی سورج کے گرد چکر لگاتے ہوئے یہ آدھا سائے اور آدھا روشنی میں ہوتا ہے اور پیغام رسانی کا کام بھی کرتا ہے۔جوزا افراد اگر سعد اثرات میں ہوں تو ہو عقلی امور میں عروج پر ہوتے ہیں اور نحس اثرات میں غمگین' متفکر' انگیز اور غلط فیصلے کرنے والے۔جوزا افراد کی زندگی دوسروں کے لئے بہت پیچیدہ ہوتی ہے کیونکہ ان کے ہاں موسم ہر دم بدلتا رہتا ہے۔ان کی زندگی کا موٹو ہے "تبدیلی زندگی کے لئے ضروری ہے۔ایک لمحے میں کئی کام شروع کرتے ہیں اور بہتر انجام دیتے ہیں۔لیکن اگر راستے میں بد دل ہو جائیں تو راستہ بدل لیتے ہیں۔منطقی ذہن کے مالک ہوتے ہیں۔ ہر کام سوچ بچار کے بعد شروع کرتے ہیں۔ان کا جسم اگر ایک جگہ ہے تو دماغ کہیں اور ہو گا۔ گویا ذہنی خیالاتی سرگرمیاں ہر حالت میں جاری رہیں گی۔دولت سے پیار کرتے ہیں اور حاصل بھی کرنا چاہتے ہیں۔ جذبات کی رو میں بہہ کر جھوٹ اور سچ کی تمیز کھو بیٹھتے ہیں۔اپنے مفاد کے پیش نظر کچھ اور گوارا نہیں کرتے۔خوب سے خوب تر کے متلاشی۔دوسروں کے ساتھ مل کر کام کرنا پسند کرتے اور نئے منصوبوں سے بے انتہا ترقی پاتے ہیں۔وہ ایک چیز پر اکتفا کر کے نہیں بیٹھ سکتے۔مشہور لوگوں سے واقفیت رکھنا پسند کرتے ہیں۔بوجہ امارت پسندی نہیں بلکہ جوزا ان کی شہرت کی خوبیاں جاننا چاہتے ہیں۔ پرجوش اور باعمل ہونے کی وجہ سے دوسروں کو تعلیم دینا پسند تو کرتے ہیں لیکن سست کارکنوں کو جلد چھٹی دے دیتے ہیں۔جدت پسندی انہیں ہمیشہ کامیابی سے ہمکنار کرتی ہے۔

فکر انگیز پہلو :- دوہری شخصیت کے مالک شخص ہر لحاظ سے پیچیدہ ہو گا۔شہر میں ماڈرن آدمی ہے تو اپنے گاؤں جا کر بالکل دیہاتی نظر آئے گا۔جوزا کی طبیعت کے یہ رنگ اس کو خود بھی مشکل میں گرفتار کر سکتے ہیں۔ ممکن ہے وہ خود بھول جائے کہ وہ کس جگہ کیا ہے۔ سیارہ عطارد اس دورنگی طبیعت کی نشاندہی اور انسان کو شعور و لاشعور میں فرق کے قابل بناتا ہے۔بعض اوقات اپنے ہی اصولوں سے گھبرا کر ایک جاری کام چھوڑ کر دوسرا اختیار کرتے ہیں۔ تازہ بہ تازہ کی دوڑ میں وہ اتنا بوجھ اپنے اوپر ڈال لیتے ہیں کہ اعصابی مریض بن جاتے ہیں۔اس لئے مستقل مزاجی پر کچھ غور کریں کیونکہ ان کا نقطہ نظر ہے کہ دوستیاں پالنے کی بجائے زندگی کے دوسرے مسائل کو اہمیت دو۔اس لئے جلد غصے میں آنے اور تلخ و ترش بے دھڑک سب کچھ جو دل میں آئے کہہ دینے کا عمل ان کو لوگوں سے دور کر دیتا ہے۔اپنی طنز گوئی اور بے رحمی پر کنٹرول کرنا چاہیے۔ کسی تنظیم کا رکن بن کر آزادی سلب کرنے کی بجائے لکھنے سے ان کی ذہنی صلاحیتیں استعمال ہوتی ہیں جو اچھی صحت کا باعث ہے۔غیر متوقع مصائب' اعصابی تناؤ اور گھبراہٹ کا شکار ہو سکتے ہیں۔ ہر فن مولا ہونے کی صلاحیت ان کی ذہنی سوچ کو بھی جلا بخشتی ہے اور مالی لحاظ سے بھی خوش آئند ثابت ہوتی ہے۔

دانش ور مسلسل ترقی کے متلاشی :- برج جوزا کے زیر اثر افراد زندگی کی پیچیدگیوں کو بے حد پسند کرتے ہیں ہر مسئلہ اور پروجیکٹ کے لئے نت نئی تجاویز تلاش کرتے ہیں اور اپنی ذہنی صلاحیتوں کے استعمال سے واقف ہوتے ہوئے کامیابی سے صورتحال نبٹاتے ہیں۔

مہم جو' آزاد پرندہ :- اس برج کے افراد کی ایک خاص بات ان کی مہم جو اور رنگی طبیعت ہے کسی بھی لمحے زیر نگرانی آکر کام نہیں کر سکتے۔ آزادی ان کے لئے بہت ضروری ہے۔ ورنہ یہ شدید جارحیت پسند ہو جاتے ہیں ایسے میں دنیا کا نقصان ہوتا ہے یا ان کا کچھ فکر نہیں کرتے۔نہایت وفادار ہوتے ہیں۔

سماجی ضرورت :- حسین انداز گفتگو' بذلہ سنجی ہر موضوع پر دلائل کی کثرت اور پھر متوجہ کن شخصیت انہیں سماجی حلقوں میں بہت مقبول کر دیتی ہے۔لوگ ان کے ساتھ باتیں کرنا اور کھانا کھانا بہت پسند کرتے ہیں۔

free copy khalidrathore.com Document Processing Solutions

مالی بحران اور نیند :- اچھی زندگی ہر انسان کا فطری خواب ہے- جوزا افراد کے پاس اتنا آتا نہیں جتنا یہ خرچ کرتے ہیں- ایک مقصد کے لئے کئی اشیاء کی خریداری' دور دراز کے سفر مالی مشکلات پیدا کرتے ہیں- جس سے صحت پر بھی برا اثر پڑتا ہے اور یہ لوگ جس پر سکون' میٹھی اور پکی نیند کے لئے مشہور ہوتے ہیں اسے اپنے منتشر ذہن کے باعث کھو بیٹھتے ہیں- اس لئے ہر معاملے میں احتیاط ضروری ہے-

جوزا خواتین :- مذکورہ برج کے تحت آنے والی خواتین متنوع پسند' متلون مزاج اور پر کشش شخصیت کی حامل ہوتی ہیں- محبت کا جواب محبت سے دیتی- مجلس اور ہنگامہ آرائی سے پر زندگی پسند کرتی ہیں- روایتی کاموں کی روٹین میں کامیاب نہیں رہتی- موسیقی سے دلچسپی رکھتی ہیں- سیکھنا اور سکھانا چاہے کسی شعبے میں ہو پسند کرتی ہیں- عموماً جوزا خواتین شادی بہت دیر سے کرتی ہیں- شوہر کو اپنے کردار سے یہ احساس دلاتی ہیں کہ وہ صرف گھرداری یا بچوں کی دیکھ بھال کرنے والی عورت ہیں- بعض حالات میں جوزا خواتین گھریلو زندگی کی خوشحالی کے لئے معاشرتی زندگی ترک کر دیتی ہیں- لیکن بعض جوزا خواتین کی ذہانت اور سگھڑ پن گھر اور باہر دونوں میں انہیں کامیابی بخشتا ہے- وہ کبھی گھاٹے کا سودا نہیں کرنا چاہتی- لیکن ناکامی کی صورت میں وہ ذمہ دار بھی خود ہوتی ہیں- کیونکہ کئی کاموں میں ہاتھ پھیلانے سے ہاتھ جکڑے بھی تو جا سکتے ہیں- اس برج کی مالک خواتین کا شعور عمومی اور حافظہ وجدان بہت زبردست ہوتا ہے- کچھ حد تک فرسٹریشن کا شکار بھی ہوتی ہیں لیکن اپنے کردار اور گھر پر کبھی آنچ نہیں آنے دیتی- بذات خود کم گھریلو لیکن خوبصورت ڈیکوریٹ گھر پسند کرتی ہیں- دوسرے کی خوشی کے لئے اپنے آپ کو بدل سکتی ہے- وفادار اور موڈی ہوتی ہے- زندگی اسے نہیں بلکہ وہ زندگی کو گزارتی ہے-

جوزا مرد :- جوزا مرد متنوع پسند اور جوشیلے ہوتے ہیں- ہر وہ کام جس میں جسمانی طاقت اور انتظامی قابلیتوں کو چیلنج کا سامنا کرنا پڑے بہت شوق سے کرتے ہیں اور کامیاب بھی رہتے ہیں لیکن اگر اپنی ذہنی صلاحیتوں سے استفادہ حاصل کرنے کا مواقع نہ آئے تو بے حد مبتلائے کشمکش اور غلط فیصلے کرنے والے ہوتے ہیں- روپیہ پیسے کے دلدادہ ہوتے ہیں- کامیابی کی صورت میں ستائش انہیں مغرور اور خودسر کر دیتی ہے- غصہ کی حالت میں سب کچھ صاف کہہ ڈالتے ہیں چاہے کسی کا دل ٹوٹے یا جذبات مسلے جائیں وہ اپنے موقف پر ڈٹے رہتے ہیں- سماجی حلقوں میں آمدورفت پسند کرتے ہیں اور لوگ بھی ان کی موجودگی کو اچھا سمجھتے ہیں- گھریلو زندگی کی نسبت سوشل اور ذہنی تگ و دو کی زندگی کو زیادہ اہمیت دیتے ہیں- شادی سے پہلے عموماً بہت سی عورتوں کے ساتھ تعلقات رکھتے ہیں اور منفرد انتخاب کو شریک سفر بناتے ہیں- ان کا موڈ دن اور رات کی مانند ہوتا ہے-

جوزا بچہ :- ان کا بچپن ایک ایڈونچر ہوتا ہے- ساتھ ہی ساتھ بہت حساس اور ٹک کر ایک جگہ نہ بیٹھنے والے ہوتے ہیں- حقیقت اور افسانہ میں فرق بہت مشکل سے کر پاتے ہیں- اگر ان کی اس عادت کو کنٹرول نہ کیا جائے تو بڑے ہونے پر گپ باز بن سکتے ہیں- نت نئے کھلونے پسند کرتے ہیں اور پرانے کھلونوں سے یا تو ناکارہ بنا کر یا توڑ کر جان چھڑاتے ہیں- ان کے والدین کو چاہیے کہ وہ انہیں چیزیں سنبھالنا اور ان کی بدلتی طبیعت کو محبت کرنا سکھائیں- جوزا بچے تعلیم میں بھی دلچسپی رکھتے ہیں- ان کے استاد ان سے خوش رہتے ہیں- موسیقی میں دلچسپی لیتے ہیں- ان کی ذہانت جہاں خوشگوار اثرات مرتب کرتی ہے وہاں بعض اوقات یہ پریشان کن حالات بھی پیدا کر دیتے ہیں-

برج جوزا کے تعلقات دوسرے بروج کے ساتھ

برج جوزا برج حمل کے ساتھ:-

جوزا مرد حمل عورت :- جناب آپ کی طرح آپ کی زوجہ خاصی ذہین ہیں اور چالاک بھی ہے- وہ وجیہہ خوش پوش اور سچے آدمی کو پسند کرتی ہے- آپ اس سے شادی کے بعد دوسرے رومانوں سے پرہیز کریں کیونکہ وہ بہت شکی اور حاسد بھی ہے- ویسے حمل آپ سے محبت بہت کرتی ہے- آپ پائیدار اور کامیاب زندگی گزار سکتے ہیں-

جوزا عورت حمل مرد :- آپ کی حمل شریک سفر آپ دلکشی اور ذہانت کے امتزاج سے بہت خوش ہیں- آپ کی خود مختاری و آزادی کو تسلیم کرتے ہیں- لیکن اس صورت میں نہیں کہ کوئی اور ان کی جگہ لے- ان کے آرام اور آسائش کا خیال رکھیں کیونکہ وہ دن بھر کی تھکن کے بعد یہی چاہتے ہیں- آپ کی اس پر توجہ کے جواب میں وہ بہت محبت سے ملے گی-

برج جوزا برج ثور کے ساتھ:-

free copy
khalidrathore.com

جوزامرد ثور عورت :- کبھی بھی ثور زوجہ کو یہ احساس دلانے کی کوشش نہ کریں کہ وہ آپ کے مقابلے میں کم عقل ہے- ویسے تو وہ معتدل مزاج اور محبت کرنے والی ہے لیکن ایسی صورت حال اسے سیخ پا کر دے گی- اس کا سگھڑپن آپ کو خوش اور مطمئن رکھے گا-

جوزاعورت ثور مرد :- دو مخالف طبیعتوں کا ٹکراؤ ہے- ثور مرد کی خوشی کے لیے آپ گھر کو خوبصورت صاف ستھرا رکھیں لیکن جسمانی طاقت کے کاموں سے ذہنی طور پر فارغ ہو جائیں- کیونکہ ثور یہ محبت خوشی کر سکتے ہیں- آپ کی پھرتیلی اور تیز زندگی پر سکون اور دھیمے پن کے حامل ثور کے لئے مشکل پیدا کر سکتی ہے- ایسے میں صبر سے کام لیں- ثور آپ کا بہت خیال رکھے گا-

برج جوزا برج جوزا کے ساتھ:-

جوزامرد جوزا عورت :- جیسا کہ نظر آتا ہے کہ جوزا میاں بیوی ہونے کی صورت میں دونوں کی شخصیت ایک جیسے پہلو رکھتی ہے- اگر آپ یعنی جوزا مرد فہم و فراست سے کام لیں تو مثالی زندگی گزار سکتے ہیں- بیوی پر گھر میں ہی رہنے کی پابندی عائد نہ کریں جو وہ کرنا چاہتی ہے کرنے دیں ممکن ہے کہ آپ کی محبت اسے خود کو بدلنے پر مجبور کر دے-

جوزا عورت جوزا مرد :- آپ کے شریک زندگی ذہین اور محنتی ہیں آپ دونوں مجلسی قسم کے ہیں- لہذا ایک دوسرے کے دوستوں کی پارٹیوں پر اعتراضات نہیں اٹھاتے- ایک دوسرے کو سمجھیں اور کمزوریوں پر مجبور ہو کر ہی سہی' قابو پانا سیکھ لیں تو تاحیات خوشگوار زندگی گزار سکتے ہیں-

برج جوزا برج سرطان کے ساتھ:-

جوزا مرد سرطان عورت :- سرطان سے ہمیشہ شادی کی صورت میں شروع ہی سے ہوشیار ہیں- کیونکہ وہ دھنک رنگ لڑکی ہے- مسلسل محبت اور توجہ کی طلبگار آپ کی شاہ خرچی اور اس کی کنجوسی ٹکرا سکتی ہیں- لیکن وہ کفایت شعار بھی ہے اور آپ کے گھر اور بچوں کا بھرپور خیال رکھتی ہے-

جوزا عورت سرطان مرد :- بہ حیثیت جوزا زوجہ سرطان مرد آپ کو خشک مزاج اور سرد مہر معلوم ہوتا ہے لیکن ایسا ہے نہیں- وہ بہت زیرک اور دور اندیش ہے- اس کی یہی خوبیاں آپ کو کوئی ممکنہ خطرات سے بچاتی ہے- سرطان محبت میں بے حد سچے اور پر خلوص ہوتے ہیں-

برج جوزا برج اسد کے ساتھ:-

جوزا مرد اسد عورت :- آپ کی اسد شریک زندگی نہایت پرکشش ہوتی ہے- جیسا کہ آپ بھی ہیں لیکن اگر آپ یہ چاہتے ہیں کہ وہ کسی اور کے ساتھ نہ ملے تو پھر اپنے ساتھ اسے کہیں مت لے جائیں کیونکہ وہ مرکز نگاہ بن جاتی ہے- وہ تعریف کرنے اور تحفے ملنے سے بہت خوش رہتی ہے- شاہ خرچ اور جاہ پرست ہوتی ہے-

جوزا عورت اسد مرد :- ایک آئیڈیل شوہر کی خوبیاں اسد خاوند پر پوری اترتی ہیں- محفلوں کے شوقین' مضبوط اور پکے کردار کے مالک ہیں- اگر آپ انہیں گھر کا سربراہ تسلیم کر لیں تو وہ خوشگوار تعلقات استوار کرتے ہیں- باوفا ہیں اور محبت کرنے والی بیوی کے ہوتے ہوئے کسی دوسری عورت کا نہیں سوچتے-

برج جوزا برج سنبلہ کے ساتھ:-

جوزا مرد سنبلہ عورت :- سنبلہ عورت آپ کو بہت دیر سے جانیں گے- اس پر تنقید نہ کریں کیونکہ اس کے خیال میں اس کے علاوہ باقی سب غلط ہیں- آپ کی طرح وہ بھی پل میں دلچسپیاں بدل لیتی ہے- لیکن آپ کا پیار و محبت اور خلوص اس بندھن کو دیرپا بنا سکتا ہے-

جوزا عورت سنبلہ مرد :- اپنے سنبلہ شریک زندگی کو کبھی بھی شک کا موقع نہ دیں کیونکہ وہ جلدبازی میں قطعہ تعلقی اختیار کر سکتے ہیں- ان کے کاروباری مسائل ڈسکس کریں اور مفید مشورے دیں تو وہ بہت خوش ہوتے ہیں- چھوٹی چھوٹی باتوں پر ٹکراؤ کی بجائے مفاہمت کرنا سیکھ لیں تو اچھی زندگی گزرتی ہے-

برج جوزا برج میزان کے ساتھ:-

جوزا مرد میزان عورت :- محبت کرنے والی میزان شریک حیات کے مشوروں پر عمل کرنا جوزا مرد کے لئے بہتر ثابت ہو سکتا ہے وہ گھر کو

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

پرسکون اور پر آسائش بنانے کی کوشش کرتی ہے اور آپ کی محبت اور وفا سے ہمیشہ کے لیے آپ کا بنا دیتی ہے۔

جوزا عورت میزان مرد :- آپ کے میاں کا مزاج آپ کی طرح بدلتا رہتا ہے لیکن وہ ہمیشہ آپ کی ذہانت کے قائل رہتے ہیں۔ میزان خاوند فیصلہ کرنے میں کچھ وقت لیتے ہیں۔ جھنجھلانے کی بجائے صبر و تحمل سے کام لیں تو آپ دونوں ایک کامیاب زندگی گزار سکتے ہیں۔

برج جوزا برج عقرب کے ساتھ:-

جوزا مرد عقرب عورت :- بہ حیثیت جوزا خاوند اپنی عقرب زوجہ کو غصہ میں لانے والے عوامل پیدا نہ ہونے دیں کیونکہ وہ پھٹ سکتی ہے۔ لیکن اگلے ہی لمحے اس کی نرمی اور معقول رویہ آپ کو پریشان کر دیتا ہے۔ آپ اسے اپنا رازدار بنا سکتے ہیں۔ کیونکہ وہ قابل اعتماد شریک زندگی ہے۔

جوزا عورت عقرب مرد :- کسی بھی معمولی جھگڑے پر خاوند سے جراح کی بجائے خاموشی اختیار کرنا مناسب ہے۔ کیونکہ جوزا عورت اسے سنگدل اور غصیلہ تصور کرتی ہے اور یہ درست بھی ہے۔ عقرب مرد کو گھر سے زیادہ دلچسپی نہیں ہوتی۔ اس لئے ایسی باتوں کا دھیان کریں جن میں وہ دلچسپی لے۔ آپ کی ذرہ بھر کوتاہی ساری کوشش ناکام بنا دے گی۔

برج جوزا برج قوس کے ساتھ:-

جوزا مرد قوس عورت :- قوس زوجہ آپ کی طرح سیر و تفریح کی دلدادہ ہے۔ آپ اس کے ساتھ اچھا وقت گزار سکتے ہیں۔ اس کی غلطی پر آپ کی برہمی اسے بھڑکاتی نہیں بلکہ وہ اقرار کر لیتی ہے۔ یہی اس کی شگفتہ مزاجی ہے وہ صاف گوئی ہے اور وہ شکی بھی نہیں بلکہ آپ پر بھرپور اعتماد کرتی ہے۔ آپ دونوں اچھی زندگی گزار سکتے ہیں۔

جوزا عورت قوس مرد :- قوس شریک سفر کو آپ کی خود مختار و آزاد زندگی پر کوئی اعتراض نہیں بلکہ وہ آپ کے ساتھ گھومنا اور دوسروں سے آپ کو متعارف کرانے میں فخر محسوس کرتا ہے۔ آپ کی محبت و ذہانت کی قدر کرتا اور انہیں تسلیم کرتا ہے۔ یکساں خصوصیات خوشگوار تاثر پیدا کرتی ہے۔

برج جوزا برج جدی کے ساتھ:-

جوزا مرد جدی عورت :- جوزا مرد کے لئے خوشخبری ہے کہ اس کی شریک حیات ان کی پارٹیوں میں ان کا ساتھ دیتی ہے اور خواہشات کی تکمیل کرتی ہے۔ آپ کی کاروباری الجھنوں میں آپ کا ساتھ دیتی اور کفایت شعاری سے کام لیتی ہے۔ جدی عورت کے ساتھ آپ ایک اچھی زندگی گزار سکتے ہیں۔

جوزا عورت جدی مرد :- جدی انتہائی سست اور غمگین نظر آنے والے شخص ہے۔ وہ آپ کی پھرتی اور غیر روایتی زندگی میں آپ کا ساتھ نہیں دے سکتا۔ جدی گھر میں رہنا زیادہ پسند کرتا ہے۔ کچھ حد تک کنجوس بھی ہے اگر آپ اس کی خاطر چار دیواری کو قبول کرلیں تو کامیاب زندگی گزار سکتے ہیں۔

برج جوزا برج دلو کے ساتھ:-

جوزا مرد دلو عورت :- دلو عورت ہمیشہ بدلتے موسم کی طرح ہے۔ رنگا رنگ، پراسرار شخصیت اسے جاننے کے لیے خوب محنت کریں۔ کیونکہ وہ اپنے آپ کو اتنی جلدی افشاں نہیں کرتی۔ آپ سے ہونے والی غلطیاں معاف کر دیتی ہے۔ لیکن ناانصافی نہ کریں وہ ناراض ہو جائے گی۔ آپ اگر اس سے حسد اور خود مختاری اور پابندی کے احساسات دور رکھیں تو بہت اچھی گزر سکتی ہے۔

جوزا عورت دلو مرد :- دلو شریک زندگی زوجہ محترمہ سے سرزد ہونے والی غلطیاں معاف کر دیتے ہیں۔ خود ایک کھلی کتاب اور ذہین ہیں۔ آپ کی تمام ضروریات کا خیال رکھتے اور اس بات کی ڈیمانڈ کرتے ہیں کہ جوزا گھر کو خاصہ وقت دیں۔ ایسا کرنا آپ دونوں کی طویل خوشگوار زندگی کے لئے ضروری ہے۔

برج جوزا برج حوت کے ساتھ:-

جوزا مرد حوت عورت :- آپ کو بہت اچھی شریک زندگی ملی ہے۔ انہیں ناراض مت ہونے دیں کیونکہ وہ آپ کا اور آپ کے گھر کا ہر طرح سے خیال رکھنا جانتی اور رکھتی بھی ہے۔ اسے تحفے دیں اور رویہ ہمدردانہ رکھیں اور اس کی عقل پر بھروسہ کریں وہ کبھی آپ کو مایوس و بے عزت نہیں ہونے

صفحہ 48

free copy khalidrathore.com UrduTech Document Processing Solutions

لوح خوش قسمتی

طلسم تسخیر و حاجت

یہ لوح ایک طویل عرصے سے تیار کر رہا ہوں۔ یہ ایک خاص روحانی و عملیاتی طریقہ کار کے تحت تیار کی جاتی ہے۔ اس کی تیاری میں مختلف کونی حالتوں کو بھی مد نظر رکھا جاتا ہے۔ آپ بھی رزق، دولت، شادی، تسخیر مطلوب، تسخیر خلق، حصول عہدہ، انعامی بانڈ، تسخیر دشمن، حصول اولاد، صحت، جادو و سحر سے حفاظت، حفظ امن یا کسی بھی مطلب کے لیے یہ خصوصی عمل تیار کروا سکتے ہیں۔ مجھ سے تیار کروائیں گے تو ہدیہ ۳۵۹۹ ہوگا اور یہ چاندی پر بنے گی۔ خود تیار کرنا چاہیں تو اس کا مکمل طریقہ ذیل میں درج ہے۔

نام و مقصد کے اعداد کو ۳۰ سے تقسیم کرو۔ یہ درجے آفتاب کے ہیں۔ ۱۲ سے تقسیم کرو۔ یہ برج ہے۔ ۷ سے تقسیم کرو یہ ستارہ ہے۔ ۴ سے تقسیم کرو کائناتی تقسیم ہے۔ اب ان اعداد کے حروف لے لو اور موکل علوی بنالو۔ پھر ان ہی کے موکل سفلی اور اعوان اور جن اور خلیفہ بنالو۔ پھر یہ عزیمت ان پانچوں ناموں و مقصد سے مکمل کر لو۔ لوح کے چاروں کونوں میں چاروں مقرب فرشتوں کے نام لکھو اور اصلاع بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے مکمل کرو۔ پیشانی پر بھی بسم اللہ تحریر کریں۔ متعلقہ ستارے کی ساعت میں، طبع عمل کے مد نظر یعنی بادی ہو تو باد کو مد نظر و ہمراہ رکھیں۔ جمادات وغیرہ کا بھی خیال رکھیں۔ درجات آفتاب جو نکالے ہیں اس وقت عمل تیار ہو گا۔ عمل مکمل اور غلطی سے مبرا ہوا تو تیر نشانے پر لگنے والی بات ہے۔ میرے تجربے میں آیا ہے اس کے اثرات عموماً چالیس یوم کے اندر ظاہر ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔

نوٹ : میں نے مکمل عمل تحریر کر دیا ہے۔ جو خود تیار کر سکتا ہے۔ میری طرف سے اجازت ہے۔ میں اس سلسلے میں کسی بحث یا تشریح میں نہ پڑوں گا۔ جو میرے سے یہ عمل تیار کروانا چاہیں وہ ہدیہ، مقصد اور کوائف ارسال کر کے تیار کروا سکتے ہیں۔

پتہ برائے رابطہ اور منی آرڈر

خالد اسحاق راٹھور، مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر، گڑھی شاہو، لاہور --- فون نمبر 6374864

free copy
khalidrathore.com

ارشد اسحق راٹھور' لاہور

چینی علم نجوم

چینی علم نجوم اپنی نوعیت کے لحاظ سے دوسرے تمام نجومی طریقہ کار سے مختلف ہے۔اس میں بارہ سالوں کا ایک دور ہوتا ہے۔ہر سال ایک خاص جانور کے تحت آتا ہے۔ان سالوں کو چوہے کا سال خرگوش کا سال وغیرہ کے ناموں سے پکارا جاتا ہے۔زیر نظر مضمون سور کے سال پیدا ہونے والے افراد کے بارے میں ہے۔چوہا' بیل' شیر وغیرہ پچھلے شماروں میں بیان کیا جا چکا ہے۔

سور کا سال

جدول نمبر 1 دیکھیں۔اس میں ہر سال کے سامنے تحریر ہے کہ وہ سال کس جانور کے تحت آتا ہے۔آپ بھی اپنی تاریخ پیدائش دیکھیں کہ آپ کس جانور کے تحت آتے ہیں۔اگر آپ کی تاریخ سور کے سال میں آتی ہے تو ذیل میں تحریر کردہ اپنے حالات و کردار کی تفصیل پڑھیں۔سور اس سلسلے کا آخری جانور ہے۔باقی جانوروں کے بارے میں پچھلے شماروں میں بیان کیا جا چکا ہے۔

جدول 1

چوہا:-	1996, 1984, 1972, 1960, 1948, 1936
بیل:-	1997, 1985, 1973, 1961, 1949, 1937
شیر:-	1998, 1986, 1974, 1962, 1950, 1938
بلی:-	1999, 1987, 1975, 1963, 1951, 1939
اژدھا:-	2000, 1988, 1976, 1964, 1952, 1940
سانپ:-	2001, 1989, 1977, 1965, 1953, 1941
گھوڑا:-	2002, 1990, 1978, 1966, 1954, 1942
بکری:-	2003, 1991, 1979, 1967, 1955, 1943
بندر:-	2004, 1992, 1980, 1968, 1956, 1944
مرغ:-	2005, 1993, 1981, 1969, 1957, 1945
کتا:-	2006, 1994, 1982, 1970, 1958, 1946
سور:-	2007, 1995, 1983, 1971, 1959, 1947

خصوصیات :- وفادار' ہوشیار' محتاط' سچے' فلسفی' آزادی پسند' سور کے سال میں پیدا ہونے والے لوگ بے شمار غیر معمولی خصوصیات کے حامل ہوتے ہیں۔ان کی سب سے بڑی خوبی حالات سے باخبری ہے۔گھریلو' دفتری یا ملکی حالات کسی بھی قسم کے ہوں یہ انہیں بڑی اچھی طرح سے سمجھ کر قابو پا لیتے ہیں۔ان کی یہی خوبی روزمرہ زندگی میں بھی کام آتی ہے۔یہ اپنے ہر ملنے والے کو ایک ہی ملاقات میں جانچ لیتے ہیں اور پھر اس کے بعد اپنی حکمت عملی تیار کر لیتے ہیں۔ان لوگوں کو کسی بھی قسم کی حکمت عملی طے کرنے میں بھی کوئی خاص وقت نہیں لگتا۔یہ بڑے سے بڑا منصوبہ صرف چند منٹ کی سوچ وبچار کے بعد مکمل کر لیتے ہیں۔ان کی یہی خوبی انہیں دوسروں کی نظر میں قابل قدر بناتی ہے۔

اس سال میں پیدا ہونے والے لوگ بنیادی طور پر ذہین ہوتے ہیں۔بظاہر تو یہ لوگ عموماً غوطہ کی حالت میں رہتے ہیں۔لیکن اندر سے ان کا دماغ کسی مشین کی طرح چل رہا ہوتا ہے۔یعنی بظاہر بڑے پرسکون نظر آنے کے باوجود یہ ہر کام بڑی تیزی سے کر رہے ہوتے ہیں۔اگر ان لوگوں کو اپنی دماغی صلاحیتیں استعمال کرنے کا موقع نہ دیا جائے تو ان کے دماغ کو اور صلاحیتوں کو زنگ لگ جاتا ہے اور یہ واقعی ہی سست ہو جاتے ہیں۔لیکن جوں ہی انہیں کوئی ایسا کام دے دیا جائے جس میں ان کی دماغی صلاحیتوں کو کھل کر سامنے آنے کا موقع ملے تو یہ بڑے بڑے سورماؤں کو پیچھے چھوڑ جاتے ہیں۔اپنی اسی خوبی کی وجہ سے یہ لوگ بہت جلد کسی اعلیٰ عہدہ پر پہنچ جاتے ہیں۔اعلیٰ عہدہ اور مرتبہ حاصل کر لینے کے بعد ان کی کوشش ہوتی ہے کہ اپنے سے نیچے والے لوگوں کا بھلا کر سکیں اور انہیں زیادہ سے زیادہ سکھا کر کسی قابل بنا سکیں۔یہ لوگ اپنے شعبہ میں سب سے اگلی قطار میں بیٹھنے والے لوگ ہوتے ہیں۔

سور کے سال میں پیدا ہونے والے لوگ زیادہ تر آزادی پسند ہوتے ہیں۔یہ اپنی سوچ اور رائے دونوں میں آزادی سے کام لیتے ہیں۔پرانے رسم و رواج کے خلاف جانا انہیں اچھا لگتا ہے۔

چونکہ یہ لوگ ہر وقت حالات سے باخبر رہتے ہیں اس لیے کبھی

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

اگر برا وقت آ بھی جائے تو یہ اسے بڑے اچھے طریقے سے قابو میں کر لیتے ہیں۔ بلکہ حقیقت تو یہ ہے کہ انہیں اپنے اصل جوہر دکھانے کا موقع ہی تب ملتا ہے جب کوئی بڑی مصیبت آن پڑے۔ تاہم یہ لوگ اپنی صلاحیتوں کی وجہ سے بڑی آسانی سے ان مشکلات پر قابو پا لیتے ہیں۔

یہ لوگ نہایت سچے اور پاک باز ہوتے ہیں۔ کیسی بھی مشکل آ جائے یہ نہ تو جھوٹ کا سہارا لیتے ہیں اور نہ ہی پریشان دکھائی دیتے ہیں۔ اگر انہیں کوئی بھی شخص پریشان دکھائی دے تو ہر ممکن کوشش کرتے ہیں کہ اسے جلد از جلد کسی نہ کسی طرح اس مشکل سے نجات دلا دیں۔

یہ لوگ یاروں کے یار واقع ہوتے ہیں اور اپنے دوستوں اور چاہنے والوں کے لیے بڑی سے بڑی قربانی دینے کے لیے بھی تیار رہتے ہیں۔ یہ لوگ جس شدت سے دوستی نبھاتے ہیں۔ اسی شدت سے دشمنی بھی کرتے ہیں۔ اول تو یہ لوگ کسی کے ساتھ نہ تو برا کرتے ہیں اور نہ ہی دشمن پیدا کرتے ہیں۔ تاہم اگر ان کا کوئی دشمن پیدا ہو جائے تو یہ اس کے ساتھ بڑے ہی برے طریقے سے پیش آتے ہیں۔

سور کے سال میں پیدا ہونے والوں کو تین طبقات میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ اگر تو یہ کسی امیر گھرانے میں پیدا ہو جائیں تو انہیں اپنے جوہر دکھانے کا موقع کم ملتا ہے کیونکہ انہیں سب کچھ بنا بنایا مل جاتا ہے۔ اس صورت میں یہ بالکل بھی محنت سے کام نہیں لیتے۔ دوسری قسم میں وہ لوگ آتے ہیں جو درمیانے درجے کے گھر میں پیدا ہوتے ہیں۔ ایسی جگہ پرورش پا کر یہ بہت زیادہ ترقی کرتے ہیں اور اپنی تمام اچھی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے آگے بڑھتے ہیں۔ تیسری قسم میں وہ لوگ آتے ہیں جو کہ نسبتاً کم درجہ گھروں میں پیدا ہوتے ہیں۔ یہ لوگ سابقہ بیان کی گئی دونوں قسموں سے کہیں زیادہ خطرناک اور ہوشیار ہوتے ہیں اور دولت کے حصول کے لیے کچھ بھی کرنے کو تیار ہوتے ہیں۔ ایسے لوگ نہ تو دوست کو دیکھتے ہیں اور نہ ہی کسی رشتہ کا پاس رکھتے ہیں۔ اس قسم کے لوگوں کو کسی حد تک چالاک اور بے ایمان بھی کہا جا سکتا ہے۔

سور خواتین:- سور کے سال میں پیدا ہونے والی خواتین عام طور سے گھریلو واقع ہوتی ہیں۔ انہیں زیادہ تر دلچسپی گھر کے کاموں سے ہی ہوتی ہے۔ اس لیے زیادہ وقت اپنے گھر کو سجانے و سنوارنے میں گزار دیتی ہیں۔ یہ خواتین اپنے گھر والوں' خاوند اور بچوں سبھی سے بہت زیادہ وفادار ہوتی ہیں۔ اس لیے تمام لوگ ان کی عزت بھی کرتے ہیں۔ گھریلو زندگی کے علاوہ بھی یہ خواتین بہت زیادہ مہذب اور سلیقہ شعار دکھائی دیتی ہیں۔ کوئی بھی کام ہو یہ اسے بڑے ہی شائستہ انداز میں کرتی ہیں۔ کام کرنے کے معاملے میں ضدی واقع ہوئی ہیں۔ جس کام کی ٹھان لیں اسے مکمل کر کے ہی چھوڑتی ہیں۔

والدین:- عام والدین کی طرح یہ لوگ بھی اپنے بچوں کو حد سے زیادہ پیار کرتے ہیں اور ان کی چھوٹی چھوٹی خواہشات کا احترام کرتے ہیں۔ ان والدین کے بچے بھی اپنے ماں اور باپ کی طرح تیز اور ہوشیار ہوتے ہیں۔ یہ والدین اپنے بچوں کی نفسیاتی' جسمانی اور ذہنی تمام طرح کی نشوونما نہایت احتیاط سے کرتے ہیں۔ اگر ان کے بچے بکری یا بندر کے سال میں پیدا ہوں تو آئیڈیل بچے کہلاتے ہیں۔ تاہم اگر چوہے' بلی' ڈریگن' سانپ' کتے اور سور کے سال میں بھی پیدا ہوں تو ٹھیک ہے۔ لیکن اگر بچے گھوڑے یا شیر کے سال میں پیدا ہوں تو ان کا مزاج اپنے والدین سے فرق ہوتا ہے۔ اور ان کی اپنے والدین سے کوئی خاص انڈرسٹینڈنگ بھی نہیں ہو پاتی۔

کاروبار:- یہ بات تو عیاں ہے کہ یہ لوگ اچھے ناظم ہوتے ہیں۔ تاہم کوئی بھی ایسا کاروبار جس میں منافع کمانے کے مواقع ہوں یہ لوگ اس کاروبار کو بڑے اچھے طریقے سے چلا لیتے ہیں۔

تاہم ایجاد و اختراع کا کام ان کے لیے آئیڈیل ہے۔ کوئی بھی ایسا کام جس میں ایجاد کا پہلو ہو اس کو چلانے کی قابلیت سور سے زیادہ کسی اور میں نہیں ہوتی۔ کاروبار کے معاملات نہایت اصول پسندی اور صاف گوئی سے طے کرتے ہیں اس لیے ہمیشہ کامیاب رہتے ہیں۔ اگر یہ لوگ کاروبار نہ کرنا چاہیں تو ڈاکٹری اور انجینئرنگ یا مصوری کا شعبہ ان کے لیے بہترین ہے۔

اس سال میں پیدا ہونے والوں کو اول تو ساجھے داری کرنی ہی نہیں چاہیے تاہم اگر ساجھے داری کا کاروبار کرنا ہی پڑ جائے تو انہیں گھوڑے' سانپ' شیر اور چوہے سے بچ کر رہنا چاہیے۔ ورنہ کاروبار میں بڑا نقصان اٹھانے کا احتمال بھی ہو سکتا ہے۔

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

تقویم سیارگان

ماہ جون صبح ۵ بجے

قمر:- یکم جون کو ۷ ۵-۲۸ درجے پر برج قوس میں اور ۳۰ کو ۶-۲۰ پر برج جدی میں ہوگا-

شمس:- یکم کو ۵-۱۰ درجے پر در جوزا- ۲۲ کو در سرطان-

عطارد:- یکم کو ۴-۷ درجے پر در جوزا- ۷ کو در سرطان- ۲۶ کو در اسد

زھرہ:- یکم کو ۳-۲۵ درجے پر در سرطان اور ۶ کو در اسد

مریخ:- یکم کو ۳-۲۴ درجے پر حالت رجعت میں در میزان اور اختتام ماہ تک یہاں ہی رہے گا-

مشتری:- یکم کو ۵۹-۲۴ درجے پر در حمل- ۲۸ کو در ثور

زحل:- یکم کو ۲-۱۱ درجے پر در ثور- ۳۰ کو ۷-۲۸ پر در ثور

یورنس:- یکم کو ۴۵-۶ درجے پر حالت رجعت میں در دلو- اختتام ماہ تک یہاں ہی قیام پذیر رہے گا-

نپ چون:- یکم کو ۱۲-۴ درجے پر بحالت رجعت در دلو ہوگا-

پلوٹو:- یکم کو ۷-۹ درجے پر حالت رجعت در قوس ہوگا-

دیگر تقویمی حالات / شرف ھبوط

مکمل تفصیل خالد روحانی جنتری میں تحریر ہے- مختصراً زہرہ در اسد ۶ جون صبح ۱ج کر ۲۵ منٹ- عطارد در سرطان ۷ جون صبح ۵ج کر ۱۹ منٹ- شمس در سرطان ۲۲ جون صبح صفر بج کر ۴۹ منٹ- عطارد اسد ۲۶ جون رات ۸ج کر ۳۹ منٹ- مشتری در ثور ۲۸ جون دوپہر ۲ج کر ۲۹ منٹ- شرف قمر ۱۰ مئی دوپہر ۳ج کر ۵۵ منٹ- ھبوط قمر ۲۳ مئی دوپہر ۴ج کر ۲۱ منٹ-

اقل تعدیل ماہ جون ۱۴-۲۴-۲۲ درجے ہے-

صعیفتہ النور صغیر

محترم محمد حسین ہاشمی کی غیر اشاعت شدہ کتاب کو راہنمائے عملیات کے قارئین کے لیے پیش کیا جا رہا ہے- اس کا پہلا حصہ ماہ مئی 1999ء کے شمارے میں شائع ہو چکا ہے

یہ ایک قلمی مسودہ ہے جو صاحب کتاب نے ۱۴۱۹ ہجری میں مکمل کیا- قارئین راہنمائے عملیات کے لیے اس قلمی مسودے کو دو اقساط میں راہنمائے عملیات کی زینت بنایا گیا ہے- یعنی موجودہ قسط سے یہ قلمی مسودہ اپنے اختتام کو پہنچا ہے-

گو مکمل کتاب کو بیان کیا گیا ہے تاہم اگر کوئی قاری اس کے قلمی مسودے کی فوٹو کاپی حاصل کرنا چاہے تو 120 روپے ارسال کر کے حاصل کر سکتا ہے- ذیل میں بقایا قلمی مسودے کا بیان ہے-

free copy
khalidrathore.com
LupaTech Document Processing Solutions

۱	ی ر ل ط ن ع م ح ص س ھ ق ک ا
۲	ا ی ک ر ق ل ھ ط س ن ص ع ح م
۳	م ا ح ی ع ک ص ر ن ق س ل ط ھ
۴	ھ م ط ا ل ح س ی ق ع ن ک ر ص
۵	ص ھ ر م ک ط ن ا ع ل ق ح ی س
۶	س ص ی ھ ح ر ق م ل ک ع ط ا ن
۷	ن س ق ص ط ی ع ھ ک ح ل ر م ق
۸	ق ن م س د ا ل ص ح ط ک ی ھ ح
۹	ع ق ھ ن ی م ک س ط ر ح ا ص ل
۱۰	ل ع ص ق ا ھ ح ن ر ی ط م س ک
۱۱	ک ل س ع م ص ط ق ی ا ر ھ ن ح
۱۲	ح ک ن ل ھ س ر ع ا م ی ص ق ط
۱۳	ط ح ق ک ص ن ی ل م ھ ا ل ع ر
۱۴	ر ط ع ح س ق ا ک ھ ص ا م ن ل ی
۱۵	ی ر ل ط ن ع م ح ص س ھ ق ک ا- زمام

ساتویں سطر میں ساتویں صفحہ کے لئے یہ ہے۔

ا م ھ ص س ن ق ع ل ک ح ط ر ی

۱	ا م ھ ص س ن ق ع ل ک ح ط ر ی
۲	ی ا ر م ط ح ص ک س ل ن ع ق
۳	ق ی ع ا ن ر ل م س ط ک ھ ص ح
۴	ح ق ص ی ھ ع ک ا ط ن س ر م ل
۵	ل ح م ق ر ص س ی ن ھ ط ع ا ک
۶	ک ل ا ح ع م ط ق ھ ر ن ص ی س
۷	س ک ی ل ص ا ن ح ر ع ھ م ق ط
۸	ط س ق ک م ی ھ ل ع ص ر ا ح ن
۹	ن ط ح س ا ق ر ک ص م ع ی ل ھ
۱۰	ھ ن ل ط ی ح ع س م ا ص ق ک ر
۱۱	ر ھ ک ن ق ل ص ط ا ی م ح س ع
۱۲	ع ر س ھ ح ک م ن ی ق ا ل ط ص
۱۳	ص ع ط ر ل س ا ھ ق ح ی ک ن م
۱۴	م ص ن ع ک ط ی ر ح ل ق س ھ ا
۱۵	ا م ھ ص س ن ق ع ل ک ح ط ر ی- زمام

آٹھویں سطر آٹھویں صفحہ کے لیے یہ ہے۔

ی ق ح ل ک س ط ن ھ ر ع ص م ا

۱	ی ق ح ل ک س ط ن ھ ر ع ص م ا
۲	ا ی م ق ص ح ع ل ر ک ھ س ن ط
۳	ط ا ن ی س م ھ ق ک ص ر ح ل ع
۴	ع ط ل ا ح ن ر ی ھ س ک م ق ھ
۵	ھ ع ق ط م ل ک ا س ح ص ن ی ر
۶	ر ھ ی ع ن ق ص ط ح م س ل ا ک
۷	ک ر ا ھ ل ی س ع م ن ح ق ط ص
۸	ص ک ط ر ق ا ح ھ ن ل م ی ع س
۹	س ص ع ک ی ط م ر ل ق ن ا ھ ح
۱۰	ح س ھ ص ا ع ن ک ق ی ل ط ر م
۱۱	م ح ر س ط ھ ل ص ی ا ق ع ک ن
۱۲	ن م ک ح ع ر ق س ا ط ی ھ ص ل
۱۳	ل ن ص م ھ ک ی ح ط ع ا ر س ق
۱۴	ق ل س ن ر ص ا م ع ھ ط ک ح ی
۱۵	ی ق ح ل ک س ط ن ھ ر ع ص م ا- زمام

نویں صفحہ کی سطر یہ ہیں۔

ا ط ع ھ ر ک ص س ح م ن ل ق ی

۱	ا ط ع ھ ر ک ص س ح م ن ل ق ی
۲	ی ا ق ط ل ع ن ھ م ر ح ک س ص
۳	ص ی س ل ا ک ق ح ط ر ل م ع ھ ن
۴	ن ص ھ ی ع س م ا ل ک ر ق ط ح
۵	ح ن ط ص ق ھ ر ی ک ع ل س ا م
۶	م ح ا ن س ط ل ص ع ق ک ھ ی ر
۷	ر م ی ح ھ ا ک ن ق س ع ط ص ل
۸	ل ر ص م ط ی ع ح س ھ ق ا ن ک
۹	ک ل ن ر ا ص ق م ھ ط س ی ح ع
۱۰	ع ک ح ل ی ن س ر ط ا ھ ص م ق
۱۱	ق ع م ک ص ح ھ ل ا ی ط ن ر س
۱۲	س ق ر ع ن م ط ک ی ص ا ح ل ھ
۱۳	ھ س ل ق ح ر ا ع ص ن ی م ک ط
۱۴	ط ھ ک س م ل ی ق ن ح ص ر ع ا
۱۵	ا ط ع ھ ر ک ص س ح م ن ل ق ی-زمام

دسویں صفحہ کی سطر یہ ہیں۔

ی ص ن ح م ر ل ک ع ق س ھ ط ا

۱	ی ص ن ح م ر ل ک ع ق س ھ ط ا
۲	ا ی ط ص ھ ن س ح ق ۴ ع ر ک ل
۳	ل ا ک ی ر ط ع ص م ھ ق ن ح س
۴	س ل ح ا ن ک ق ی ھ ر م ط ص ع
۵	ع س ص ل ط ح ع ا ر ن ھ ک س ق
۶	ق ع ی س ک ص ھ ل ن ط ر ھ ا م
۷	م ق ا ع ح ی ر س ط ک ن ص ل ھ
۸	ھ م ل ق ص ا ن ع ک ح ط ی س ر
۹	ر ھ س م ی ل ط ق ح ص ک ا ع ن
۱۰	ن ر ع ھ ا س ک م ص ی ح ل ق ط
۱۱	ط ن ق ر ل ع ح ھ ی ا ص س م ک
۱۲	ک ط م ن س ق ص ر ا ل س ع ھ ح
۱۳	ح ک ھ ط ع م ی ن ل س ا ق ر ص
۱۴	ص ح ر ک ق ھ ا ط ن ع ل م ن ی
۱۵	ی ص ن ح م ر ل ک ع ق س ھ ط ا

گیارھویں سطر یہ معلوم ہوئی جس سے گیارھواں صفحہ تیار ہوا

ا ل س ع ق م ھ ر ن ط ک ح ص ی

۱	ا ل س ع ق م ھ ر ن ط ک ح ص ی
۲	ی ا ص ل ح س ک ع ط ق ن م ر ھ
۳	ھ ی ر ا م ص ن ل ق ح ط س ع ک
۴	ک ھ ع ی س ر ط ا ح م ق ص ل ن
۵	ن ک ل ھ ص ع ق ی م س ح ر ا ط
۶	ط ن ا ک ر ل ح ھ س ص م ع س ق
۷	ق ط س ن ع ا م ک ص ر س ل ھ ح
۸	ح ق ل ی س ن ر ع ص ا ک م
۹	م ح ک ق ا ھ ص ط ع ل ر ی ن س
۱۰	س م ن ح ی ک ر ق ل ا ع ھ ط ص
۱۱	ص س ط م ھ ن ع ح ا ی ل ک ق ر
۱۲	ر ص ق س ک ط ل م ی ھ ا ن ح ع
۱۳	ع ر ح ص ن ق ا س ھ ک ط م ل
۱۴	ل ع م ر ط ح ی ص ک ن ھ ق س ا
۱۵	ا ل س ع ق م ھ ر ن ط ک ح ص ی- زمام

یہ سطر بارھویں صفحہ کی ابتداء ہے۔

ی ھ ک ن ط ق ح م س ص ر ع ل ا

۱	ی ھ ک ن ط ق ح م س ص ر ع ل ا
۲	ا ی ل ھ ع ک ر ن ص ط س ق م ح
۳	ح ا م ی ق ل س ھ ط ع ص ک ن ر
۴	ر ح ن ا ک م ص ی ع ق ط ل ھ س
۵	س ر ھ ح ل ن ط ا ق ک ع م ی ص
۶	ص س ی ر م ھ ع ح ک ل ق ن ا ط
۷	ط ص ا س ن ی ق ر ل م ک ھ ح ع
۸	ع ط ح ص ھ ا ک س م ن ل ی ر ق
۹	ق ع ر ط ی ح ل ص ن ھ م ا س ک
۱۰	ک ق س ع ا ر م ط ھ ی ن ح ص ل
۱۱	ل ک ص ق ح س ن ع ی ا ھ ر ط م
۱۲	م ل ط ک ر ص ھ ق ا ح ی س ع ن
۱۳	ن م ع ل س ط ی ک ح ر ا ص ق ھ
۱۴	ھ ن ق م ص ع ا ل ر س ح ط ک ی
۱۵	ی ھ ک ن ط ق ح م س ص ر ع ی ا

چودہ سطروں کے آخری حروف یہ ظاہر ہوئے جو کہ ہو بہو پہلی سطر ہے۔ جس سے صدر موخر تکسیر کی ابتداء کی تھی۔ ہمارا عمل ختم ہوا۔ ان بارہ صفحات کو کام میں لائیں۔

ا ح ر س ص ط ع ق ک ل م ن ھ ی

ایک آدمی نے سوال کیا کہ مجھے مقدمہ میں کامیابی ہو۔ وہ چاند کی پانچ تاریخ تھی۔ اس کتاب کا پانچواں صفحہ اک ص سے شروع ہوتا ہے۔ یہ صفحہ لکھ کر اسے دیا تاکہ وہ تعویذ بنا کر پاس رکھے۔

اس صفحہ کا پہلا حرف الف ہے اس لیے اسم حسنی یااللہ کا ورد اسے بتایا۔ بارہ یوم تک ورد جاری رکھے۔ حاجت پوری ہو گی۔

دوسرا طریقہ یہ بھی ہے اگر کسی کو بارہ تاریخ کے علاوہ کسی روز حاجت پڑے تو اس تاریخ سے بارہ منہا کریں جو باقی بچے۔ اس نمبر کا صفحہ لکھ کر سائل کو دیں یہ عمل چوبیس تاریخ تک ہے۔ اس کے بعد تاریخ سے ۲۴ منہا کر سکے۔ باقی نمبر والا صفحہ استعمال کریں۔

مثلاً ایک آدمی کا سوال ہمعہ ۲۶ تاریخ کو پیش آیا تو ۲۴ نکالنے کے بعد ۲ باقی بچے۔ اب دوسرا صفحہ مطلب برآری میں کام آئے گا۔

سلطان سکندر مغل تلمبہ

خوش بختی کا عدد

علم الاعداد صدیوں سے چلا آرہا ہے-اب تک اس پر بہت تحقیق ہو چکی ہے اور تحقیق ہو رہی ہے اب تک ہونے والی تحقیق سے یہ ثابت ہو چکا ہے کہ علم الاعداد کافی حد تک درست ہے-آیئے علم الاعداد کی حقیقت معلوم کرتے ہیں-

مثلاً میری تاریخ 3-11-63 ہے-اب اس کو مفرد کرتے ہیں- 3 + 6 + 1 + 1 + 3 = 14=اب 14 کو مفرد کیا تو حاصل ہوئے 4 + 1 = 5 عدد جو علم الاعداد میں قسمت کا عدد کہلائے گا-

جب میں نے اپنے نام کے اعداد حاصل کر کے مفرد عدد معلوم کیا تو 7 عدد مفرد حاصل ہوا جو شخصیت نمبر کہلائے گا-اب شخصیت نمبر اور قسمت نمبر کو جمع کیا 7 + 5 = 12 = 2 + 1 = 3 عدد جو کہ صحیح خوش قسمتی کا نمبر ہے-آیئے اب تحقیق کرتے ہیں 15 مارچ 99ء کو گوجرانوالہ میں ہونے والی سو روپے والے انعامی بانڈ کی قرعہ اندازی ہوئی جس میں آخری نمبروں میں بندہ ناچیز کا انعام چھ سو روپے لگا جس انعامی بانڈ نے کامیابی حاصل کی 026085 ہے اب اس کو مفرد کرتے ہیں-

5 + 8 = 0 + 6 + 2 + 0 = 21 = 1 + 2 =حاصل مفرد عدد 3 ہوا جو کہ میری خوش قسمتی کا عدد ہے آیئے اور حقائق معلوم کرتے ہیں قرعہ اندازی کا مہینہ بھی تیسرا تھا-میرا پہلا بچہ 12 جولائی 1993ء کو پیدا ہوا-جب 12 کا مفرد حاصل کیا تو 3 عدد حاصل ہوا اس طرح میرا دوسرا بیٹا 21 مئی 1997ء کو پیدا ہوا جب 21 کو مفرد کیا تو 3 عدد حاصل ہوا اس طرح معلوم ہوا کہ میری زندگی کی خوش بختی کا عدد 3 عدد ہے اس طریقہ پر عمل کر کے آپ بھی اپنی خوش قسمتی کا عدد نکال سکتے ہیں-اور جو خوش قسمتی کا عدد حاصل ہو اس کو مد نظر رکھ کر کام کریں تو انشاء اللہ کامیابی آپ کا مقدر بن جائے گی مثلاً آپ کی خوش قسمتی کا عدد 7 ہے اب اگر آپ ماہ جولائی جو کہ ساتواں مہینہ ہے جولائی کی 7, 16, 25 تاریخوں جو بھی کام کریں گے انشاء اللہ کامیابی ہو گی-

اگر آپ یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ کون سا سال کس عدد کی حکمرانی میں گزرے گا سب سے پہلے اپنے نام کے حروف لکھیں اور پھر ان کے نیچے ابجد ابقیغ لکھیں اور تیسری سطر میں تاریخ پیدائش کا مفرد عدد لکھیں-

مثلاً عامر 12 جولائی 1993ء کو پیدا ہوا لہذا تاریخ کا مفرد عدد حاصل کیا-

2 + 1 + 7 + 3 + 9 + 9 + 1 =

32= مفرد عدد 5 حاصل ہوا-

ع	ا	م	ر
1	1	4	2
5	5	5	5
6	6	9	7

یہ اعداد دور زندگی کہلاتے ہیں

اب ان کے نیچے سال پیدائش لکھیں- 1993, 1994, 1995, 1996
1997, 1998, 1999

اس طرح معلوم ہوا کہ عامر کی زندگی میں چار دور گزریں گے اور عامر 1999ء کے دوران 9 عدد کے زیر اثر رہے گا-اس پر عمل کر کے آپ پیش گوئی بھی کر سکتے ہیں-

برج جوزا

دے گی-

جوزا عورت حوت مرد :- بہ حیثیت جوزا زوجہ حوت شریک سفر کو اصلاحی کاموں سے کبھی نہ ٹوکیں ان میں دکھی انسانیت کا جذبہ کوٹ کوٹ کر بھرا ہے-صرف باتیں ہی نہیں وہ عمل بھی چاہتے ہیں-ان کے ساتھ گھر کی تمام ذمہ داری آپ پر ہو گی-حوت مرد کے ساتھ مل کر مستقبل کی منصوبہ بندی کریں-آپ ایک حسین و مطمئن زندگی گزار سکتے ہیں-

free copy
khalidrathore.com
LuraTech Document Processing Solutions

شہزادہ منظور علی سموں' ٹنڈو محمد خان

استخارہ اسم الخبیر

قارئین گذشتہ شمارہ راہنمائے عملیات میں اسم یا ظاہر کا استخارہ کرنے کا طریقہ اور عمل پیش کیا گیا-اب اس دفعہ اسم الخبیر سے استخارہ دیکھنے کا عمل اور طریقہ حاضر خدمت ہے-اس استخارے سے بھی آپ ہر امر کے بارے میں یعنی کوئی بھی کام کرنے سے پہلے آگاہی معلوم کر سکتے ہیں یہ گیارہ دن کا عمل ہے اور عمل کے دوران پرہیز میں رہنا ہے- پنجگانہ نماز پڑھتے رہنا- نشے اور تمام شیطانی خیالات سے اپنے آپ کو حفاظت میں رکھو- نقش بنانے کے لیے پہلے سے کاغذ پر نقش کے خانے بوقت فرصت بنا کر رکھ لیں تاکہ صبح کے وقت صرف نقش لکھنے پر بیٹھ جائیں- کپڑے پاک صاف اور معطر پہنیں- کمرہ علیحدہ و پاک صاف ہو- عمل کے دوران کسی سے قطعی بات نہ کریں ورنہ عمل میں نقص پڑ جائے گا- مجبوری ہو تو کاغذ پر لکھ کر جواب دے سکتے ہیں- پہلے ہی دن سے جس جگہ عمل کریں روزانہ اسی جگہ عمل کر لیا کریں- جگہ کی تبدیلی نہ کریں- عود عمل کے دوران جلتا رہے- یہ گیارہ دن کا عمل ہے اگر چاہیں تو کم دنوں میں یا ایک دن میں بھی نقش لکھ کر تعداد ۸۱۲ مکمل کر لیں- روزانہ لکھے ہوئے نقش روزانہ چلتے پانی میں ڈال سکتے ہیں- تو روزانہ ڈال دیں یا روزانہ کے نقش لکھ کر اپنے پاس حفاظت سے جمع کرتے جائیں اور آخری دن سارے نقش گندم کے آٹے میں بند کر کے گولیاں بنا کر دریا یا نہر میں ڈال آئیں- آتے اور جاتے راستے میں کسی سے بھی بات نہ کریں ورنہ عمل میں نقص ضرور پڑے گا- یعنی اثرات ختم ہو جائیں گے-

طریقہ زکوت:

یہ گیارہ دنوں کا عمل ہے روزانہ بلاناغہ دس دنوں تک ۷۳ مرتبہ نقش لکھیں گیارھویں دن یعنی آخری دن ۸۲ مرتبہ نقش لکھ لیں- تعداد نقش ۸۱۲ مرتبہ پوری ہو جائیں گی- روزانہ نقش لکھ کر ہر نقش پر ۱۱ مرتبہ اسم یا خبیر پڑھ کر دم کریں- ۱۱ دن کے بعد اگر روزانہ ۱۱ نقش یا ۲ نقش لکھتے رہیں- تو عمل قابو میں رہے گا- ۱۱ دن کی زکوت پوری ہو جانے کے بعد آپ اس نقش کے عامل بن جائیں گے- پھر وقت ضرورت ایک نقش زعفران سے لکھ کر نیچے اپنا مقصد لکھ کر بند کر کے رات کو سوتے وقت اپنے سر کے نیچے رکھ کر سو جائیں تین دن کے اندر اندر استخارے سے آپ کو ہر بات کا جواب بذریعہ خواب انشاء اللہ درست ملے گا- عمل کے دوران اپنا حصار کر لیا کریں- خون والی اشیاء ۱۱ دن تک ترک کر دیں- عامل ہو جانے کے بعد آپ دوسرے لوگوں کو بھی نقش استخارہ لکھ کر دے سکتے ہیں-

نقش استخارہ یہ ہے

۷۸۶

ر	ی	ب	خ
۱	۶۰۱	۱۹۹	۱۱
۶۰۲	۴	۸	۱۹۸
۹	۱۹۷	۶۰۳	۳

چال

۱۶	۱۱	۶	۱
۵	۲	۱۵	۱۲
۳	۸	۹	۱۴
۱۰	۱۳	۴	۷

۱۰ ساله جنتری

یہ جنتری نئی صدی کے پہلے دس سال (2001 تا 2010) کی کوکبی رفتاریں لیے ہوئے ہے۔

☆ کوکبی رفتاریں یونانی حساب سے ہیں-
☆ ان کو ہندی حساب سے بھی استخراج کیا جا سکتا ہے-
☆ یہ صبح 5 بجے پاکستان اسٹینڈرڈ وقت کے مطابق ہیں-
☆ آسانی کے لیے قمر کی دوپہر کی پوزیشن بھی درج ہے-
☆ نئے دریافت شدہ کوکب چیرون کی رفتار بھی دی گئی ہے-
☆ ہر ماہ کا اقل تعدیل بھی تحریر ہے- برائے زمانہ حساب-

free copy khalidrathore.com Document Processing Solutions

قسط نمبر 4

خالد اسحق راٹھور

طلسمی جواہرات

حصول صحت

حصول صحت کے لیے کون سا پتھر موزوں ہے؟ یہی سوال اس مضمون کی بنیاد کا کام دیتا ہے۔

کن پیڑے:

یہ ایک ایسی بیماری ہے جو بچوں کے حوالے سے بہت زیادہ تکلیف دہ ہے۔ عام طور پر پانچ سال کی عمر سے لے کر بالغ ہونے یا ۱۴-۱۵ سال کی عمر تک یہ تکلیف زیادہ متاثر کرتی ہے۔ گلے کا سوج جانا اس کی واضح علامت ہے۔ حقیقی جگہ اس کی کان کی لو کی پشت ہے۔ جتنی دیر یہ تکلیف رہے فرد کے لیے کچھ کھانا پینا مشکل ہو جاتا ہے۔ مقام ورم پر تکلیف کی شدت بڑھ جاتی ہے۔ یہ مرض اس لحاظ سے زیادہ تکلیف دہ ہے کہ اس کے پس پردہ کئی اور امراض بھی فرد پر حملہ آور ہو سکتے ہیں۔ اس کا دائرہ کار مردانہ وزنانہ جنسی اور تولیدی اعضاء کی پیچیدگی جنسی بے رغبتی اور بانجھ پن تک جاتا ہے۔

کوکبی حوالے سے اس مرض کا شکار بننے کے امکان روشن ہوتے ہیں جب مریخ دوسرے گھر کا حاکم یا قابض ہو کر متاثر ہو رہا ہو۔ مریخ در ثور یا مریخ و ثور کا باہمی ربط اس مرض کا باعث بن سکتا ہے۔ اگر عقرب بھی اس امر میں شامل ہو تو بالضرور جنسی اعضاء متاثر ہوتے ہیں اور فرد ان اعضاء کی نشوونما میں رکاوٹ اور متعلقہ امراض کا شکار ہو جاتا ہے۔ اس مرض کا علاج سرخ مرجان میں ملتا ہے۔

کثرت پیشاب:

پیشاب ایک فطری حاجت ہے تاہم جب کثرت سے پیشاب آئے اور اس کی وجہ پیشاب کو روکنے یا برداشت کرنے کی صلاحیت کی کمی ہو تو یہ ایک قابل غور امر ہے۔ گو پیشاب کی کثرت کی کئی ایک وجوہات ہیں۔ ان میں موسم، خوف نفسیاتی اور جسمانی عوارض شامل ہیں۔ طبی لحاظ سے مثانے کی کمزوری اس بیماری کا باعث ہوتی ہے جب کہ نجومی حوالے سے عقرب مریخ اور میزان اور زہرہ بنیادی طور پر متاثر کرنے والے عناصر ہوتے ہیں۔ عقرب و مریخ جنسی اعضاء جب کہ میزان و زہرہ مثانے اور تولیدی صلاحیت سے متعلق ہے۔ زائچہ جب بھی ان بروج و کواکب کے حوالے سے متاثر ہو رہا ہو گا یہ مرض عود کر آئے گا۔ جواہرات کے حوالے سے سرخ مرجان کا استعمال صحت کا باعث ہوگا۔

بستر پر پیشاب:

بچوں میں یہ تکلیف عام طور پر پائی جاتی ہے۔ یہ مکمل طور پر جسمانی بیماری نہیں بلکہ اس میں کئی امور اہمیت کے حامل ہیں۔ سونے سے پہلے پیشاب کی حاجت سے فراغت، سونے سے قبل مشروبات کا کثرت سے استعمال بہت زیادہ تھکاوٹ، نفسیاتی مسائل، محبت کی کمی، والدین کے ساتھ باہمی روابط میں رکاوٹ اعصابی نظام یا مثانے میں تکلیف اس مرض کا باعث ہو گی۔

طبی علاج کے ساتھ ساتھ نفسیاتی علاج یا بچے میں احساس تحفظ کا پیدا کرنا بھی بہت ضروری ہے۔ جواہرات میں سرخ مرجان اور زمرد کا استعمال صحت یابی کا باعث ہوگا۔ بچے کو انگوٹھی بنا کر دینے کی بجائے لاکٹ میں پتھر کا جڑوانا زیادہ مفید رہتا ہے۔

سر درد:

یہ ایک ایسی بیماری ہے جو شاید صرف انسان ہی کو متاثر کرتی ہے۔ دوسرے جانداروں یعنی جانوروں اور پرندوں میں یہ مہلک ثابت نہیں ہوتی۔ شاید ہی کوئی ایسا فرد ہو گا جو اس بیماری کا کبھی نہ کبھی شکار نہ ہوا ہو۔ سر درد کی کوئی ایک وجہ نہیں۔ اس کی وجوہات میں بہت زیادہ شور، بحث مباحثہ، معدے کے امراض، ذہنی پریشانی، چوٹ، حادثہ یا کوئی دوسری اہم تکلیف ہو سکتی ہے۔

تاہم عمومی حوالے سے عطارد منسوبی کوکب ہے۔ حمل اور مریخ بھی متاثر کرنے میں مستقل نوعیت کی سر درد میں زحل بہت اہم ہو جاتا ہے۔ زمرد اور حجر القمر کا استعمال عموماً صحت یابی کا باعث ہوتا ہے۔

ہائی بلڈ پریشر:

ہائی بلڈ پریشر یا بلند فشار خون آج کل ایک عام بیماری ہو گئی ہے۔

free copy
khalidrathore.com
Luratech Document Processing Solutions

جسمانی عوارض سے بڑھ کر ذہنی مرض ہے۔ بہت زیادہ جذباتی کثرت سوچ و چار' ذہنی پریشانی اور ناقص خوراک اس کا باعث ہوتی ہے۔

کوکبی حوالے سے کئی عوامل اس میں شامل ہوتے ہیں۔ شمس اور مریخ کو میں بنیادی اہمیت دیتا ہوں اور جواہرات کے حوالے سے نورتن انگوٹھی جس میں نو اہم پتھر لگے ہو مفید ثابت ہوتی ہے۔ ایک پتھر کے حوالے سے موتی کو بھی مفید پایا گیا ہے۔ تاہم اس کو سادہ یا چاندی میں استعمال کرنا چاہیے۔

نورتن میں الماس' یاقوت' نیلم' زمرد' پکھراج' مروارید' مرجان' لسنیا اور زرقون شامل ہیں۔ صرف ایک پتھر کا استخراج کرنا چاہیں تو اپنا زائچہ دیکھیں جو کوکب زیادہ متاثر کر رہا ہو اس کے حوالے سے پتھر پہن لیں۔ شمس ہو تو یاقوت مریخ ہو تو مرجان قمر ہو تو موتی کا استعمال مفید ثابت ہوگا۔

(جاری ہے)

مستحصلہ قادر الکلام

مستحصلہ قادر الکلام ایک نادر و نایاب مستحصلہ ہے۔ اس سے قبل یہ کبھی بھی کتابی شکل میں شائع نہ ہوا ہے۔ مکمل حقیقت کا ادراک آپ کو اس کتاب کے پڑھنے کے بعد ہی ہو سکے گا۔ اس کے چند اہم موضوعات درج ذیل ہیں:۔

☆ علم جفر کا تعارف۔

☆ علم جفر کے قواعد واصطلاحات کا تفصیلی بیان اور مکمل تشریح۔

☆ مستحصلہ قادر الکلام --- قاعدہ و مکمل تشریح۔

☆ مستحصلہ قادر الکلام کی عملی مثال۔

☆ چند دیگر جفری قواعد کا بیان --- جو پہلی دفعہ منظر عام پر آ رہے ہیں۔

☆ خصوصی روحانی اعمال۔

☆ علم حروف کے حوالے سے حروف سے کام لینے کا خاص طریقہ کار۔

از: حاجی محمد سعید

اسرار جفر

کسی کو شراب کا عشق اور کسی کو حسن پرستی کا اور کوئی کسی عشق کا متوالہ ہے کوئی لاٹری اور قمار بازی کا' کسی کو سٹہ اور گھوڑ دوڑ میں نمبر پر ٹکٹ خریدنے اور روپیہ لگانے کا عشق ہے مگر ناچیز کو عملیات اور علم جفر کا عشق ہے الغرض دنیائے ناپائیدار میں سینکڑوں قسم کے عشق ہیں۔ جس سے جس کو لگاؤ پیدا ہو جائے الغرض انسان اس شکم پری کے لئے خدا جانے کس طرح مال و دولت جمع کرنے کی تدبیریں کرتا ہے اور رات دن انسان عشق ناپئیدار کے جال میں پھنس کر خیر الدنیا والآخرۃ کا مصداق بنتا ہے عشق کی دو قسمیں ہیں ایک عشق مجازی اور ایک حقیقی۔ مجازی سے حقیقی کی طرف رجوع ہوتا ہے اور آج کی محفل میں اس عشق مجازی کو حاصل کرنے کے لیے ایک در نایاب پیش کر رہا ہوں۔ اس سے قبل کہ میں اس در نایاب کو تحریر کروں ایک بات کا احاطہ کرنا چاہتا ہوں اکثر لوگ اس بات کے شاکی نظر آتے ہیں کہ عمل تیار کرنے کے باوجود کام نہیں کرتا۔ میں ان لوگوں سے سوال پوچھتا ہوں کہ وہ اپنے اندر جھانکیں کہ کیوں عمل کام نہیں کرتا عمل تو ایک تلوار ہے جس نے کام کرنا ہے۔ مگر اس میں چند حدود میں۔ عملیات ہمیشہ احکام خداوندی کے محتاج ہیں۔ اور تدابیر ضرور یہ لوازمات بھی ہیں جس طرح ایک انسان سردی سے بچنے کے گرم کپڑے یا آگ کا سہارا ڈھونڈتا ہے یا بارش میں بھیگنے سے محفوظ رہنے کے لیے چھتری لگا کر اپنے آپ کو بچاتا ہے اس طرح عملیات میں تدابیر کرنے پر یعنی تقویٰ' پرہیزگاری اور دیگر امور ناجائز سے کر لوازمات عمل شمار کیے جاتے ہیں۔ مثلاً ہم جھوٹ بولنے کے عادی ہیں۔ خدا جھوٹ بولنے والے پر لعنت فرماتا ہے۔ غیبت کرتے ہیں۔ جو زناکاری سے بدتر ہے۔ قرآن پاک میں ارشاد ربانی ہے کہ غیبت کرنا ایسا ہے جیسے اپنے مومن بھائی کا مردار گوشت کھانا۔ یا سود خور ہے۔ اب اس کو رزق حلال میسر نہیں۔ ایسا شخص رحم کا مستحق ہے ایسا شخص پھر بھی اپنے آپ کو پاک صاف سمجھتے ہوئے عمل میں ناکام رہے تو پھر قصور کس کا ہے۔ اپنے دل میں غور کرنا چاہیے۔ اس کے علاوہ یہ کس نے

free copy khalidrathore.com Document Processing Solutions

طاقت دی ہے کہ عزت دار کو اپنی ہوس شیطانی کے لیے نقصان دیا جائے- اللہ تعالی دلوں کے بھید جانتا ہے- چنانچہ ان تمام لغویات کو چھوڑ کر عمل شروع کرنے والا ہمیشہ کامیاب ہوتا ہے- جائز امور میں عملیات سے مدد لینا کوئی بری بات نہیں ہے مثلاً شادی کرنا- کسی جگہ رشتہ مطلوب ہے مگر کوئی فرد درمیان میں رخنہ اندازی کر رہا ہے۔ کوئی افسر نقصان پہنچاتا ہے- ان کاموں میں عملیات کرنا جائز ہے- یہ نہیں ہو سکتا کہ جو پری چہرہ نظر آیا اور عمل شروع کر دیا کہ یہ حاضر ہو جائے- یہ کبھی نہیں ہو سکتا- ہر گز نہیں ہو گا- اگر ایسا کرو گے تو نقصان کے خود ذمہ دار اس دنیا میں ہوں گے اور دوسرے جہاں میں بھی- چنانچہ شیطانی رستہ چھوڑ کر سیدھا رحمانی رستہ اختیار کریں- کامیابی قدم چومے گی- اب جو عمل لکھ رہا ہوں- علم جفر کا تیغ بران عمل ہے- اگر قواعد عملیات کو مد نظر رکھا جائے اس کے علاوہ عامل میں علیحدہ روحانی قوت بھی کام کرتی ہے جو عمل کی طاقت کو دو چند کرتی ہے اس میں ایک بات اور بھی یاد رکھنے کے قابل ہے اگر عامل عمل کرے تو وہ فوراً اثر پذیر ہوتا- مگر دوسرا کوئی شخص کرے تو اسے چاہیے کہ اپنے مطلوب کا تصور ساتھ شدت کے رکھے تب کامیابی یقینی ہے- اب غور سے تشریح سنیں-

طالب اور مطلوب کے نام لیں- ان کے اعداد لیں ان میں آیت مبارکہ لقد جاء کم تاب المومنین کے اعداد لے کر جمع کریں- ان اعداد کا مربع نقش پر کریں اور ایک تانبے کے چراغ میں کندہ کریں- چاروں کونوں پر موکلات کے نام تحریر کریں- اس نقش کے اردگرد آیت تحریر کریں- اب ایک سطر میں نام طرفین لکھ کر ان کی تکسیر جفری کریں اور پہلی آخری اور درمیانی سطور کے تین فتیلے تیار کریں- رات کو بعد نماز عشاء چراغ میں شہد اور روغن گاؤ ڈال کر مطلوب کے گھر کی طرف رخ کر کے فتیلہ روشن کریں اور پاس بیٹھ کر آیت مبارک کا ذکر کریں- انشاء اللہ تین دن میں گوہر مقصود حاصل ہو گا- اب میں ایک مثال سے سمجھاتا ہوں-

نام طالب علم	محمود	اعداد	۹۸
نام مطلوب	رابعہ	اعداد	۲۷۸
آیت مبارک کے اعداد			۱۹۹۶
مجموعہ			۲۳۷۲

۲۳۴۲ = ۳۰-۲۳۷۲

۵۸۵ = ۴ ÷ ۲۳۴۲

باقی = ۲

خانہ نمبر ۹ میں اضافہ

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

جبرائیل

۵۹۶	۵۹۶	۵۹۹	۵۸۵
۵۹۸	۵۸۲	۵۹۱	۵۹۷
۵۸۷	۶۰۱	۵۹۴	۵۹۰
۵۹۵	۵۸۹	۵۸۸	۶۰۰

اردگرد آیت پاک لکھیں

تکسیر جفری

۱- م ح م د د ر ا ب ع ہ

ہ م ع ح ب م ا د ر د

د ہ ر م و ع ا ح م ب

۲- ب د م ہ ح ر ا م ع و

و ب ع د م م ا ہ ر ح

ح و ر ب ہ ع ا د م م

۳- م ح م و د ر ا ب ع ہ

تین فتیلے بنیں گے- جو تین دن جلانے ہیں- اسے آزمائیں اور کامیابی کے لئے بدست دعا ہوں کہ مولا کریم جائز مقصد میں کامیاب کرے-

قسط پنجم — از حکیم جفار عبدالقیوم جوش کوٹ ادو

علم الحروف

حروف زوج کے عملیات

قارئین "راہنمائے عملیات" استادان علم جفر نے حروف کو مختلف نتیجہ خیز اور حیران کر دینے والے قواعد سے بے شمار کام لئے ہیں اور قانون واقسام حروف مقرر کی ہیں۔ جن سے نیک وبد تمام اثرات حیرت انگیز طور پر ظہور میں آتے۔ حروف کی عناصر کی تقسیم کے علاوہ بھی بے شمار اقسام اور ترتیب ہے انشاءاللہ ہر ایک قسم کے عملیات شمارے کی نذر کروں گا۔ میرا آج کا مضمون ہے حروف زوج زوج کا لفظ ہر خواندہ آدمی سمجھ سکتا ہے یعنی جفت حروف، جن کی عددی طاقت قمری جفت ہو اور وہ یہ ہیں۔

حروف زوج = ب د و ح ک م س ف ر ت خ ض

خصوصاً ان حروف کو استادان علم و فن نے حروف زوج قرار دیا ہے جن کی تعداد ۱۲ بارہ ہے یہ حروف دو اشخاص کو ملانے دو جماعتوں کو ملانے حتی کہ ان حروف کی طاقت سے بکری اور شیر کو بھی آپس میں دوست بنایا جا سکتا ہے۔ جتنا ریاضت ہو گی اتنا حروف کی طاقت ظہور میں آئے گی۔

دو ناراض فردوں کو ملانے کے لیے اکسیر کا درجہ رکھتے ہیں ان کے اعداد قمری ۲۲۲۰ ہیں۔

قانون عمل حروف زوج:

پہلی سطر میں حروف زوج لکھیں دوسری سطر میں طالب و مطلوب مع والدہ کے حروف جدا کر کے تحریر کریں۔ دونوں سطروں کے امتزاج سے تیسری سطر قائم کریں جب تمام حروف آپس میں مل جائیں تو چار عناصر کے حروف علیحدہ علیحدہ کریں آتشی کو زیر آگ دفن کریں آبی کو پانی میں بہائیں خاکی کو مطلوب کے راستے میں اگر ایسا نہ ہو سکے تو چوراستے میں دفن کریں اور بادی کو ہوا میں لٹکائیں انشاءاللہ محبوب قدموں میں ہو گا۔ محبت بے بہا پیدا ہو گی۔

قارئین کی آسانی کے لیے مثال دوسرے صفحہ پر تحریر ہے۔

مثال عمل:

طالب= حسن، مطلوب= زید

حروف زوج= ب د و ح ک م س ف ر ت خ ض

طالب و مطلوب کے حروف مفردہ= ح س ن ز ی د (اختصار کے لیے والدہ کے نام نہیں لکھے)

سطر امتزاج:

ب ح د س و ن ح ز ک ی م د س ح ف س ر ن ت ن خ ی ض د

حروف آتشی: م ف

کلمہ مرکب مف اعداد ۱۲۰

حروف بادی= ب و ن ی ن ت ی ض۔ کلمہ مرکب بونیتیض اعداد= ۱۳۲۸

حروف آبی= س ز ک س س — کلمہ مرکب سزکس اعداد= ۳۸۷

حروف خاکی= ح د ح د ح ر خ د — کلمہ مرکب خدحد حرخد اعداد ۸۳۶

اعداد آتشی ۱۲۰
بادی اعداد ۱۳۲۸
آبی اعداد ۳۸۷
خاکی اعداد ۸۳۶
کل میزان ۲۶۷۱

اور اگر سائل کو یہ نقش تحریر کر کے دے کہ وہ اپنے پاس رکھے۔ یاد رہے یہ نقش مثلث وضعی الٰہی کل اعداد کا ہے اور وہ یہ ہے۔

۸۹۴	۸۸۶	۸۹۱
۸۸۸	۸۹۰	۸۹۳
۸۸۹	۸۹۵	۸۸۷

قارئین اگر یہ عمل مناسب وقت اور قواعد عملیات کے تحت کیا جائے تو کبھی انشاءاللہ خطا نہیں کرے گا۔

معذرت: گذشتہ شمارہ میں نقش مربع مخصوص کے اندر جو غلطی کی نشاندہی فرمائی ہے اس کا میں احسان مند ہوں جس کی میں قارئین شمارہ سے نہایت عاجزی کے ساتھ معافی کا طلب گار ہوں یہ غلطی بہ تقاضہ بشریت بے ارادہ سرزد ہوئی۔ معاف کرنے کا پیشگی شکریہ ادا کرتا ہوں۔

free copy khalidrathore.com UrduTech Document Processing Solutions

ماھنامہ راہنمائے عملیات اور کتب دستیاب ہیں

☆ سرگودھا۔ نیو حافظ بکسٹال، بلاک نمبر 1
☆ راولپنڈی، پنجاب نیوز ایجنسی، اخبار مارکیٹ۔
☆ کوئٹہ، ہاشمی برادرز، چوک مشن روڈ۔
☆ لاہور، سلطان نیوز ایجنسی، اخبار مارکیٹ۔
☆ فیصل آباد، جاپان بک سٹال، چوک گھنٹہ گھر۔
☆ پشاور سٹی، سرحد نیوز ایجنسی، چوک یادگار۔
☆ کراچی کینٹ، گلستان نیوز ایجنسی، فیر ئیر مارکیٹ
☆ بہاولپور، کیپٹل نیوز ایجنسی، شاہی بازار۔
☆ سکھر، یونائیٹڈ بک لینڈ، مہران مرکز۔
☆ حیدرآباد۔ شاہ لطیف کتب گھر، نزد حیدر چوک۔
☆ ملتان۔ عزیز بک سٹال، اندرون حرم گیٹ۔
☆ بدین، غفور نیوز پیپر ایجنسی۔
☆ ایبٹ آباد، اعوان نیوز ایجنسی، پنج پیر چوک۔
☆ جہلم، ڈار برادرز بک سیلرز، تحصیل روڈ۔
☆ وھاڑی، وھاڑی نیوز ایجنسی۔
☆ حویلیاں، اعجاز نیوز ایجنسی۔
☆ رحیم یار خان، چودھری امانت علی اینڈ سنز۔
☆ خان پور، چودھری بشیر امانت علی اینڈ برادرز۔
☆ صادق آباد۔ چودھری برادرز، ریلوے روڈ۔
☆ منچن آباد میر زعوامی نیوز ایجنسی، جنرل بس اسٹینڈ
☆ گلگت، پیر زادہ بک سنٹر، ایئر پورٹ روڈ۔
☆ گوجرانوالہ، شاھین بک سٹال، ریل بازار۔
☆ گوجر خان، شاھین نیوز ایجنسی، جی ٹی روڈ۔
☆ پنڈی، کتاب گھر، 144-1 اقبال روڈ۔
☆ چیچہ وطنی۔ رحمانیہ کتب خانہ، لوکانوالہ روڈ۔
☆ گجرات، خالد بک سٹال، مسلم بازار۔
☆ کراچی، یونائیٹڈ بک کارپوریشن، ادب منزل، اردو بازار
☆ پنڈی، پبلک بک سٹال، ٹن صدر۔
☆ خانیوال۔ اختر ریلوے بک اسٹال۔
☆ سانگھڑ۔ محمد ادریس خان نیوز ایجنسی

☆ ساہیوال۔ زمیندار نیوز ایجنسی۔
☆ کھوڑ۔ حسان نیوز ایجنسی
☆ میانوالی۔ نوید بہار بک اسٹال، چوک سٹی پولیس
☆ میرپور خاص۔ سندھ کتاب گھر، شاہراہ
☆ بورے والا۔ طاہر نیوز ایجنسی، عارف بازار۔
☆ ڈیرہ اسمعیل خان۔ اسٹوڈنٹ بک ڈپو، بیرون توپاں والا گیٹ
☆ جھنگ صدر، شیخ محمد حسین اینڈ سنز نیوز ایجنسی
☆ منڈی حاصل پور، شمس الدین خلجی نیوز ایجنٹ
☆ لاڑکانہ، عبداللہ بک اسٹور، لوہار بازار
☆ دینا، سیدن نیوز ایجنسی
☆ مانسہرہ، بلال نیوز ایجنسی، سکیاری روڈ
☆ مردان، سعید بک اسٹال، سعید مارکیٹ، بنک روڈ۔
☆ اوکاڑہ منڈی، رحمت بک سٹال
☆ فتح جنگ، مظور الٰہی، نیوز ایجنٹ، اڈہ لاریاں
☆ واہ کینٹ، مشتاق برادرز نیوز ایجنسی، سنٹرل مارکیٹ
☆ کوٹ ادو، اجمل نیوز ایجنسی
☆ چکوال، سلطانی بک اسٹال، پرانا اڈہ لاریاں
☆ ڈیرہ غازی خان، ملک اللہ بخش نیوز ایجنٹ۔
☆ ٹوبہ ٹیک سنگھ، طاہر اینڈ برادرز، نیوز ایجنٹ
☆ مردان، امیر احمد بکسٹال، بازار بجت گنج
☆ جیک آباد، حفیظ بک ڈپو۔
☆ احمد پور شرقی، اسلامی کتب خانہ، ریلوے روڈ
☆ تلہ گنگ، جعفری نیوز ایجنسی
☆ سیہون شریف، نیاز بک اسٹال، نزد بس اسٹینڈ
☆ چکوال، محمدی بک ڈپو اینڈ اسٹیشنرز
☆ دیپالپور، طاہر بک سٹال
☆ خیر پور میرس۔ نیشنل بک اسٹال، ہنگلہ چوک
☆ کوٹ ادو۔ غفاریہ بکسٹال بالمقابل جنرل بس اسٹینڈ،
☆ سیالکوٹ۔ ملک اینڈ سنز، کمرشل بلڈنگ ریلوے روڈ
☆ ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ ملک نیوز ایجنسی، کمالیہ روڈ

دیگر کتب فروش بھی فہرست میں نام درج کرنے کے لیے اپنے کوائف ارسال کریں

☆ کراچی۔ ارسلان بک سنٹر، بازار فیصل کریم آباد
☆ کراچی۔ الکوثر نیوز ایجنسی، b۴ فیر ئیر مارکیٹ
☆ کراچی۔ عباسی کتب خانہ، پھول چوک جونا مارکیٹ
☆ کراچی۔ طاہر بکڈپو، پریڈی اسٹریٹ صدر
☆ کراچی۔ اتفاق نیوز ایجنسی، فریئر مارکیٹ
☆ کراچی۔ ہلال بک سٹال، دوکان نمبر ۴، ریگل بس سٹاپ، صدر
☆ کراچی۔ رحمن بک ہاوس، بالمقابل مسجد مقدس گوالی لائن
☆ حیدرآباد۔ مہران نیوز ایجنسی، یوسف چیمبر، اسٹیشن روڈ

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

لوح
شرف قمر

یہ لوح ترقی، رزق، شادی، اولاد، دولت، گاھکوں کی کثرت، صحت یا کسی بھی روزمرہ کام کے لیے تیار کروائی جا سکتی ھے۔

سونے پر 6000 روپے

چاندی پر 1100 روپے

سوال کا جواب

مفت -- بذریعہ جوابی خط

ٹوکن نمبر 16

۱۔ ایک وقت میں ایک سوال کریں۔

۲۔ جوابی لفافہ ارسال کریں۔

۳۔ سوال ماہ رواں کی دس تاریخ تک ادارے کو موصول ہو جائے۔

۴۔ کوپن والے لفافے میں خط یا کوئی اور بات دریافت نہ کریں بلکہ اس مقصد کے لیے الگ خط اور جوابی لفافہ ارسال کریں۔

۵۔ کوپن والے لفافے پر ایک کونے میں کوپن برائے سوال نمایاں تحریر کریں۔

سوال ____________

نام ____________

وقت، تاریخ اور مقام پیدائش ____________

سوال تحریر کرنے کی تاریخ، وقت اور شہر ____________

خیال رکھیں

کوپن والے لفافے پر ایک کونے میں کوپن برائے سوال نمایاں تحریر کریں

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

نظرات سیارگان (ماہ جون / جولائی)

تاریخ	سیارگان	نظر	وقت	تاریخ	سیارگان	نظر	وقت	تاریخ	سیارگان	نظر	وقت	تاریخ	سیارگان	نظر	وقت	تاریخ	سیارگان	نظر	وقت
1	وی	ع	3/2	11	رل	ن	8/31	21	رٹو	س	17/51	2	رلس	ن	7/26	12	رل	س	23/8
2	رل	ث	5/26	11	رلس	ع	15/35	22	رہ	س	6/45	2	رہ	لہ	21/39	13	س ر	ن	7/25
3	رخ	ع	7/45	12	رن	ث	19/11	22	رلس	ث	9/15	3	رخ	ث	8/22	14	ری	ع	3/8
3	ری	ع	9/41	12	رہ	س	23/22	23	رد	ع	3/38	3	ری	س	10/59	14	رخ	ع	4/48
3	رہ	لہ	13/39	13	رٹو	لہ	2/43	23	رخ	ن	5/32	4	رٹو	ع	1/1	14	رن	لہ	4/58
4	رن	ن	2/46	13	رلس	ث	15/0	23	ری	لہ	10/37	4	س ر	ث	7/16	14	خن	ع	10/8
4	دخ	ث	10/31	14	س د	ن	0/4	23	س ر	ث	15/23	4	رل	س	12/26	14	رٹو	ث	12/58
4	رٹو	س	12/12	14	دل	س	3/48	23	ہلس	لہ	17/14	5	رن	س	22/38	14	رد	ن	15/11
4	رل	ع	16/52	14	رخ	ث	4/23	23	رن	ع	19/58	6	رد	ث	5/52	15	رل	ع	1/19
4	س ر	ث	20/59	14	ری	س	8/21	24	دخ	ع	1/53	6	رٹو	ث	6/57	15	رلس	لہ	1/56
5	دی	س	2/8	15	ہٹو	ث	4/4	24	رل	لہ	15/42	6	س ر	ع	16/58	16	رہ	ن	5/39
5	رلس	ن	20/57	15	رل	س	8/33	24	رلس	ع	21/16	6	رلس	س	20/28	16	ری	ث	7/2
5	رخ	ث	17/39	15	رد	ن	11/53	24	رہ	ع	23/28	7	دٹو	ث	11/30	16	رخ	س	9/56
5	ری	س	20/24	16	رخ	ع	5/20	25	رد	ث	22/51	7	س ل	س	12/49	16	رٹو	ع	16/58
5	رذ	ث	23/27	16	ری	ع	9/40	26	رن	س	8/27	7	رہ	ث	15/7	17	رل	ث	6/31
6	رٹو	ع	20/35	16	رن	لہ	19/47	26	دی	ع	13/23	7	رخ	لہ	21/50	17	س ر	س	23/39
7	رل	س	1/36	17	رٹو	ث	3/51	26	رٹو	ن	17/58	7	ری	ن	22/44	18	ل لس	ع	8/42
7	س ر	ع	9/21	17	رہ	ن	7/19	27	رلس	س	9/44	8	رن	ع	2/14	18	رن	ث	15/23
8	س لس	ث	2/14	17	س خ	ث	7/23	27	رہ	ث	16/30	8	رد	ع	10/50	18	ہی	ث	18/9
8	رہ	ث	14/26	17	رل	ع	11/0	28	رخ	س	9/0	8	رل	ن	21/15	19	رٹو	س	0/34
8	رد	ع	14/47	17	رلس	لہ	17/20	28	ری	ث	13/12	8	رلس	ع	22/59	19	رد	س	0/50
8	رن	س	17/15	18	رخ	س	9/27	29	س ر	لہ	2/39	8	س ر	س	23/20	19	دٹو	ث	8/28
9	رٹو	ث	1/31	18	س ر	س	11/6	29	رل	ث	17/10	9	رہ	ع	19/10	19	رلس	ث	15/9
9	رلس	س	14/38	18	ری	ث	14/11	30	رن	لہ	14/20	10	رن	ث	3/34	20	س ر	ع	14/1
9	س ر	س	17/17	19	رٹو	ع	8/57	30	رخ	ع	21/37	10	خی	لہ	6/26	21	ری	لہ	1/31
10	رخ	لہ	3/58	19	رل	ث	17/11		جولائی			10	رٹو	لہ	11/15	21	رن	ع	1/45
10	ہن	لہ	5/58	19	ہل	ع	23/23	1	ری	ع	1/5	10	رد	س	12/57	21	رہ	س	2/41
10	ری	ن	7/28	20	رد	س	9/59	1	رن	ن	7/24	11	رلس	ث	23/42	21	رخ	ن	7/54
10	رن	ع	19/22	20	س ی	س	15/30	1	رد	لہ	8/41	11	رہ	س	21/38	21	رد	ع	9/20
10	رہ	ع	20/19	20	س ر	ع	23/14	1	رٹو	س	16/39	12	ری	س	1/37	21	ی ن	ع	21/3
11	رد	س	0/15	21	رن	ث	8/39	2	رل	ع	3/55	12	رخ	ث	2/21	22	رخ	ع	1/9

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

خالد روحانی جنتری 1999ء

شائع ہو چکی ہے

ماھنامہ راہنمائے عملیات کا سالانہ نمبر خالد روحانی جنتری 1999 شائع ہو چکی ہے۔ اس کے اہم موضوعات درج ذیل ہیں۔

☆☆☆سیاسیات اور کوکب☆تحویل آفتاب☆ زائچہ نواز شریف ☆ اعداد کی روشنی میں 1999☆ اسماء الحسنی ☆ انعامی بانڈ ☆ علم اعداد ☆ خوابوں کی تعبیر ☆ تقویم بارہ ماہ ☆ سال بھر کے روزانہ عمومی احکام ☆علم دست شناسی☆انعام کیسے ملے گا ☆ رنگوں کی جادو گری ☆ تل شناسی☆ شرف قمر کے اعمال☆ شرف و ہبوط 1999☆گرہن ☆کمالات جفر ☆ مستحصلہ جفر☆ مستحصلہ البیرونی ☆ ازدواجی علم نجوم ☆روز گار (علم نجوم کی روشنی میں)☆ برج میزان☆چینی علم نجوم ☆ سالانہ حالات 1999☆زبان رمل ☆ آسان رمل ☆ تفہیم تقویم ☆ ٹیبل آف ہاوسز ☆ کوکبی رفتاریں 1999☆روحانی مشورے ☆☆☆

قیمت 55 روپے	محصول ڈاک 20روپے

منی آڈر اس پتے پر ارسال کریں

خالد اسحاق راٹھور، مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور

وی پی ارسال نہ کی جائے گی

روحانیات، نجوم اور ایسے دوسرے قدیم اور پوشیدہ علوم کو توھم پرستی اور پیر پرستی کے لبادے سے نکال کر جدید سائنسی انداز میں متعارف کروانے کے لئے کوشاں ماہر علم نجوم و عملیات خالد اسحاق راٹھور ایک طویل عرصے سے علوم مخفی کی ترویج واشاعت میں مصروف ہیں۔ ہر گزرتے دن کے ساتھ اس جہت میں ایک نئی شمع روشن کرنے کی جدوجہد میں عوام الناس کے لئے درج ذیل خدمات انجام دے رہے ہیں۔

- قارئین کسی ایک سوال کا جواب بذریعہ کوپن راہنمائے عملیات بلامعاوضہ حاصل کر سکتے ہیں۔
- مختلف روحانی و عملیاتی خدمات جیسے کو کبی شرف وھبوط کے اعمال اور روزمرہ ضروریات و مسائل کے حل کے لئے مختلف نقوش والواح کی تیاری۔
- مختلف نجومی خدمات۔ مثلاً زائچہ پیدائش۔ ازدواجی زائچہ۔ سالانہ زائچہ۔ ادوار۔ بچے کا نام۔ خوش قسمت پتھر۔ بائیو رپورٹ۔ عددی زائچے وغیرہ۔
- قدیم کتب تک عوام الناس کی رسائی کے لئے اقدامات۔
- علوم مخفی کی اشاعت اور تعلیم کے لئے خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائینسز لاہور کا قیام۔ اس کے تحت مختلف علوم پر بذریعہ ڈاک اور کلاسوں کے ذریعے کورس کروائے جاتے ہیں۔
- علوم کی حقیقی ترویج کے لئے ہر ماہ راہنمائے عملیات شائع کیا جاتا ہے۔
- عام لوگ ہوں یا پیشہ ور نجومی و عامل ہر فرد اور گھر کی ضروریات کی تکمیل کے لئے خالد روحانی جنتری کا اجراء۔
- علوم مخفی پر مختلف کتب کی اشاعت کا ایک عظیم منصوبہ۔
- کوئی بھی فرد۔ نجومی یا ادارہ اپنے ذاتی استعمال کے لئے نجوم اعداد۔ بائیو ردم۔ ازدواجی رپورٹ۔ ادوار دشا سسٹم۔ پیدائشی زائچہ۔ سالانہ زائچہ۔ ماہانہ زائچہ۔ وقتی زائچہ وغیرہ کے بارے میں حسب منشا کمپیوٹر پروگرام تیار کروا سکتا ہے پاکستان میں سب سے پہلے اور ذاتی تیار کردہ کمپیوٹر پروگرامز کے ذریعے زائچہ سازی کی ابتداء۔
- علوم مخفی کے شائقین کے لئے خالد روحانی لائبریری کا اجراء۔
- عام لوگوں اور ماہرین علوم مخفی کی سال بھر کی ضروریات کی تکمیل کے لئے خالد روحانی جنتری کا اجراء۔

رابطہ : خالد اسحاق راٹھور، مکان نمبر ۲، گلی نمبر ۱۱، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاھو، لاہور، فون : 6374864 موبائل : 0342-4814490

کتب

- خزینہ اعداد
- روحانی مشورے
- راہنمائے عملیات
- مستحصلہ قادر الکلام
- ساعات حقیقی
- علم الحروف
- ماہنامہ راہنمائے عملیات
- خالد روحانی جنتری ۱۹۹۹
- بانڈز لیس اور لاٹری کے نمبر
- دس سالہ جنتری ۲۰۰۱ تا ۲۰۱۰

کئی ایک کتب زیر اشاعت ہیں

free copy
khalidrathore.com
LuraTech Document Processing Solutions